الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

گلدستۂ نعت

انتخاب و ترتیب

چوہدری حاجی محمد اسحاق خان

بزمِ رضویہ لاہور

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

گلدستۂ نعت

انتخاب و ترتیب

چوہدری حاجی محمد اسحاق خان

بزمِ رضویہ، لاہور

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ نمبر ۵۵

نام کتاب .... مجموعہ نعت

انتخاب وترتیب .... حاجی محمد اسحاق صاحب

صفحات ۲۲۴

تعداد .... ۱۰۰۰ (یک ہزار)

کمپوزنگ .... محمد نعیم رضا قادری

ٹائیٹل .... محمد عرفان عرفانی چشتی

سن اشاعت .... بروز ہفتہ ۲۶ رمضان المبارک ۲۲ نومبر ۲۰۰۳

ناشر .... بزمِ رضویہ لاہور

برائے ایصالِ ثواب امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ملنے کا پتہ

محمد سلیم جلالی قادری — ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، ۴/۱۳۷ داتا نگر بادامی باغ، لاہور

حاجی محمد اسحاق — ۲۸۳۔سی، گلشن راوی، لاہور

مجاہد محمد رفیق نقشبندی — الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد) ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ، گجرات

علم دین پبلشرز — علم دین سنٹر، ۷۔لوئر مال ماتھر سٹریٹ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

میں یہ کتاب محترم جناب..

کی خدمت میں تحفۃً پیش کرر ہاہوں، اس امید کے ساتھ آپ بھی اس کتاب کو پڑھیں گے اور اپنے اہل خانہ کو بھی پڑھنے کی تلقین کریں گے، خود بھی محافل نعت میں شرکت کریں گے اور اپنے اہل خانہ کو بھی شرکت کی دعوت دیں گے اور محافل نعت کے تقدس کا احترام کریں گے۔

طالب دعا

معاونین واراکین

بزم رضویہ

نوٹ: جو حضرات اپنے مرحوم عزیز و اقارب کے لیئے کتاب ایصالِ ثواب کر کے فری تقسیم کرنا چاہتے ہوں تو بزمِ رضویہ کے ناظم اعلیٰ سے رابطہ کرے۔

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

شعر اس کلام موزوں کو کہتے ہیں جس میں قافیہ وردیف کو قصداً ملحوظ خاطر رکھا جائے.........اگر کسی کلام میں اتفاقاً وزن پیدا ہو جائے تو اسے عمدہ کلام تو کہا جا سکتا ہے لیکن شعر نہیں کہا جا سکتا ہے۔ سید الکونین ﷺ کی شان اقدس میں تخلیقات شعری کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے والوں کی صف میں حضرت حسان بن ثابت، حضرت کعب بن زہیر اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پیش پیش ہیں۔ اسی عظیم روایت کے تسلسل کے طور پر کہیں جلال الدین رومی (رحمۃ اللہ علیہ) کی صدا ہے.........تو کہیں شرف الدین بوصیری (رحمۃ اللہ علیہ) وعبدالرحمٰن جامی (رحمۃ اللہ علیہ) کے عشق رسول ﷺ سے معمور نغمے.........کہیں شیخ سعدی کے نالے ہیں.........تو کہیں امام احمد رضا (رحمۃ اللہ علیہ) کی آقا نامدار ﷺ کی محبت سے سرشار نعتیں، یہ تمام مداحان رسول ﷺ اپنے اپنے نغمات لیے نگارستان عشق مصطفےٰ ﷺ میں رنگا رنگ پھول اور مہکتی کلیاں بکھیر رہیں ہیں۔

ہمارے بزرگ دوست جناب محترم چوہدری حاجی محمد اسحاق خان صاحب نے بڑی محنت اور محبت سے ان عظیم ہستیوں کے حضور نذرانہ عقیدت کو گلدستہ نعت کی صورت میں اکٹھا کر کے سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ اُن کی اس سعی کو قبول فرمائے۔

ان تمام ہستیوں کے برعکس "توحید پرست" افراد کا ایک ایسا بھی طبقہ ہے جو کل تک نعت گوئی کو "شرک گوئی" نعتیہ اشعار کو "شرکیہ اشعار" اور محافل نعت کو بدعت ایسے مذموم الفاظ سے آلودہ کرنے کی جسارت کر رہے تھے.........یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی ثناء خوانی کو تو وقت کا

marfat.com
Marfat.com

ضیاع گردانتے لیکن اپنے نام نہاد مولویوں کی تقاریر سے پہلے ان کی منقبت پڑھنے کو فرض عین سمجھتے، یاللعجب!!

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

نیرنگیٔ زمانہ دیکھیے کہ آج اسی زاویہ فکر کے حامل افراد اپنی مساجد میں محافل نعت کا انعقاد کرنے لگے ہیں، کل تک جو لوگ محفل میلاد کو بدعت قرار دے رہے تھے آج اُن کی مساجد میں ''صبح بہاراں''، ''جشن حبیب خدا''، ''یوم صدیق اکبر''، ''یوم فاروق اعظم'' اور ''ختم بخاری'' ایسی تقریبات کا انعقاد ہر سال تعیین ایام واوقات کے ساتھ بالعموم کیا جارہا ہے۔ ①

یہ بیداری ہے یا عیاری؟؟؟

اہل نظر خود ہی فیصلہ فرمائیں۔

قارئین حضرات سے مودبانہ التماس ہے کہ اگر کتاب میں کوئی لفظی یا معنوی غلطی دیکھیں ہم اُن سے معذرت چاہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اس غلطی کی نشاندہی فرما کر اطلاع ضرور کریں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست کردیا جائے۔

آخر میں ہماری دعا ہے اللہ عزوجل اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے ہمارا شمار ان عظیم ہستیوں کے گروہ میں جن پر انعام کیا گیا اور جو تیرے پیارے محبوب پر قیامت تک دورد وسلام کے نذرانے پیش کرنے والوں کے ساتھ کرے، اور ہم کو فرقہ واریت پھیلانے والوں کی مکاری وعیاری اور سازشوں سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

دعا گو

اراکین بزم رضویہ

marfat.com

Marfat.com

محافل نعت

تاریخ، اہمیت، تقدس اور تقاضے

واقعی یہ درست ہے کہ شعر گوئی کی تاریخ تقریباً تاریخ انسانی جتنی ہی قدیم ہے لیکن نعت گوئی کی تاریخ بھی بہت پرانی ہے۔ عام طور پر شاعری، قلبی و ذہنی اور طبعی میلان کا ثمر ہوتی ہے اگرچہ اس کے مقبول ہونے یا مردود ہونے کے بارے میں مختلف اقوال ملتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی ساتھ مختلف تاویلات وتشریحات بھی، لیکن نعت سرور کونین ﷺ وہ عظیم صنف سخن ہے کہ جو ہر صاحب ایمان کے نزدیک محبوب اور محمود ہے نعت ہمیشہ سے عقیدتوں اور محبتوں کی ملکہ رہی ہے اور حب رسول اللہ ﷺ کے فروغ کا ذریعہ خیال کی جاتی رہی ہے عہد صحابہ میں باقاعدہ طور پر نعت کی محفلیں سجا کرتی تھیں جن میں شاتمانِ رسول اور دشمنان اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے جواب بھی دیئے جاتے تھے حدیث مبارکہ ہے۔

"............ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد نبوی میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے منبر رکھواتے تا کہ وہ اس منبر پر کھڑے ہو کر رسول کریم ﷺ کی تعریف میں فخریہ اشعار (نعت شریف) پڑھیں یا یوں بیان کیا کہ تا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کفار کے الزامات کا جواب دیں۔ اور رسول اللہ ﷺ حسان رضی اللہ عنہ کے لیے فرماتے، اللہ تعالیٰ روح القدس (حضرت جبرائیل امین علیہ السلام) کے ذریعے سے حسان کی مدد فرمائے۔ جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کفار کے الزامات کا جواب دیتے رہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ کی تعریف میں فخریہ اشعار پڑھتے رہیں۔

(ابوداؤد شریف، جلد ۲، صفحہ ۳۳۶)

marfat.com

Marfat.com

اسی طرح مرقوم ہے جب حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی ﷺ میں اپنے ہمزیہ قصیدہ کا یہ شعر پیش کیا

هجرت محمداً فاجبت عنه

وعند الله فی ذالک الجزاء

تو رسول کریم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا

جزاؤک علی الله الجنة یا حسان

اسی طرح جب انہوں نے یہ شعر پڑھا

فان ابی والوده وعرضی

لعرض محمد منکم وقاء

تو حضور رسالت پناہ ﷺ نے زبان حق ترجمان سے یہ کلمات طیبات صادر ہوئے۔

وقاک الله یاحسان حر النار

(دیوان حسان شرح البرقوقی، صفحہ ۸،۹)

بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں گلہائے عقیدت پیش کرنے اور نعت گوئی کے ساتھ ساتھ نعت خوانی کی سعادت بہت صحابہ کرام کو حاصل رہی ہے حضرات خلفائے راشدین کی نعتیں آج بھی ملتی ہیں۔ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضرت حمزہ، حضرت عباس، حضرت ابو طالب، حضرت کعب بن زہیر، حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے علاوہ ایسے صحابہ جن کا تعلق قوم جنات سے تھا کی لکھی ہوئی نعتیں ہمارے دینی

marfat.com
Marfat.com

لٹریچر کے علاوہ عربی ادب کا نہایت اہم حصہ ہیں اس سلسلہ کی تفصیلات کے لیے راقم کی کتاب ''محبت کی سوغات'' دیکھی جا سکتی ہے۔

نعت گوئی اور نعت خوانی کا سلسلہ گذشتہ چودہ صدیوں سے پورے تسلسل کے ساتھ جاری وساری ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کہ یہ سلسلہ نور سعادت دارین کا باعث وذریعہ ہے لیکن آج کل نعت خوانی کی محافل باقاعدہ طور پر ''انڈسٹری'' کی شکل اختیار کر گئی ہیں اور کمرشل بنیادوں پر محافل نعت برپا کرنے کا رواج عام ہو گیا ہے جب کہ ایسے حالات میں ''کرائے'' کے نعت خوانوں سے نعت خوانی سے پرہیز کرنا چاہیے ہے۔ بدقسمتی سے آج کل بعض اچھے خاصے نوجوان صنف مخنث کا روپ دھار کر محافل نعت کی زینت بنتے ہیں اپنی اداکاری اور گلے کے زور پر ہزاروں لاکھوں روپے بٹور کر چلتے بنتے ہیں رائج الوقت محافل نعت میں نہ فکر آخرت، نہ اصلاح عقیدہ واعمال اور نہ ہی اخلاقیات کی تعلیم کا اہتمام ہوتا ہے بلکہ اب تو یہ محافل ان اعلیٰ اقدار کے خاتمے کا باعث بن رہی ہیں جس سے ان پرنور محافل کا تقدس بری طرح پامال ہوتا ہے اور ان کے منعقد کرنے کے نتائج بہت کم مرتب ہوتے ہیں، اب اس صورت حال کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ محافل نعت کا سلسلہ بند کر دیا جائے بلکہ ضرورت اس امر کی ہے اس مرض کا علاج کیا جائے۔

محافل نعت کے بانیان، نعت خوان حضرات اور نعت کے شائقین سے نہایت خلوص کے ساتھ التماس ہے کہ وہ چند امور پر اپنی توجہ مبذول کریں۔

(۱) محافل نعت باقاعدہ طور پر کسی اچھے قاری صاحب کی تلاوت کلام مجید سے شروع کی جائیں۔ اور کچھ نعت خوانوں کو حمد باری تعالیٰ پڑھنے کا بھی پابند بنایا جائے۔

(۲) محافل نعت میں مسلمہ اور اہل علم نعت گو شعراء کا کلام سنا جائے جیسے حضرت سلطان باہو، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی، حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی، حضرت میاں محمد بخش قادری

marfat.com
Marfat.com

حضرت پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری، حضرت قبلہ سید نیک عالم شاہ نقشبندی، حضرت ملاں جامی، حضرت مولانا روم، مولانا حسن رضا خاں بریلوی، عہد حاضر کے شعراء میں پروفیسر حفیظ تائب، سید نصیر الدین گیلانی، احمد ندیم قاسمی وغیرہ جیسے شعراء کا کلام پڑھا جائے اور اپنی مرضی سے ''پکڑ'' جوڑنے والے جاہل اور ہٹ دھرم شعراء کے کلام سے قوم کو بچایا جائے۔ کیونکہ عام طور پر صاحب کلام کے روحانی مقام کے مطابق نعت کا اثر مرتب ہوتا ہے۔

(۳) محافل نعت کا دورانیہ ساری رات کی بجائے بعد نماز مغرب شروع کر کے رات گیارہ ساڑھے گیارہ بجے تک محدود کیا جائے اور اس میں بھی نمازوں کا باجماعت اہتمام ہو نیز شرکاء محفل کو نماز فجر کی باجماعت ادائیگی کی نہ صرف ترغیب دی جائے۔ بلکہ ان سے عہد لیا جائے کہ نماز پنجگانہ کی ادائیگی کریں گے۔

(۴) محفل نعت میں کم از کم ایک مستند عالم دین کا گھنٹہ بھر خطاب ضرور کروایا جائے قوم کو روایتی مقررین اور پیشہ ور واعظین کے حوالے نہ کیا جائے۔

(۵) نعت خوان متشرع ہوں اور آداب نعت کو ملحوظ خاطر رکھ کر صحیح تلفظ کی ادائیگی کے ساتھ معیاری نعتیہ کلام پیش کریں۔

(۶) حریص، لالچی اور بھکاری قسم کے کمرشل نعت خوانوں سے محفل مبارکہ کو آلودہ نہ کیا جائے۔

(۷) خوشامدی نقیب محفل اپنے لیے چند روپے کھرے کرنے کے لیے بعض سمگلر، منشیات فروش، راشی اور بدقماش لوگوں کو حاجی صاحب، عاشق رسول، صوفی صاحب حضرت صاحب اور پیر صاحب جیسے بھاری بھرکم القابات سے نوازتے ہیں جن سے معاشرے میں ان لوگوں کے لیے احترام کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جبکہ شرعاً ایسے لوگوں کا احترام، حرام ہے حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ فاسق کی مدح پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ اس لیے سٹیج سیکریٹری کی ذمہ داری کسی چرب

marfat.com
Marfat.com

زبان شخص کی بجائے سنجیدہ فکر شخصیت کی سونپی جائے۔

(۸) محافل نعت پر خرچ ہونے والے لاکھوں روپے ایک مصرف یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مدارس دینیہ قائم کیے جائیں جن میں درس نظامی اور علوم عصریہ کا امتزاج قائم ہو اور صبح و شام روزانہ ایک ایک نعت شریف کا باقاعدہ اہتمام کیا جائے، تاکہ ایک طرف تو سارا سال نعت خوانی جاری رہے اور دوسری طرف دین کے حقیقی خدام تیار ہوں۔

(۹) مٹھائی والے تبرک کے علاوہ دینی لٹریچر اور فقہی مسائل بھی عوام و خواص میں مفت تقسیم کیا جائے جو حضور اکرم ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کی امت کی حقیقی خدمت ہے۔

(۱۰) محافل نعت میں دنیاوی شہرت کی حامل شخصیت سے صدارت کرانے اور بطور مہمان خصوصی بلانے کے بجائے اہل علم اور صاحبان تقویٰ حضرات کو مدعو کیا جائے۔

(۱۱) تلاوت کلام مجید، حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول کریم ﷺ کے دوران کسی بھی آنے والے مہمان کے لیے استقبالیہ نعروں اور کھڑے ہونے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ محفل نعت کے آداب وہی ہیں جو بارگاہ نبوی میں حاضری کے آداب ہیں۔ شرکاء محفل مبارکہ میں باادب طریقے سے بیٹھیں نیز اوچھے طریقے سے نوٹ برسانے اور اپنی اس "اداکاری" کو ویڈیو فلمیں وغیرہ بنوانے سے اجتناب کریں۔

چونکہ محافل نعت کا اصل مقصد جذبہ حب رسول ﷺ اور اطاعت نبوی ﷺ کی لگن پیدا کرنا ہے اس لیے ان امور پر خاص توجہ مرتکز رکھنا ازبس ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"..........(اے محبوب) تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان اور تمہاری یہ چیزیں اللہ کی اور اس کے رسول اور اس

marfat.com
Marfat.com

کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔ اور اللہ

فاسقوں کو راہ نہیں دیتا............" (التوبۃ: ۲۴، ترجمہ کنز الایمان)

اس ارشاد باری عمل اسی وقت ہو سکتا ہے جب ہم دوہرے معیار کو چھوڑ کر خالصتاً قرآن وحدیث کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔

(۱۲) جو لوگ دکھاوے کے طور پر نعت خواں حضرات پر نوٹوں کی بارش کرتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ اُن کی اس اداکاری سے کن کن حضرت کی دل آزاری ہوتی ہوگی مثلاً سب سے پہلے تو سرکار مدینہ ﷺ کی ناراضگی کا سبب بنے گی کیونکہ جب آپ نے اِس اوچھے ہتھکنڈے سے نوٹوں کی بارش کی تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان نوٹوں پر کیا کچھ لکھا ہوتا ہے۔ اکثر نوٹوں پر محمد یعقوب، عشرت حسین نام لکھے ہوتے ہیں جو کسی کے پیر کے نیچے بھی آ جاتے ہیں تو کبھی حاضرین محفل لاعلمی میں اُن کے اوپر بھی بیٹھ جاتے ہیں، اس کے علاوہ وہ سفید پوش لوگ جو صرف سرکار ﷺ کی نعت سننے کے لیے آتے ہیں وہ کیا محسوس کرتے ہوں گے، ہمارا کئی ایسے سفید پوش طبقہ کے لوگوں سے ملنا ہوا جن سے کہا کہ چلو یار نعت شریف کی محفل پر جانا ہے تو یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ ہماری اوقات نہیں اور نہ اتنا حوصلہ ہے کہ اپنی غریبی کا مذاق اُڑتا ہوا دیکھیں۔

جب سرکار ﷺ کا کرم ہوگا وہ خود ہی کوئی نہ کوئی اسباب بنا دیں گے تو ہماری بھی حاضری ہو جائے گی، اب ہماری ایسی محافل میں جانے کوئی تمنا نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

اولین نعت

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے آقا ﷺ کی اولین نعت گو تبعان اسعد بن کلیکرب تھے جنہیں تبع شاہ یمن کہا جاتا ہے اور وہ حضور ﷺ سے کم از کم سات سو سال پہلے ہوئے ہیں۔ ابو النصر منظور احمد شاہ انہیں تبع اول حمیری لکھتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی جلوہ گری سے ایک ہزار سال قبل ہوئے ہیں۔

نعت کیا ہے؟

نعت کا تعلق خدائے ذوالجلال سے ہے۔ خالقِ حقیقی خود رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر دورد بھیجتا ہے۔ یہ بات اس کے دوام پر دال ہے۔ یعنی نعت ازل سے ہے اور ابد تک بلکہ اس کے بعد بھی رہے گی۔ عالم انسانیت کے حوالے سے جب تک حضور ﷺ پر دورد وسلام کی ڈالیاں پیش کرنے کا خدائی حکم ہے۔ اہل اسلام میں جو لوگ طبع موزوں رکھتے ہیں، وہ سرکار والا تبار ﷺ کی بارگاہ بیکس پناہ میں نعت کی صورت میں ہدیہء عقیدت وارادت پیش کرتے رہتے ہیں۔ نعت کے شاعروں، نقادوں اور قارئین میں سے بہت سے اہل علم حضرات نے اپنے اپنے انداز میں نعت کی تعریف کی ہے۔

محمد فیروز شاہ تخلیق نعت کے مرحلے کا ذکر ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ ''محبوب قلب ونظر کے بارے میں سوچتے ہوئے بھی کانپ اٹھتا ہوں۔ خاک کا عالم پاک کے سردار سے ربط ورابطہ؟ تب میرے عمل کی ندامتیں اس کی رحمتوں کے حضور سوالی بنتی ہیں تو لفظ.......... سچے لفظ تخلیق ہوتے ہیں''۔ سید نور محمد قادری نعت کو محض شاعری نہیں گردانتے'' اس سے کچھ ماوراخیال کرتے ہیں۔ ''فخر موجودات آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی نعت گوئی بچوں کا کھیل

marfat.com
Marfat.com

نہیں ہے اور نہ ہی یہ قافیہ پیمائی اور الفاظ و بیان کے جادو جگانے کا نام ہے۔ پیچ وتاب رازی کی بجائے سوز و ساز رومی کی ضرورت ہے"۔

لکھنوء کے پروفیسر، ڈاکٹر ملک زادہ منظور نعت کو کمالات نبوت کی تصویر کہتے ہیں۔

"نعت محض رسول کریم ﷺ کی شاعرانہ توصیف کا نام نہیں، بلکہ بقول ایک تنقید نگار، نبوت کے حقیقی کمالات کی ایسی تصویر کشی کا نام ہے جس سے ایمان میں تازگی اور روح کی بالیدگی پیدا ہو سکے اور یہ تازگی بالیدگی اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب مداح کا دل رسول کریم ﷺ کی محبت کے حقیقی جذبات سے پُر ہو"۔

محبت کی بات آئی ہے تو یاد رہے کہ بیشتر اہل قلم نعت کو محبت کا اظہار کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

علامہ احمد سعید کاظمی کہتے ہیں۔ "......زبان شعر میں بارگاہ نبوت کا ہدیہ شوق ومحبت، نعت ہے۔

ڈاکٹر نصیر احمد ناصر کے الفاظ ہیں۔ "نعت عشق کی تخلیق بھی ہے اور عشق آفرین بھی۔ حُسن نعت دل میں محبت رسول ﷺ کی شمع فروزاں کر دیتا ہے اور اس شمع کا سوز اثر میں قرۃ العین ہوتا جس کے لیے "جمالیاتی ٹھنڈک" کی تعبیر بھی کرتا ہوں۔"

ہمدرد والے حکیم سعید سیدھے سادے الفاظ میں اس حقیقت کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

"رسول اللہ ﷺ سے محبت اور عقیدت ایمان کا لازمی حصہ ہے اور اسی محبت وعقیدت کا اظہار نعت ہے۔" قریباً انہی الفاظ میں اقبال ساغر صدیقی نے اظہار خیال کیا ہے۔

ڈاکٹر سید احسن زیدی نعت کو تبلیغِ اسلام کا موثر ذریعہ بھی بتاتے ہیں۔ "نعت گوئی شب تار الست کے سینے...... پھوٹنے والے نور اولین کے ساتھ والہانہ محبت کا اظہار ہی نہیں، یہ تبلیغ اسلام کا موثر ذریعہ بھی ہے۔ ساقی جاوید نعت گوئی کو ایک فن کے ساتھ ساتھ اپنی عاقبت سنوارنے کا ذریعہ بھی قرار دیتے ہیں۔ جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری کے نزدیک نعت درحقیقت جمال محمدی ﷺ کے خالق کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت پیش کرنا ہے۔

ڈاکٹر پروفیسر محمد سعد اللہ (انڈیا) کہتے ہیں۔ "آنحضور ﷺ کی مداحی میں آپ سے

marfat.com
Marfat.com

عقیدت واحترام کے لیے جب شاعری میں اظہار خیال کیا جاتا ہے تو جو صنف سخن وجود میں آتی ہے، اسے نعت کہا جاتا ہے۔ سید حسین علی ادیب رائے پوری بھی نعت کو آئینہ قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ''نعت وہ آئینہ ہے جس میں نعت گو شاعر کا عکس بھی نظر آتا ہے۔ یعنی جس طرح کے الفاظ، خیالات اور جذبات، عقیدت اور محبت کی ترجمانی کرتے ہیں، اس سے شاعر کے ادراک واحساسات کی تصویر بھی اس آئینہ میں محسوس ہوتی ہے۔

نعت گوئی میں احتیاط

''با خدا دیوانہ باش وبا محمد ہوشیار''

کی تشریح جس طرح حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے نعت گوئی کے ضمن میں کی ہے۔ وہ کسی اور کا منصب نہیں۔ لکھتے ہیں ''حقیقتاً نعت شریف لکھنا بڑا مشکل کام ہے جس کو لوگوں نے آسان سمجھ لیا ہے۔ اس میں تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔ اگر بڑھتا ہے تو الوہیت میں پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص ہوتی ہے۔ البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں صاف راستہ ہے۔ جتنا چاہے بڑھ سکتا ہے۔ غرض حمد میں اصلاً حد نہیں اور نعت شریف میں دونوں جانب حد بندی ہے''۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی شخص خدا اور رسول خدا (جل شانہٗ ﷺ) کے احکام وارشادات سے آگاہی نہ رکھتا ہو، جب تک علم دین سے بہرہ ور نہ ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ کے خالق ہونے اور حضور نبی کریم ﷺ کے اللہ کا بندہ اور محبوب ہونے کے احساس سے بہرہ مند نہ ہو، نعت نہیں کہہ سکتا۔ علم دین سے بیگانہ آدمی کہیں نہ کہیں غچا کھا جاتا ہے یا کھا سکتا ہے۔ اس لیے نعت گوئی کے حوالے بات کرتے ہوئے، عالمیان دین نے احتیاط، سخت احتیاط کی تلقین کی ہے۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا محولہ بالا قول سب کے مشعل راہ دکھائی دیتا ہے۔ علامہ احمد سعید کاظمی نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ ''عام طور پر نعت گوئی کو

marfat.com
Marfat.com

بہت آسان سمجھا جاتا ہے لیکن میرے خیال میں یہ بہت مشکل کام ہے۔ جذبات عقیدت کی رو میں بہہ کر حد سے تجاوز ہوگیا تو عظمت توحید میں فرق آیا اور اگر ذرا سی غفلت اور بے التفاتی کے باعث شانِ رسالت میں ادنیٰ تنقیص کا شائبہ پیدا ہوا تو بارگاہ نبوت ﷺ سے رابطہ کا انقطاع ہوا۔ اس راہ میں افراط تفریط سے بچ کر چلنا بہت دشوار ہے۔

کوثر نیازی اس موضوع پر یوں اظہار خیال کرتے ہیں۔ ''جو نزاکت نعت گوئی میں ہے وہ کسی اور صنف سخن میں نہیں۔ یہاں ایک طرف محبت کے تقاضے ہیں تو دوسری طرف شریعت کی حدود۔ جذبہ ایک طرف کھینچتا ہے تو علم دوسری جانب۔ عام محبوبوں کا معاملہ ہو تو قلم آزاد ہے، جس طرح چاہے، وارداتِ قلب کا نقشہ کھینچ دے مگر یہاں جس محبوب (ﷺ) کی بات ہونی ہے، وہ محبوب خدا ہے۔ ایک ایک لفظ میزان میں تل کے نکلنا چاہیے کہ کہیں سُوئے ادب نہ ہو جائے، لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔ جو بات ہو، افراط و تفریط سے بچ کر ہو۔ میرا اپنا ایک شعر ہے

لے سانس بھی آہستہ، یہ دربار نبوی ﷺ ہے

خطرہ ہے بہت سخت یہاں بے ادبی کا

ایک طرف یہ پابندیاں ہیں، دوسری طرف شعر کا مزاج اتنا حساس ہے کہ وہ ان حدود قیود سے فوراً ''آورد'' میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اب محض علم کے بل بوتے پر نعت کہو تو جذبے کی روح خالی ہوگی اور محض جذبے کی بنا پر شعر کہو تو اس پر نعت کا اطلاق نہ ہوگا۔ گویا نعت گوئی کیا ہے ایک کارگہِ شیشہ گراں ہے ذرا سی ٹھیس لگی اور آبگینہ ٹوٹ گیا۔ آب و آتش کو یکجا کرنا پھر آسان ہے مگر جذبہ اور علم کی آمیزش سے تغزل کے کامل شعور کو برقرار رکھتے ہوئے نعت کہنا کارے دارد''۔

اولین نعت

marfat.com
Marfat.com

غالب ثنائے خواجہ ﷺ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک رتبہ دانِ محمد ﷺ است

نعت کہنے، پڑھنے، سننے والے سب لوگ غالب کے اس شعر میں بیان کردہ حقیقت پر مہر تسلیم ثبت کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ کے مقام و مرتبہ سے صرف خداوند کریم ہی واقف ہے کیونکہ یہ مقام و مرتبہ اسی کا عطا فرمودہ ہے اور جو شخص ممدوح کے مقام و مرتبہ سے واقف نہ ہوں وہ اس کی تعریف و توصیف کا حق ادا نہیں کر سکتا اس لیے ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم ممدوح خدا (علیہ التحیۃ والثناء) کی تعریف بساط بھر کریں اور آخر میں اس حقیقت کا اعتراف کر لیں کہ مدح سرور دعالم ﷺ کا حق ہم سے ادا نہیں ہو سکتا۔ یہ کام تو حضور ﷺ کے مقام سے واقف ہستی ہی کر سکتی ہے اور وہ خالق و مالک حقیقی کی ہستی ہے۔

جب یہ سچ ہے اور بنیادی طور پر اس کلیے کے مجموعے کو، اس بیان یا تحریر جو نظم یا نثر میں آقائے کائنات ﷺ کی مدح میں تخلیق ہو، نعت ہے............ تو بلاشبہ نعت کا مجموعہ اول، ام الکتاب قرآن مجید اور اولین نعت گو خود حضور کائنات ﷺ کا خالق و محب حقیقی ہے۔ اس صورت میں قرآن پاک میں بیان کردہ مضامین توصیف سرکا ﷺ کو اولین نعتیں کہا جا سکتا ہے۔ ''مدارج النعت'' میں قرآن حکیم کو سراپا نعت کہا گیا ہے۔

ادیب رائے پوری قرآن پاک سے بھی پہلے سے نعت کا وجود یوں ثابت کرتے ہیں۔ ''صنفِ شاعری میں مقید نعت کی عمر بہت مختصر ہے لیکن نعت کی قدامت کے لیے میرزا دبیر کا یہ مصرع کہ ''قرآن سے پہلے یہ کتاب آئی ہے''۔ اس کی قدامت کا پتا دے رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دنیا کی سب سے پہلی تحریر جو کسی انسان کی نگاہ سے گزری ہے، وہ بھی حمد باری اور نعت رسول ﷺ ہے۔'' اس کے بعد انہوں نے بیہقی، طبرانی، زرقانی علی المواہب، درمنثور اور مستدرک حاکم کی یہ

marfat.com
Marfat.com

روایت نقل کی ہے۔ ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے آدم! تو نے محمد ﷺ کو کیسے پہچانا، ابھی تو میں نے (جسداً) پیدا بھی نہیں فرمایا۔ انہوں نے عرض کی، اے میرے پروردگار! جب تو نے مجھ کو پیدا فرمایا اپنے ہاتھوں سے اور مجھ میں اپنی روح پھونکی تو میں نے اپنا سر اٹھایا اور عرش کے ستونوں پر لکھا ہوا دیکھا۔

''لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' (ﷺ)

محفلوں میں پڑھی جانے والی نعت

نعت خوانی ہر دور میں ہوتی رہی ہے گزشتہ چند برسوں میں اسے بہت فروغ ملا ہے۔ بہت سی انجمنیں اور تنظیمیں فروغ نعت خوانی کے عنوان سے کام کر رہی ہیں بنیادی طور پر ان میں سے بیشتر کا مقصد روپیہ کمانا ہوتا ہے اور اس مقصد کے لیے وہی نعتیں زیادہ مقبول ہوتی ہیں جو ملک کے علم دین سے ناواقف جاہل لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اپیل کر سکیں۔ چنانچہ جو شاعر نعت خوانی کے مقصد کے تحت نعت لکھتے ہیں، وہ عام طور پر رسالت اور الوہیت میں فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے، ایسے مضامین ہی باندھتے ہیں جن سے نعت پڑھنے والا داد اور کرنسی نوٹ حاصل کر سکے۔ ایسی شاعری میں بے احتیاطیاں بہت ہوتی ہیں۔ فنی بھی اور شرعی بھی۔ کیونکہ عام طور پر ان نعتوں کے سامعین علم دین کی باریکیوں سے ناواقف ہوتے ہیں اور محبت رسول ﷺ کی وجہ سے نعت سننے کے محفل میں آتے ہیں۔ نیز یہ سامعین بنیادی طور پر ترنم اور گائیکی سے متاثر ہوتے ہیں اسی لیے بعض نامور نعت خواں، نعت کے چند اشعار کے ساتھ دسیوں غزلیں پڑھ جاتے ہیں اور سامعین اسے نعت ہی سمجھ کر پیسے لٹاتے رہتے ہیں۔

محافل نعت............یا سنجیدہ علمی مجالس کے خلاف سازش؟

کچھ عرصہ سے اہل سنت کے ایک مخصوص حلقہ میں محافل نعت کے انعقاد پر بڑا زور ہے اور زر کثیر صرف کر کے بڑے بڑے شہروں کی بڑی بڑی شاہراہوں پر محافل نعت سجانے کا رواج

marfat.com
Marfat.com

جڑ پکڑ رہا ہے۔ سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی نعت سننے اور نعت کہنے سے کسے اختلاف وانکار ہو سکتا ہے مگر جب کوئی عمل حدِ اعتدال سے تجاوز کرنے لگے تو قوم کے دماغوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس پر سنجیدگی سے غور کریں، سوچیں اور فیصلہ کریں کہ اعتدال کی حد عبور کرنے کے اس عمل کے پیچھے کوئی خفیہ سازش تو کام نہیں کر رہی؟

اہل سنت کا جو طبقہ محافل نعت کے اس نہج پر انعقاد کا پرجوش حامی ہے، غور کیا جائے، ٹھنڈے دل سے سوچا جائے اور جذباتیت کا شکار ہونے سے خود کو بچاتے ہوئے تامل سے کام لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ وہ جہلاء پر مشتمل ہے۔ علماء نے کبھی بھی اس طرح محافل نعت و مولود کو نہیں سراہا کہ پوری قوم محافل وعظ کو بھلا کر پوری طرح نعت خوانی سے جت جائے۔ ایسی مثال نہ متقدمین کے دور میں پیش کی جا سکتی ہے اور نہ متاخرین کے دور سے۔ حالانکہ ہر دو ادوار میں ممتاز نعت گو علماء و شعراء موجود رہے ہیں۔ اور تو اور شاعری میں صنف نعت کو حیات نو عطا کرنے والی برصغیر کی ممتاز علمی شخصیت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے دور میں محافل نعت کو حد اعتدال میں رکھا اور عوام کو علم و عمل ہی کی طرف راغب کیا۔ آپ کی سوانح حیات کے اوراق پر نظر ڈالی جائے تو آپ کہیں بھی محافل نعت میں تمام رات یا گھنٹوں بیٹھے دکھائی نہیں دیتے۔ ہاں وعظ و تذکیر اور رفقہ و فتاویٰ کے کام میں آپ کے شب و روز ضرور بسر ہوتے نظر آتے ہیں۔

اہل سنت کا یہ طبقہ جو محافل نعت کی سرپرستی کرتا نظر آتا ہے بظاہر خوشنما کام کر رہا ہے مگر سوچئے اس کی اس جدوجہد سے عام سنی شخص کی معلومات میں دین کے حوالہ سے کسی قسم کی معلومات کا اضافہ ہو رہا ہے.............؟

اس وقت پاکستان میں آباد مسلمانوں میں دین کی فہم کے اعتبار سے اگر کوئی کمزور ترین طبقہ ہے تو وہ یہی ہے جسے محافل نعت میں لگا کر فہم دین سے مزید دور کیا جا رہا ہے۔ ہر فرقے اور ہر طبقے کے قائدین اپنے افراد کی دین فہمی کے سلسلہ میں منظم منصوبہ بندی کر کے ایسی محافل،

marfat.com
Marfat.com

دروس، سیمینار، تربیتی کیمپس اور تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کرتے ہیں جن میں ان کی ذہنی تربیت کی جاتی ہے، انہیں دین کا عمیق مطالعہ کرایا جاتا ہے اور مختلف کورسز کے ذریعہ نوجوانوں کو لادین عناصر سے گفتگو کر کے انہیں قائل کرنے کے قابل اور فریق مخالف پر برتری کے لائق بنایا جاتا ہے مگر ہم صرف نعتیں اور قوالیاں سنا کر عشق رسول ﷺ اور محبت مصطفےٰ ﷺ اجاگر کرنے کا فریضہ انجام دیتے ہیں اور وہ بھی اجاگر نہیں ہو پاتی۔ اسی لیے کہ حب مصطفےٰ ﷺ اور عشق رسول ﷺ کا تقاضا یہ ہے کہ قول وفعل کا تضاد دور ہو۔ عادات واطوار بدلیں۔ اخلاقی جرات پیدا ہو، بدعنوانی ختم ہو، برائی قریب نہ پھٹکنے پائے، تقویٰ کا غلبہ اور زہد کا ملکہ ہو، معاشرہ اعلیٰ انسانی قدروں کا گہوارہ بن جائے، مگر کیا سواد اعظم کی دعویدار، ان پڑھ سنی اکثریت نے یہ تمام اعلیٰ قدریں اپنے اندر پیدا کرلی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اس ملک کو اس اکثریت کے اس اخلاقی انقلاب کا عملی نمونہ ہونا چاہیے جب کہ حقیقی صورت حال یہ ہے کہ ہر شخص کرب میں مبتلا اور ہر فرد معاشرہ کا ستم رسیدہ انسان نظر آتا ہے۔ ایسے حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ سُنی قیادت مل بیٹھ کر اپنی قوم کی علمی بے بضاعتی اور فکری کم مائیگی کو دور کرنے کی تدبیر کرے اور محافل نعت کے عظیم اجتماعات کو جس قدر جلد ممکن ہو "محافل فکر وتذکیر" میں بدلنے کی سعی کرے ورنہ اگر کچھ عرصہ مزید عوام کو اس جاہل ٹولے کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا جسے محفل ونعت کا اسٹیج خوب راس آتا ہے تو پھر ان کو علم وفہم دین کی مجالس کی طرف پلٹانا اور اپنے اسلاف واکابر کے نہج پر چلانا کسی کے بس میں نہ رہے گا۔

نعت وقرأت کے حوالے سے خوش فہمی کا شکار

اس خوش فہمی میں عموماً مشہور وپیشہ ور قسم کے قراء ونعت خواں حضرات زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔

اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ مال ومتاع وعزت وشہرت ودنیاوی آسائشوں کے لالچ

marfat.com
Marfat.com

میں قرأت ونعت پڑھنے کے باوجود خود کو شعبۂ قرأت ونعت کا بہت بڑا مخلص خدمت گزار اور مسلکِ اہل سنت کا عظیم مددگار تصور کیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ خدمت گزار پیسے پہلے طے کرتا ہے، وقت بعد میں دیتا ہے۔ اور اگر پیسے ملنے کی امید نہ ہو یا امید سے کم ملنے کا یقین ہو، تو بہت خوبصورتی سے ٹال بھی دیتا ہے۔

کبھی پیسے پہلے طے نہیں کیے جاتے، لیکن یقین ضرور ہوتا ہے کہ اسٹیج پر لوگوں کی طرف ہونے والی بارش زر، تکمیل مقصود میں معاون ثابت ہوگی۔ اور جب امید کے مطابق لوگوں کی جانب سے ''حوصلہ افزائی'' ہو جاتی ہے، تو جناب کا چہرہ تازہ گلاب کی طرح کھل پڑتا ہے، گفتگو کرتے ہوئے لہجے کی ملائمت اور تکلف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہاں موجود حاضرین کو صاحب ذوق اور قدر دان قرار دیا جاتا ہے۔ نیز اب ان حضرات کے لیے مائک ایک مقناطیس کا سا کام کرتا ہے، جب کہ ان کی حالت ایک لوہے کے ٹکڑے کی مثل ہو جاتی ہے کہ یہ خود کو مائک کی جانب کھنچتا محسوس کرتے ہیں اور انہیں اس سے دور کرنے کے لیے دیگر حضرات کو کافی محنت ومشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اور اب اس مقام کو یاد رکھا جاتا ہے تاکہ آئندہ بھی ''خدمت دین کے لیے مخلصانہ حاضری کا شرف حاصل'' کیا جاسکے۔

لیکن اس کے برعکس اگر ''کچھ بھی حاصل نہ ہوسکا'' تو چہرے پر ناگواری وبیزاریت کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں۔ لہجہ کرخت ہو جاتا ہے اور سامعین کرام کو بے ذوق وناقدرے قرار دیا جاتا ہے۔ نیز آئندہ کے لیے اس مقام کو نوٹ کر لیا جاتا ہے، تاکہ دوبارہ تاریخ لینے کے لیے آنے والوں کو صاف انکار کیا جاسکے۔

یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ نعت وقرأت کو بطور پیشہ اختیار کرنا اس لیے قابل مذمت ہے کہ یہ دونوں کام طاعت میں شمار ہوتے ہیں اور طاعت پر اجرت لینا حرام ہے۔ سوائے چند مقامات کے کہ وہاں ضرورت کی بناء پر فقہاء کرام (رحمۃ اللہ علیہم) نے اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) لکھتے ہیں، ''اصل حکم یہ ہے کہ وعظ پر اجرت لینی حرام ہے، درمختار میں اسے یہود و نصاریٰ کے ضلالتوں (یعنی گمراہیوں) میں سے گنا، مگر **کم من حکم یختلف با ختلاف الزمان کما فی العالمگیر یہ** (یعنی بہت سے حکم ایسے ہیں جو زمانے کے مختلف ہونے سے بدل جاتے ہیں، جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔) کلیہ غیر مخصوصہ (یعنی کسی خاص صورت کے ساتھ غیر مخصوص ضابطہ یہ ہے) کہ طاعت پر اجرت لینا ناجائز ہے۔ (لیکن) ائمہ نے حالات زمانہ دیکھ کر اس میں چند چیزیں مستثنیٰ (یعنی حکم ناجائز سے خارج) کیں۔

کچھ نہ ملتا، تو کیا آپ کا موڈ آف ہو جایا کرتا تھا؟............

ان تمام سوالوں سے صرف نظر کر کے فقط حصول انعام کے دلیل بنانے کو یاد رکھنا کس جانب اشارہ کر رہا ہے، ایک ذی شعور پر قطعاً مخفی نہیں رہ سکتا۔

ہاں یہ ضروف یاد رہے کہ اگر کسی کی نیت فقط اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی رضا کا حصول ہی ہو، مال ومتاع کا لالچ نہ ہو، سوال بھی نہ کیا جائے، تو اب کسی کی جانب سے مالی خدمت کرنا، ناجائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) سے سوال ہوا کہ ''ایسے علماء جو عوام کو نصیحت وغیرہ سناتے ہیں اور وہ لوگ جواب میں ان کی خدمت کرتے ہیں، تو یہ آمدنی ان علماء کو جائز ہے یا نہیں؟..........اور بعض لوگ صرف حمد ونعت پڑھتے ہیں اور سامعین ''نقد وجنس'' سے ان کی خدمت گزاری کرتے ہیں، تو یہ آمدنی ان کے لیے درجہ جواز میں ہے یا عدم جواز میں؟

یہ لوگ آیت کریمہ **''أُولٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ''** [1] کے حکم کے تحت داخل ہیں......یا......خارج؟

آپ جو جواباً ارشاد فرمایا، ''اس میں تین صورتیں ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

(۱) اگر وعظ کہنے اور حمد ونعت پڑھنے سے ان کا مقصود یہی ہے کہ لوگوں سے کچھ مال حاصل کریں، تو بے شک اس آیت کریمہ کے تحت داخل ہیں۔ اور حکم باری تعالیٰ **"لَا تَشْتَرُوْ بِاٰیٰتِیْ ثَمَناً قَلِیْلاً"** ۲ کے مخالف ہیں۔ اور یہ آمدنی ان کے حق میں خبیث ہے۔ خصوصاً جب کہ ایسے حاجت مند نہ ہوں، جن کو سوال کی اجازت ہے کہ اب تو ان کا مال بے ضرورت

(۱) یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی (البقرۃ، ۸۶، پ۱)

(۲) اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو۔

سوال کرنا دوسرا حرام ہوگا اور وہ آمدنی خبیث تر وحرام، مثل غصب ہے۔ عالمگیری میں ہے، **"ما جمع السائل بالتکدی فھو خبیث"** (یعنی وہ مال جسے سائل، طلب کے ذریعے جمع کرے، خبیث ہے۔)

(۲) دوسرا یہ کہ نعت وحمد ووعظ سے ان کا مقصود محض اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور مسلمان ان کے طلب کیے بطورِ خود ان کی مدد کریں، تو یہ جائز ہے اور وہ مال حلال۔

(۳) تیسرے یہ کہ ان امور سے مقصود تو رضائے الٰہی ہی ہے، لیکن یہ حضرات حاجت مند ہیں اور عادۃً معلوم ہے کہ لوگ خدمت کریں گے اور اس خدمت کی طمع بھی دل میں موجود ہے، تو یہ صورت اگرچہ صورت دوم کی مثل محمود نہیں، تو صورت اول کی طرح مذموم بھی نہیں، لہٰذا فتویٰ اس کے جواز پر ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ (قدیم) بتغیر ما۔ جلد دوم۔ حصہ ثانی۔ ص ۱۲۵)

marfat.com
Marfat.com

حضرت حسان رضی اللہ عنہ اور دور حاضر کے نعت خواں

دور حاضر کے نعت خواں حضرت کو دعوت فکر دی جاتی ہے کہ نعت خوانی بڑا عظیم منصب ہے کہ حضور سید عالم ﷺ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر بچھا دیتے الغرض نعت خوانی کا مرتبہ کوئی معمولی مرتبہ نہیں ہے۔ دور حاضر کے نعت خواں کو چاہیے کہ اپنی سیرت اور صورت اسلامی بنائیں دعویٰ تو یہ کہ ہم رسول عربی ﷺ کے عاشق اور محب ہیں عشق اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ محبوب کی ہر ادا کو محبوب جانتے ہوئے اس پر عمل کریں مگر ان نعت خواں کو دیکھیں دعویٰ محبت رسول ﷺ کا اور آپ کی صورت اور سیرت سے دشمنی اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت عطا فرمائے اور داڑھی پوری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضور سید عالم ﷺ کی سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نعت خوانی کرنے چاہیے مگر نعت خوانی کے آداب اور محفل کے آداب اشد ضروری ہیں۔

نوٹوں کو نعت خوانوں کے سروں پر پھینکنا

نوٹوں کے اوپر نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں اور ناموں کو زمین پر نہیں گرانا چاہیے اور ان ناموں کا ادب واحترام اشد ضروری ہے فتاویٰ رضویہ، ج ۱۰، ص ۲۵ میں ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

ہمارے علماء تصریح اور توضیح فرماتے ہیں کہ نفس حروف یعنی الف اور باء وغیرہ حروف تہجی ہر ایک علیحدہ علیحدہ قابل ادب ہیں اور کسی چیز پر علیحدہ علیحدہ بھی لکھے ہوئے ہوں یہ حروف قابل ادب ہیں مثلاً کسی تختی پر لکھے ہوئے ہوں اگرچہ ان میں کوئی برا نام لکھا ہو جیسے فرعون اور ابو جہل وغیرہ ہم ان ناموں کے باوجود بھی ان حروف کی تعظیم کیا جائے اگرچہ ان کافروں کے نام اہانت اور تذلیل کے قابل ہیں اس مسئلہ کی فتاویٰ ہندیہ میں تصریح اور توضیح کی گئی ہے ملاحظہ فرمائیں **فی الھندیہ اذ کتب اسم فرعون اور کتب ابو جھل الخ**

marfat.com
Marfat.com

یعنی فتاویٰ ہندیہ میں مذکور ہے کہ اگر کسی چیز پر فرعون یا ابوجہل کا نام لکھا ہوا ہو تو مکروہ ہے اس کو اس طرح پھینک دیا جائے کیونکہ یہ حروف (تہجی) قابل ادب ہیں۔

حروف تہجی اللہ کے کلام ہیں

فتاویٰ رضویہ ہے حروف تہجی یعنی الف و باء وغیرہ یہ اللہ کی کلام ہیں اور یہ حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئے۔ (ردالمختار)

محفل نعت میں اعلانیہ طور پر نوٹوں پر لکھے ہوئے ناموں کی بے ادبی میں ہر آدمی شریک ہوتا ہے

محفل نعت میں کوئی نوٹوں پر لکھے ہوئے ناموں کی بے ادبی کر رہا ہے اور کوئی دیکھ رہا ہے، اصل صورت اس کی یہ ہوگی جب ناظمین محفل نوٹوں کو پھینکیں گے اور نیچے گریں گے اور نوٹوں پر لکھے ہوئے ناموں اور حروف کی بے ادبی ہو تو تمام محفل نعت کے شرکاء اس بے ادبی کرنے کے گناہ میں شریک ہوں گے الحاصل اللہ تعالیٰ پناہ دے ابلیس کے مکروہ فریب سے کہ وہ آدمی سے حسنات اور نیکیوں کے دھوکہ سے سیأت کرواتا ہے اور شہد کے بہانے زہر پلاتا ہے اور محفل نعت کے بہانے بے ادبی کرواتا ہے اور مساجد اور شاہراہوں میں تصویر کشی جیسا گناہ کرواتا ہے۔ **نعوذ باللہ تعالیٰ**

محفل نعت میں بار بار اٹھنے اور دوسروں کو اٹھانے کا شرعی حکم

محفل نعت میں عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ کچھ لوگ بار بار اٹھتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں نوٹ ہوتے ہیں اور یہ لوگ دوسروں کو بھی نوٹ وصول کرنے کے لیے اٹھاتے ہیں اور یہ لوگ کبھی ادھر جاتے ہیں اور کبھی مجلس میں ادھر جاتے ہیں اور ساتھ ہی بلند آواز سے بولتے ہیں بھی ہیں اور ایک دوسرے کو اشارے بھی کرتے ہیں ایسے افعال اور اقوال یہ محفل نعت اور مجلس

marfat.com
Marfat.com

وعظ کے خلاف ہیں ایسی چیزوں کا ارتکاب کرنے والے کروانے والے اور دیکھنے والے سب کے سب گنہگار ہوں گے جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں مرقوم ہے۔

فتاویٰ رضویہ ج ۱۰، ص ۲۰۸ میں ہے

النوع الثنی والخمسون قطع کلام الغیر من غیر ضرورة خصوصاً اذاکان فی مذاکرة العلم الشرعی (وقد مر ان السلام علیه) ای علی الجالس لمذاکرة العلم (اثم) لما فیه من قطع الغیر وایذاء المسلم المتکلم والسامع (وکذاتکلم من هو جالس(وفی مجلس عظة) ای وعظ وتذکیر (ولو مع الاخفاء وکذامجرد التفاتة وتحکه) وقیامه واتکائه (من غیر حاجته) فکل هذا سوء ادب وخفة وعجلة وسفه بل یتعین التوجه الیه والانصات والاستماع الی ان ینتهی کلامه بلا التفات ولاتحرك ولاتکلم الخ

مختراً (طریقه محمدیه وحدیقهٔ ندیه)

کلام ممنوع کی ۵۲ ویں قسم یہ ہے بغیر ضرورت شرعیہ کے دوسرے کی بات کاٹنا ہے خصوصاً جب کہ وہ علم شرعی کے ذکر میں ہو اور اس سے پہلے یہ گزر چکا ہے اس دوران اس پر سلام کرنا بھی گناہ ہے کیونکہ اس میں اس نیک کلام کا کاٹنا ہے اور قائل اور سامعین مسلمانوں کو ایذا دینا ہے۔ اس طرح جو مجلس وعظ میں بیٹھا ہو اس سے بھی بات کرنا گناہ ہے اگرچہ آہستہ ہی ہو۔ اس طرح بغیر ضرورت کے ادھر ادھر دیکھنا یا کوئی حرکت وجنبش کرنا کھڑا ہو جانا یا تکیہ لگا لینا اور یہ سب گستاخی و بے ادبی اور ہلکا پن اور جلد بازی اور حماقت ہے بلکہ لازم یہی ہے کہ اسی کی طرف توجہ

marfat.com
Marfat.com

کیۓ خاموش کان لگاۓ سنتے رہیں یہاں تک کہ اس کا کلام ختم ہو اس وقت تک نہ ادھر ادھر دیکھیں نہ کوئی حرکت کریں اور بالکل کل کسی قسم کی کوئی بات نہ کریں۔

محفل نعت ہونی چاہیے مگر..................

قارئین کرام کو اس غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کہ اس طرح تو محفل نعت کا سلسلہ ختم ہو جاۓ گا۔ حالانکہ میری مراد یہ نہیں کہ محفل نعت کو ختم کیا جاۓ بلکہ میرا پیغام اہل سنت کے شعراء، ادباء اور علماء کی طرف یہ ہے کہ محفل نعت ہونی چاہیے مگر محفل نعت کے آداب کے تقاضوں کو پورا کرنا چاہیے۔ محفل نعت کے اندر جو قبائح اور برائیاں معرض وجود میں لائی جارہی ہیں ان کو ختم کیا جاۓ ورنہ محفل نعت کے تمام شرکاء ثواب کی بجاۓ گنہگار ہوں گے۔

محفل نعت میں عمرہ کا ٹکٹ

''دور حاضر میں محفل نعت پر عمرہ کے ٹکٹ دینا'' یہ جزئی مجھے فقہاء کی عبارات صریحہ وقیعہ رفیعہ سے تو واضح طور پر نہیں ملی مگر اتنی بات ضرور ہے کہ عمرہ ٹکٹ دینا یہ صدقہ نفلی ہے اور صدقہ نافلہ کے بارے میں شریعت مصطفوی میں یہی حکم ہے کہ مخفی اور پوشیدہ دیا جاۓ۔

درۃ الناصحین بحوالہ موعظہ حدیث منقول ہے

فقالو یارب هل من خلقك شي اشد من الريح قال نعم ابن آدم يتصدق صدقة بيمينه يخفيها من شماله فهو اشد منه

پھر فرشتوں نے سوال کیا کہ ہوا سے بھی زیادہ سخت اور کوئی مخلوق ہے ارشاد ہوا جناب باری سے کہ ہاں صدقہ ہے کہ دیتے ہیں بنی آدم داہنے ہاتھ سے اور نہیں خبر ہوتی بائیں ہاتھ کو

خلاصۂ بحث: اصل مسئلہ اظہر من الشمس معلوم ہو گیا کہ عمرہ کا ٹکٹ صدقہ نافلہ ہے اور یہ مخفی دینا چاہیے تاکہ دکھاوا کی قباحت سے محفوظ رہے الغرض محفل نعت میں عمرہ کے ٹکٹ دینے کی دو ہی

marfat.com
Marfat.com

صورتیں ہیں صورۃ اول محفل نعت میں خلاف شرع (فوٹو، ویڈیو، نعت خواں داڑھی کٹانے والے) ہو رہے ہوں تو اس صورت میں عمرہ کا ٹکٹ دینا خلاف شرع کام کے دیکھنے پر موقوف ہوا یعنی عمرہ کا ٹکٹ تب ملے جب محفل نعت میں شرکت کی جائے اور محفل نعت میں خلاف شرع کام ہونے کی وجہ سے شرکت ناجائز ہوگی لہذا اس صورت میں عمرہ کا ٹکٹ حاصل کرنا ناجائز ہوگا۔

صورۃ ثانیہ محفل نعت سنت کے مطابق ہو رہی ہو تو اس صورت میں انتظامیہ کو چاہیے کہ صدقہ نفلی کو مخفی اور پوشیدہ دینا چاہیے تا کہ دکھاوا نہ ہو۔

انتظامیہ عمرہ کا ٹکٹ دے کر شہرت چاہتی ہے

ہم قارئین کی خدمت میں پہلے عرض کر چکے ہیں کہ عمرہ کا ٹکٹ صدقہ نفلی ہے تو صدقہ نفلی میں شہرت اور دکھاوا نہیں ہونا چاہیے مگر انتظامیہ اشتہارات پر عمرہ کے ٹکٹ لکھ دیتی ہے یہ شہرت اور دکھاوا ہے نیز محفل نعت میں آنے والوں کی نیت میں اخلاص نہیں رہے گا۔

شہرت اور دکھاوا کی دلیل

اگر کوئی آدمی جا کر محفل نعت کی انتظامیہ سے علیحدگی میں ملاقات کرتا ہے اور یہ کہتا ہے مجھے ذوق اور شوق ہے روضہ رسول ﷺ کی زیارت کا تو مجھے ٹکٹ خرید دیں تو اکثر انتظامیہ حضرات اس آدمی کو ٹکٹ نہیں دیں گے اور محفل نعت میں تو عمرہ کے ٹکٹ ملتے ہیں لہذا ادنی تامل سے اور ادنی سمجھ رکھنے والا معلوم کرے گا یہ صرف دکھاوا اور شہرت ہے اگر ثواب مقصود ہوتا تو انتظامیہ ضرور پوشیدہ طور پر بھی ٹکٹ دے دیتی حالانکہ یہ چیز تجربہ سے ثابت ہے کہ وہ اسے پوشیدہ طور پر ٹکٹ نہیں دیں گے لہذا معلوم ہوگیا کہ ٹکٹ دینا دکھاوا ہے اور صدقہ نفلی میں دکھاوا نہیں چاہیے

ایک واقعہ:

پاکستان سے چند دوست ہندوستان شہر لکھنو میں گئے تو یہ دوست جن کے مہمان ٹھہرے وہ اُن سے کہنے لگے آؤ تمہیں ایک رنگین محفل میں لے کر چلتے ہیں ہم نے کہا چلو بھی آپ

marfat.com
Marfat.com

کے مہمان ہیں جدھر لے چلو گے چلے جائیں گے، رات کا پروگرام تھا جب بازار میں پہنچے تو اندازہ ہو گیا کہ یہ تو بازار حسن ہے جب ہم کوٹھے پر پہنچے تو وہاں پر ایک زبردست قسم کا مجرا شروع ہونے والا تھا جب مجرا شروع ہوا تو لوگوں نے پیسے دینے شروع کر دیئے۔ میں یہ سب دیکھتا رہا آخرکار مجھ میں صبر نہ رہا تو میں بھی اُٹھا جیب سے پانچ ہزار تھے اس گانے والی پر نچھاور کر دیئے، جب میں نے نوٹ نچھاور کیے تو نائکہ بیٹھی تھی اور جو گا رہی تھی اس نے عجیب نظروں سے مجھے دیکھا، جب مجرا ختم ہوا تو ہم جانے لگے ملازم نے آ کر کہا کہ آپ کو بائی جان بلا رہی ہے میں نے دل میں سوچا کہ مجھ سے متاثر ہوگی کیونکہ سب سے زیادہ نوٹ میں نے لٹائے تھے، جب میں اس کے کمرہ میں گیا تو بائی جان کہنے لگی لگتا ہے آپ پاکستان سے آئے ہیں میں نے کہا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہا تمہارے اس اوچھے طریقے سے نوٹ برسانے پر، ہم طوائف ضرور ہیں مگر آپ نے ہماری توہین کی ہے نوٹ دینے کا کوئی طریقہ ہوتا، یہ سن کر مجھے بہت ندامت ہوئی۔

گھر آ کر سوچتا رہا میری اس حرکت نے پاکستان کو اور خود کو بدنام کیا پھر سوچتا رہا کہ ہمارے پاکستان میں تو سرکار مدینہ ﷺ کی محفل میں اس طرح نوٹ برسائے جاتے ہیں اُن کو کوئی نہیں روکتا، اس کو کوئی توہین نہیں کہتا، واقعی ایک طوائف پر نوٹ برسائے تو اس نے اوچھے طریقے کو غیر مہذب کہا تو محفل نعت تو اس سے بہت ارفع واعلیٰ ہے ان محافل میں اللہ ورسول (عزوجل و ﷺ) کی حمد وثناء ہوتی قرآن وحدیث پڑھا جاتا ہے اس کا ادب تو کروڑوں درجہ بہتر ہونا چاہیے۔ اس واقعہ کو تقریباً پندرہ سال ہو گئے جب یہ واقعہ یاد آتا ہے تو بہت زیادہ شرمندگی محسوس ہوتی ہے اور اللہ رب العزت اور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں معافی مانگتا ہوں۔

پھر اس کے بعد بہت سی محفلوں میں شرکت کی مگر اس اوچھے طریقے سے نعت خواں حضرات پر نوٹ نہ برسائے اب تو میں اپنے دوسرے دوستوں کو اس طریقہ سے روکتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

نعت رسول کریم ﷺ بآیاتِ قرآن حکیم

وہ مصطفیٰ ہیں ......ان الله اصطفیٰ ادم ونوحاً وال ابراهیم

(سورۃ آل عمران نمبر ۳۳)

مجتبیٰ ہیں......والكن الله يجتبى من رسله من يشآءُ

(سورۃ آل عمران نمبر ۱۷۹)

احمد ہیں......ومبشراً برسول ياتى من بعدى اسمه احمد

(سورۃ صف نمبر ۶)

محمد ہیں......محمد رسول الله

(سورۃ فتح نمبر ۲۹)

یٰس ہیں......یٰسٓ ○ والقرآن الحكيم ہ إنك لمن المرسلين

(سورۃ یٰس نمبر ۱)

طٰہٰ ہیں......طٰهٰ○ مآ انزلنا عليك القران لتشقى

(سورۃ طٰہٰ نمبر ۱)

کملی والے ہیں......يايها المزمل

(سورۃ مزمل نمبر ۱)

چادر والے ہیں......يايها المدثر

(سورۃ مدثر نمبر ۱)

نبی اُمی ہیں......الذين يتبعون الرسول النبى الامى

(سورۃ اعراف نمبر ۱۵۷)

marfat.com
Marfat.com

داعی الی اللہ ہیں...... **وداعیاً الی اللہ باذنہ**

(سورۃ احزاب نمبر ۴۶)

ہادی و مُنذر ہیں...... **انمآ انت منذر" ولکل قومٍ ھاد**

(سورۃ رعد نمبر ۷)

روشن چراغ ہیں...... **وسراجاً منیرا**

(سورۃ احزاب نمبر ۴۶)

شاہد ہیں...... **انا ارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا**

(سورۃ احزاب نمبر ۴۵)

بشیرونذیر ہیں...... **ومآ ارسلنک الا کآفۃ للناس بشیرا ونذیرا**

(سورۃ سبا نمبر ۲۸)

مزکی نفوس انسانی ہیں...... **ویزکیھم**

(سورۃ آل عمران نمبر ۱۶۴)

معلم کتاب و حکمت ہیں...... **ویعلمھم الکتب والحکمۃ**

(سورۃ آل عمران نمبر ۱۶۴)

نُور ہیں...... **قد جآءکم من اللہ نور وکتب مبین**

(سورۃ مائدہ نمبر ۵۸)

تاریکیوں سے نکالنے والے ہیں...... **لتخرج الناس من الظلمات الی النور**

(سورۃ ابراہیم نمبر ۱)

غلط بندھنوں سے نجات دلانے والے ہیں...... **ویضع عنھم اصرحم والاغلال التی کانت علیھم**

(سورۃ اعراف ۱۵۳)

marfat.com
Marfat.com

وہی ہر بات کے شارح ہیں...... **لتبین للناس مانزل الیھم**

(سورۃ نحل نمبر ۴۴)

حامل صدق ہیں...... **والذی جآء بالصدق**

(سورۃ زمر نمبر ۳۳)

مرکز حق ہیں...... **یایھا الناس قد جآءکم الرسول بالحق من ربکم**

(سورۃ النساء نمبر ۱۷۰)

بُرہان ہیں...... **قد جآءکم برھان" من ربکم**

(سورۃ النساء نمبر ۱۷۴)

حاکم برحق ہیں...... **لتحکم بین الناس بما ارٰک اللہ**

(سورۃ النساء نمبر ۱۰۵)

صاحب قول فیصل ہیں...... **ما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ امراً ان یکون لھم الخیرۃ من امرھم**

(سورۃ احزاب نمبر ۳۶)

سراپا ہدایت ہیں...... **وانہ لھدًی ورحمۃ للمؤمنین**

(سورۃ النمل نمبر ۳۷)

سراپا رحمت ہیں...... **ومآ ارسلنک الا رحمۃ للعلمین**

(سورۃ الانبیاء نمبر ۱۰۷)

رؤف ورحیم ہیں...... **حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم**

(سورۃ التوبہ نمبر ۱۲۸)

تمہارے گواہ ہیں...... **لیکون الرسول علیکم شھیدا**

(سورۃ الحج نمبر ۷۸)

marfat.com
Marfat.com

صاحبِ خُلقِ عظیم ہیں...... **انك لعلى خلق عظيم**

(سورۃ القلم نمبر ۴)

اوّل المؤمنین ہیں...... **امن الرسول بمآ انزل اليه من ربه**

(سورۃ البقرۃ نمبر ۲۸۵)

اوّل المسلمین ہیں...... **وانا اول المسلمين**

(سورۃ الانعام ۱۶۳)

خاتم النبین ہیں...... **ولكن رسول الله وخاتم النبين**

(سورۃ احزاب نمبر ۴۰)

عبد (کامل) ہیں...... **سبحان الذى اسرى بعبده ليلاً**

(سورۃ بنی اسرائیل نمبر ۱)

صاحب کوثر ہیں...... **انا اعطينك الكوثر**

(سورۃ الکوثر نمبر ۱)

صاحب رفعت شان وشہرت علم...... **ورفعنا لك ذكرك**

(سورۃ الم نشرح نمبر ۴)

ایمان والوں کی جان سے بھی زیادہ عزیز اور پیارے...... **النبى اولى بالمؤمنين من انفسهم** (سورۃ احزاب نمبر ۶)

ان الله وملئكته يصلون على النبى يايها الذين امنو صلو عليه وسلموتسليما (سورۃ احزاب نمبر ۵۶)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والوان پر درود اور سلام خوب بھیجو

marfat.com
Marfat.com

صحابہ کرام کی نعت

حضور سرور کائنات ﷺ کے جانثار صحابہ کرام علیہم رضوان نے اپنے آقا و مولا (علیہ التحیۃ الثناء) سے جس طرح ٹوٹ کر محبت کی اس کی مثال کہیں مل ہی نہیں سکتی۔ محبت کے اظہار کی ایک صورت "نعت" بھی ہے چنانچہ اس صورت میں بھی اظہار ہوا۔ سید عبدالقادر ہاشمی ندوی لکھتے ہیں۔ "مسلمانوں کو عموماً صحابہ کرام علیہم رضوان کو خصوصاً جو محبت اور دل بستگی ذات قدسی صفات حضرت رسالت مآب ﷺ سے تھی اس کا تقاضا ہی یہ تھا کہ دل کی بات زبان پر آئے اور جب آئے تو کیوں نہ شعر و سخن بن کر آئے۔ اس لیے تقریباً تمام صحابہ کرام علیہم رضوان نے جو شعر کہتے تھے، نعتیہ اشعار کہے ہیں۔ کسی نے بہت کم اور کسی نے بہت زیادہ۔

علامہ یوسف بن اسمٰعیل النبہانی نے اپنی تالیف "المجموعۃ النبہانیۃ فی المدائح النبویۃ" میں جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نعتیہ اشعار دیئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت عبداللہ بن رواحہ وفات ۸ ہجری	۱۰ اشعر
حضرت ابوجرول زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ	۳ شعر
حضرت عمر بن مالک الخزاعی رضی اللہ عنہ	۶
حضرت العباس بن مرداس السلمی رضی اللہ عنہ	۱۷
حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ	۵۹
ھضرت قرۃ بن عیرۃ العامری رضی اللہ عنہ	۳
اعرابی	۱۴
حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ	۲۱
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ	۶
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ	ایک مرثیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	ایک مرثیہ
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	ایک مرثیہ
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	ایک مرثیہ
حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول ﷺ	۲
حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	۸
حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ	۲۳
حضرت حسان رضی اللہ عنہ	۱۴۹
نامعلوم بزرگ صحابیہ رضی اللہ عنہا	۳
حضرب عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	۸

marfat.com
Marfat.com

نامعلوم صحابی رضی اللہ عنہ	۷
حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	۲۵
حضرت عبداللہ بن زبعری رضی اللہ عنہ	۲۰
حضرت ابوعزۃ الجمحی رضی اللہ عنہ	۴
حضرت قتیلہ بنت الحارث رضی اللہ عنہ	۲
حضرت اعشیٰ بکر بن وائل رضی اللہ عنہ	۲۳
حضرت مالک بن غط الہمدانی رضی اللہ عنہ	۹
حضرت اسید بن ابی اناس بن زنیم رضی اللہ عنہ	۳
حضرت اصید بن سلمہ السلمی رضی اللہ عنہ	۵
حضرت مالک بن عوف النصری رضی اللہ عنہ	۵
حضرت قیس بن بحالا شجعی رضی اللہ عنہ	۴
حضرت عمرو بن سبیع الرہاوی رضی اللہ عنہ	۹
حضرت کلیب بن اسید الحضرمی رضی اللہ عنہ	۳
حضرت نابغہ الجعدی رضی اللہ عنہ	۳
حضرت اعشیٰ المازنی رضی اللہ عنہ	۱
حضرت فضالہ اللیثی رضی اللہ عنہ	۳

marfat.com
Marfat.com

نعت رسول کریم ﷺ باحادیث مبارکہ

سات آسمانوں کے پرے دیکھا

ان فرط لکم وانا شهید علیکم وان والله انظر الیٰ حوضی الان وانی اعطیت مفاتیح خزائن الارض ومفاتیح الارض وانی والله مااخاف علیکم ان تشرکو ابعدی ولکن اخاف علیکم ان تنافسوا فیها (بخاری جلد ا، ص ۱۷۹)

دیکھو میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور اللہ کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں اور اللہ کی قسم میں اپنے بعد میں یہ نہیں ڈرتا کہ تم شرک کرو گے لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ تم دنیا میں لگ جاؤ گے۔

جائے مرگ

حضور اکرم ﷺ نے جنگ بدر سے ایک روز قبل میدان جنگ کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ جگہ جگہ ٹھہر کر باقاعدہ فرماتے تھے کہ کل فلاں کافر کی لاش یہاں ہوگی اور یہاں فلاں فلاں کافر جہنم رسید ہوگا جملہ قریشان کے نام اس گنوائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں حضور ﷺ نے دست مبارک سے نشان لگایا تھا اس سے ذرہ بھر بھی فرق نہ ہوا اور ہر کافر اسی جگہ مرا

(مسلم جلد ا، ص ۱۰۲، ابوداؤد جلد ۲، ص ۸)

marfat.com
Marfat.com

مردوں کا سننا یا سماع موتی

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ایسے جسموں سے کلام فرماتے ہیں جن میں جان نہیں بھلا وہ کیا سنیں گے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جو میں کہہ رہا ہوں اسے تم ان سے زیادہ نہیں سنتے۔

(بخار جلد۲، ص۵۶۶)

لولاک لما اظهرت الربوبية

اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں ہرگز اپنی ربوبیت ظاہر نہ فرماتا

لولاک لما خلقت الافلاک

اگر آپ نہ ہوتے تو افلاک پیدا نہ کرتا

(مدارج النبوۃ جلد۲، ص۶۱۹)

ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل
خواص ہیں برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا

حرف مشدد سے مراد اسم محمد ﷺ کا میم ہے جو حا اور دال کے درمیان برزخ کی حیثیت رکھتا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اخلاق الٰہیہ سے متخلق ہیں ان کی بینائی و بصیرت نور وحدت کے سے سرگین ہے

marfat.com
Marfat.com

مردوں کا سننا یا سماع موتیٰ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ایسے جسموں سے کلام فرماتے ہیں جن میں جان نہیں بھلا وہ کیا سنیں گے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جو میں کہہ رہا ہوں اسے تم ان سے زیادہ نہیں سنتے۔

(بخار جلد۲، ص۵٦٦)

لولاک لما اظہرت الربوبیۃ

اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں ہرگز اپنی ربوبیت ظاہر نہ فرماتا

لولاک لما خلقت الافلاک

اگر آپ نہ ہوتے تو افلاک پیدا نہ کرتا

(مدارج النبوۃ جلد۲، ص٦١٩)

ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل
خواص ہیں برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا

حرف مشدد سے مراد اسم محمد ﷺ کا میم ہے ی جو حا اور دال کے درمیان برزخ کی حیثیت رکھتا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اخلاق الٰہیہ سے متخلق ہیں ان کی بینائی و بصیرت نور وحدت کے سے سرگین ہے

marfat.com
Marfat.com

یک نظر ہمی بیند دوگزے راہ
یک نظر کونین دید و روئے شاہ

(رومی)

انی اری مالا ترون واسمع مالاتسمعن اطت السماء حق لہا ان تسط لیس فیہا موضع اربع اصابع الا وملک واضع جبھہ ساجد للہ

جو میں دیکھتا ہوں تم نہیں دیکھتے جو میں سنتا ہوں تم نہیں سنتے آسمان چرچرا رہا ہے اور کیوں نہ کرے فرشتوں کے لیے سجدہ کرنے کے لیے چار انگشت کے برابر بھی جگہ خالی نہیں۔

نبیؐ

اللہ تعالیٰ کے الہام کے مطابق

غیب کی خبریں دینے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا صاحب المقام المحمود

marfat.com
Marfat.com

ان اولی الناس بی اکثرھم علی صلوٰۃ

(الحدیث)

لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اسمع صلوٰۃ محبتی واعرفھم

(دلائل الخیرات)

اہل محبت کا درود میں خود سنتا ہوں اور میں انہیں پہچانتا ہوں۔

لیس من عبد یصلی علی الابلغنی صوتہ حیث کان

(جلاء الافہام)

کوئی شخص بھی جب مجھ پر درود شریف پڑھے تو اس کی آواز مجھے پہنچتی ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو۔

انی اسمع مالا تسمعون

حدیث پاک میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ آسمانوں پر فرشتوں کے سجدہ کرنے سے جو چرچر کی آواز پیدا ہوتی ہے میں وہ سنتا ہوں۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک یہودی بچہ کی عیادت کے لیے ان کے گھر تشریف لے گئے اس کا باپ اس وقت توریت شریف پڑھ رہا تھا حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

ھل تجدنی فی التورتہ نعتی وصفتی؟

کیا تو توریت میں میری نعت اور صفت نہیں پاتا! اس یہودی نے نفی میں جواب دیا تو یہودی بچہ فوراً پکار اٹھا حضور میرا باپ اس وقت جھوٹ بول رہا ہے۔ توریت شریف میں آپ ﷺ کی نعت اور صفت موجود ہے جو یہ اکثر تلاوت کیا کرتا ہے۔ گویا حضور کی نعت اور صفات تو سابقہ کتب مقدسہ اور صحائف میں بھی موجود تھیں۔

من رانی فقد را ی الحق

جس نے مجھے دیکھا اس نے خالق کا پتہ پایا

قال ھل ترون قبلتی ھھنا فواللہ ما یخفیٰ علی خشوعکم ولا رکوعکم انی لا رالکم من وا ء ظھری

کیا تم سمجھتے ہو کہ میرا قبلہ (صرف) یہاں ہے تو اللہ کی قسم مجھ پر نہ تو تمہارا خشوع پوشیدہ نہ تمہارا رکوع بیشک میں ضرور تمہیں اپنے پس پشت سے دیکھتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

کن فیکون جدوں آکھیا آہا تاں اساں وی کولے آہے
ہکے لامکان مکان اساڈا ہکے بہت وچ آن پھسایا ہے
ہکے ملک اسانوں سجدے کردے ہکے خاک وچ آن رلایا ہے
بلھے شاہ نفس پلیت نے پلیت کیتا کوئی مُدھ دے پلیت تاں نا ہے

کن فیکون تاں کل دی گل اے اساں اگے پریت لگائی
توں میں حرف نشان نہ آہا جدوں دتی میم گواہی
اجے وی سانوں اوہ پئے دسدے بیل بوٹے کاہی
مہر علی شاہ رل تاہیوں بیٹھے جداں سک دوہاں نو آہی

ساربانان! مہربانان! راہیا شالا جیویں خیر تھیوی ماہیا

کُنتُ کَنزاً مَخفِیا فاحبت ان اعرف فقد خلقت الخلق

اول ما خلق اللہ نوری

حضرت امام احمد بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مُسند عبدالرزاق سے بروایت حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کی ہے کہ کہا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا تھا۔ فرمایا سب سے پہلے اے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اللہ تعالیٰ نے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا کیا اور یہ نور بقدرت ومشیت خداوندی پھرتا رہا جہاں اس نے چاہا۔ اس وقت کوئی شے نہ تھی۔ نہ لوح نہ قلم نہ بہشت نہ دوزخ نہ فرشتے نہ آسمان نہ زمین نہ سورج نہ چاند نہ جن نہ آدمی۔ پھر جب مخلوق پیدا کرنے کا ارادہ ہوا تو

marfat.com
Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس نور کو چار اجزا میں تقسیم فرمایا پہلے جزو سے قلم دوسرے سے لوح اور تیسرے سے عرش کو پیدا کیا اور چوتھے جزو کو پھر چار حصوں میں تقسیم کیا پہلے سے آسمان دوسرے سے زمین تیسرے سے جنت اور دوزخ پیدا کئے پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے سے مومنین کی آنکھوں کا نور دوسرے سے ان کے دلوں کا نور تیسرے سے نور توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو پیدا کیا۔ حضرت سید محمد خفاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حاشیہ پر تحریر فرماتے ہیں کہ چوتھے حصے سے ارواح انبیاء پیدا کئے گئے اور باقی کو پشت آدم میں رکھا گیا۔

اس حدیث مبارکہ کو اشرفعلی تھانوی نے نشر طیب کے شروع میں لکھا ہے۔

حضرت عراقی نے فرمایا ۔

چوں خود کردند راز خویش فاش — عراقی را چرا بدنام کردند

جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا — نیند گئی آرام نہیں ساری ساری رین پیا
دکھ آئے سکھ بھاگ گئے — سب عیش مٹا سارا چین پیا
تن من دھن سب تجھ پر واروں — وار دیوں کونین پیا
جیا ترپت ہے درشن دیکھو — صدقہ حسن حسین رضی اللہ عنہم پیا
وصل علی کیا شانن ہے — لا ملک فی الدارین پیا
مہر علی ہے حب نبی اور حب نبی ہے مہر علی — محمد لحمی جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا
جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا — نیند گئی آرام نہیں ساری ساری رین پیا

marfat.com
Marfat.com

دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
آدم تھیں تا عیسیٰ مسیح — نفسی بلیسن سب نبی
اتھے بولسی ہک امتی — احمد نبی صاحب کمال
دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
ربی الہی حمدی — صل وسلم علی النبی
فاطمۃ الزہر وعلی رضی اللہ عنہم — حسنین جگ دی پناہاں نال
دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
مہرعلی توں کون بچارا — نپٹ لاشے تے روگن ہارا
سر تے چاکے عیباں دا بھارا — لاویں پریت توں شاہاں نال
دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
لاکے پریتاں کدیں نہ نیسے — بھیت دلاں دا مول نہ دیسے
اندرروئے تے باہر ہسیے — ملیے سلاں پے چاہاں نال
دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
مہرعلی کیوں پھریں اداسی — اج کل سوہناں آگل لاسی
ہوسن خوشیاں تے غم جاسی — ملساں لمیاں کرکر باہاں نال
دل لگڑا بے پرواہاں نال — جتھے دم مارن دی نہیں مجال
لاکے پریتاں کدیں نہ نیسے — بھیت دلاں دا مول نہ دیسے

marfat.com
Marfat.com

دہر میں سب سے تو بڑا تجھ سے بڑی خدا کی ذات

قائم ہے تیری ذات سے سارا نظام کائنات

لا یمکن الثنا کما کان حقہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بریں نازم کہ ہستم امت تو گنہگارم ولیکن خوش نصیم

ترمذی شریف میں حدیث مبارکہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں میں یہ فخریہ نہیں کہتا، میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا فخریہ نہیں کہتا، کوئی نبی آدم علیہ السلام اور ان کے سوا ایسا نہ ہوگا جو میرے جھنڈے تلے نہ ہوگا، فخریہ نہیں کہتا

یہ لواالحمد ''حمد کا جھنڈا'' اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ نعمت جو صرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو عطا ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی حمد سب سے افضل ہے قیامت کے دن سجدہ میں گر کر اللہ تعالیٰ کی بے مثال حمد حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی کریں گے ایسی حمد جو پہلے کسی نہ کی ہو۔ ایک مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی حمد فرمانا اور آپ کی حمد کا اعلان کرنا قیامت کا حساب چار گھنٹے میں ہوگا باقی پچاس ہزار سال کا دن حضور کی مدح خوانی میں صرف ہوگا۔

رب تعالیٰ فرماتا ہے ''عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاما محمودا'' ان وجوہ سے حضور اکرم صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

/

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اسماء گرامی احمد، محمد اور محمود ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی امت کا نام ہے حمادوں

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

''شان حبیب الرحمان'' میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:

''ھوالاول والآخر والظاھر والباطن وھوبکل شیء'' علیم''

یہ حمد باری تعالیٰ بھی ہے اور نعت رسول اکرم ﷺ بھی ہے

مُحَمَّدٌ ﷺ

تعریف والا

الصلوۃ والسلام علیک یا خیر خلق اللہ

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

المتوفی ۱۳ھ/۶۳۴ء

یا عین فابکی ولا تسأمی وحق البکاء علی السید

تو اے آنکھ خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں قسم ہے سرورِ عالم پر رونے کے حق کی

علیٰ خیر خندف عند البلاد ء امسیٰ یغیب فی الملحد

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا جو غم والم کے ہجوم میں سرِشام گوشۂ قبر میں چھپا دیا گیا

فصلی الملیك ولی العبا د ورب العباد علی احمد

مالک الملک بادشاہ عالم، بندوں کا والی اور پروردگار، احمد مجتبیٰ پر سلام و رحمت بھیجے

فکیف الحیاہ لفقد الحبیب وزین المعاشر فی المشهد

اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت وہ یک عالم تھا

فلیت الممات لنا کلناً

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی

فکنا جمیعا مع المهتدی

آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے

marfat.com
Marfat.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الشہید ۲۳ھ/۶۴۴ء

الـم تـر ان الـلـه اظهر ديـنـه　　على كل دين قبل ذلك حائد
کیا نہیں دیکھا تم نے اللہ نے اپنے دین کو غالب کردیا　　ہر اُس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا

واسلبـه من اهل مكة بعد ما　　تـدعوا الیٰ امر من الغي فاسد
اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کردیا حضور سے جب　　اُن لوگوں نے گمراہی کے خیال فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی

غداه اجال الخيل في عرصاتها　　مسـومة بيـن الـزبير وخـالـد
اور پھر وہ صبح جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے　　جن کی باگیں چھوٹی ہوتی تھیں، زبیر وخالد کے درمیان

فامسی رسول الله قد عزز نصرهٗ
پس رسول اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا

وامسیٰ عـداه مـن قتيل وشارد
اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھاکے بھاگے

marfat.com
Marfat.com

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الشہید ۳۵ھ/۶۵۶ء

فیا عینی ابکی ولاتسأمی

تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک

وحق البکآء علی السید

اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا

marfat.com
Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الشہید ۴۰ھ/۶۶۱ء

امن بعد تکفین النبی ودفنہ　　باثوابہ اٰسی علی ہالک ثویٰ

نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے　　کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جابسا

زرانا رسول اللہ فینا فلن نریٰ　　بذاک عدیلا ماحیینا من الرویٰ

رسول اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب　　جب تک ہم خود جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

وکان لنا کالحصن من دون اہلہ　　لہ معقل حرز حریز من الروی

رسول اللہ ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن　　سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

وکنا بمراٰہ نری النور والہدی　　صباحا مساء راح فینا اواغتدیٰ

ہم جب ان کو دیکھتے تو سراپا نور وہدایت کو دیکھتے　　صبح بھی اور شام بھی جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

لقد غشیتنا ظلمۃ بعد موتہ　　نہارا فقد زادت علی ظلمۃ الدجی

ان کی موت کے بعد ہم پر ایسی تیرگی چھاگئی جس میں　　دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہوگیا

فیا خیر من ضتم الجواغ والحشا

انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سب سے

ویا خیر میت ضمۃ الترب والثری

بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا ہے سب سے بہتر ہیں

marfat.com
Marfat.com

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

المتوفی ۳۲ھ / ۶۵۳ء

من قبلها طبت في الظلال وفی　　مستودعٍ حیث یخصف الورق
آپ اس سے پہلے سایۂ خاص میں بسر کر رہے تھے اور　　اُس منزل محفوظ میں تھے جہاں پتوں سے بدن ڈھانپا گیا

ثم هبطت البلاد ولا بشر　　انت ولا مضغة" ولا علق
پھر آپ بستی میں اُترے مگر نہ تو آپ ابھی بشر تھے　　نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھُٹکی

بل نطفة تركب السفين وقد　　الجم نسرا واهله الغرق
اور پھر وہ صبح جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے　　جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے

تنقل من صالب الی رحم　　اذا مضى عالم بدا طبق
نقل ہوتا رہا صُلب سے رحم کی طرف　　پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبہ حال کا ظہور ہوا

وردت نار الخليل مكتما　　فی صلبه انت كيف يحترق
آپ آتش خلیل میں اترے چھپے چھپے　　آپ اُن کی صلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے

حتی احتوى بيتك المهيمن من　　خندف، علياء تحتها النطق
تاآنکہ آپ کا محافظ وہ صاحب شوکت گھرانہ ہوا جو　　خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا ہے جس کا دامن زمین پر لوٹتا تھا

وانت لما ولدت اشرقت الا　　رض وضائت بنورك الافق
اور آپ جب پیدا ہوئے تو چمک اٹھی زمین　　اور روشن ہوگئے آفاق ساوی آپ کے نور سے

فنحن فی ذلك الضياء وفی النور
تو اب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں
وسبل الرشاد نخترق
ہیں اور ہدایت واستقامت کی راہیں نکال رہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

المتوفی ۶۸ھ/ ۶۸۷ء

اغر علیہ للنبوہ خاتم	من اللہ مشھود یلوح ویشھد
یہ وہ ہیں جن پر مہر نبوت چمک رہی ہے	اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دیکھی جاتی ہے
وضم الا الہ اسم النبی الی اسمہ	اذقال فی الخمس المؤذن اشھد
اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے	جب کہ پانچ وقت مؤذن اشہد کہتا ہے
وشق لہ من اسمہ لیجلہ	فذوالعرش محمود وھذا محمد
اللہ نے انکا نام ان کے اعزاز کے لیے اپنے نام سے مشتق کیا ہے	صاحب عرش محمود ہے، اور یہ محمد ہیں
نبی اتانا بعد بأس وفترہ	من الرسل والاوثان فی الارض تعبد
یہ ایسے نبی جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں	اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پوجے جارہے تھے
فامسی سراجا مستنیرا وھادیا	یلوح کما لاح الصیقل المھند
یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور رہنما ہوگئے	وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے
وانذرنا نارا وبشر جنۃ	وعلمنا الاسلام فاللہ محمد
اور انھوں نے آگ سے ڈرایا جنت کی بشارت دی	اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی ہم اللہ کے شکر گزار ہیں
وانت الہ الخلق ربی وخالقی	بذلک ماعمرت فی الناس اشھد
اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے	جب تک لوگوں میں زندہ رہوں گا اس کی شہادت دیتا رہوں گا
تعالیت رب الناس عن قول من دعا	سواک الھا انت اعلی وامجد
اے سارے انسانوں کے پروردگار تو ان کے اقوال سے بلند	اعلیٰ اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

marfat.com
Marfat.com

لك الخلق والنعمآء والامر كله

تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق

فایاك نستهدی وایاك نعبد

ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پوجا کرتے ہیں

مَنصُور

مدد دیا ہوا

الصلوۃ والسلام علیک یا شفیع الامۃ

marfat.com
Marfat.com

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ — وَاللَّیْلُ دَجٰی مِنْ وَّفْرَتِہٖ
صبح ظاہر ہوئی آپ ﷺ کی پیشانی سے — اور رات رُونما ہوئی آپ ﷺ کی زلفوں سے

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّعُلًا — اَھْدَی السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ
آپ سبقت لے گئے تمام پیغمبروں پر بزرگی میں اور بلندی میں — دین کے تمام راستے روشن ہوگئے آپ کی رہنمائی سے

کَنْزُالْکَرَم مَوْلَی النِّعَم — ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ
آپ بخشش کے خزانے اور رحمتوں کے مالک ہیں — تمام امت کو راہ ہدایت دکھانے والے اپنی شریعت سے

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ — کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ
بہت پاکیزہ نسب والے اعلیٰ خاندان والے — تمام عرب (کل جہان) آپ کی خدمت میں ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ، نَطَقَ الْحَجَرُ — شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ
دوڑے آئے درخت کلام کیا پتھروں نے — دو ٹکڑے ہوگیا چاند آپ کی انگلیوں کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃَ اَسْرٰی — وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضْرَتِہٖ
جبریل علیہ السلام آئے معراج کی رات آپ کے پاس — اور اللہ تعالیٰ نے بُلایا آپ کو اپنے سامنے

نَالَ الشُّرَفَا وَاللّٰہُ عَفَا — عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ
آپ کی بدولت لوگوں کو بزرگیاں حاصل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے — معاف فرمائے وہ گناہ جو امت نے کیے تھے

فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا — وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ
پس محمد ﷺ ہمارے سردار ہیں — اور ہمارے لیے عزت ہے کہ آپ کے قبول فرمانے میں

marfat.com
Marfat.com

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

الشہید ۸ھ/۶۲۹ء

روحی الفداء لمن اخلاقهٔ شهدت ۔ بانهٔ خیر مولود من البشر
میری جان ان پر فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں ۔ کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں

عمت فضائلهٔ کل العباد کما ۔ عم البرية ضوء الشمس والقمر
ان کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کے لیے عام ہیں ۔ جس طرح سورج اور چاند ساری مخلوق کے لیے عام ہیں

لو لم یکن فیه أیات مبینة"
اگر ان کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرنے والی نشانیاں نہ ہوتیں

کانت بدیهته تکفی عن الخبر
تو خود اُن کی واضح شخصیت اُن کی صداقت کافی تھی

marfat.com
Marfat.com

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب بن ہاشم

الشہید ۳ھ / ۶۲۵ء

حَمِدتُ اللّٰہَ حِینَ فُؤَادِیْ إلَی الإِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُنِیْف
میں نے خدا کا شکر ادا کیا جب اُس نے میرے دل کو اسلام اور بلند مرتبہ دین کی توفیق بخشی

لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِھِمْ لَطِیْف
اُس دین کی جو عظمت وعزت والے پروردگار کی طرف سے آیا جو بندوں کے تمام حسابات سے باخبر اور اُن پر بڑا مہربان ہے

إذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا تَحدرُ مَعَ ذِی اللُّبِ الْحَصِیْف
جب اس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے تو ہر صاحب عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں

رَسَآئِلُ جَآءَ أَحْمَدُ مِنْ ھُدَاھَا بِاٰیَاتٍ مُّبَیِّنَۃِ الْحُرُوْف
وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمد لے کر آئے واضح الفاظ وحروف والی آیتوں میں

وَأَحْمَدُ مُصْطَفًی فِیْنَا مُطَاعًا فَلَا تَغْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْف
اور احمد ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے لہٰذا تم اُن کے سامنے نا ملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا

فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ
تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کریں گے

وَلَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ
جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے کوئی فیصلہ نہیں کیا

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب
المتوفی ۳ ؁ھ/ ۶۲۰ ؁ء قبل از ہجرت

وَاللّٰہِ لَنْ یَّصِلُوْ اِلَیْکَ بِجَمْعِھِمْ — حَتّٰی اُوَسَّدَ فِی التُّرَابِ دَفِیْنَا

خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک ہرگز پہنچ نہیں سکتے — جب تک مجھے دفن کرکے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے

فَاصْدَعْ بِاَمْرِکَ مَا عَلَیْکَ غَضَاضَۃٌ — وَاَبْشِرْ وَقَرِّ بِذَاکَ مِنْکَ عُیُوْنَا

تو اپنا کام کئے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے — اور خوش رہ اور اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کئے جا

وَدَعَوْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اِنَّکَ نَاصِحِیْ — وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَکُنْتَ ثَمَّ اَمِیْنَا

تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیرخواہ ہے — تو نے سچ کہا، اور پھر تو تو ایک امانت دار (امین) رہ چکا ہے

وَعَرَضْتَ دِیْنًا لَا مُحَالَۃَ اِنَّہٗ — مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّۃِ دِیْنًا

اور تو نے وہ دین پیش کیا جو یقیناً دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے

لَوْلَا الْمَلَامَۃُ اَوْ حِذَارُ مَسَبَّۃٍ

اگر ملامت کا خوف اور سبکی کا اندیشہ نہ ہوتا

لَوَجَدْتَّنِیْ سَمَحًا بِذَاکَ مُبِیْنَا

تو اس دین کو قبول کرلینے میں تو یقیناً مجھ برملا فراخ دل پاتا

فقال الله لجبريل اذهب الى لحمد فقل انا سنرضيك فى امتك........................ (مشکوٰۃ شریف)

marfat.com
Marfat.com

امام زین العابدین، علی السجاد بن الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

المتوفی ۷۵ھ / ۶۷ء

ان نلت یاروح الصبا یوما الی ارض الحرم　　بلغ سلامی روضة فیها النبی المحترم

اے باد صبا اگر تیرا گزر سرزمین حرم تک ہو　　تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں

من وجهه شمس الضحیٰ من خده بدر الدجی　　من ذاته نور الهدی من کفه بحر الهم

وہ جن کا چہرہ انور مہر منیر ہے اور جن کے رخسار تاباں ماہ کامل　　جنکی ذات نور ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا

قرانه برهاننا فسخا لادیان مضت　　اذجآء نا احکامه کل الصحف صار العدم

جن کا لایا ہوا قرآن ہمارے لیے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا　　جب اس کے احکام ہمارے پاس آئے تو پچھلے سارے صحیفے معدوم ہو گئے

اکبادنا مجروحة من سیف هجر المصطفیٰ　　طوبی لاهل بلده فیها النبی المحتشم

ہمارے جگر زخمی ہیں فراق مصطفےٰ کی تلوار سے　　خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں

یا لیتنی کنت کمن یتبع نبیا عالما　　یوما ولیلا دائما وارزق کذالی بالکرم

کاش میں انکی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے　　دن اور رات ہمیشہ اے خدا یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما

یا رحمة للعالمین انت شفیع المذنبین　　اکرم لنا الحزین فضلا وجودا والکرم

اے رحمت عالم آپ گنہگاروں کے شفیع ہیں　　ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشیے

یا رحمة للعالمین ادرک لزین العابدین　　محبوس ایدی الظالمین فی الموکب والمزدحم

اے رحمت عالم زین العابدین کو سنبھالیے　　وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے

marfat.com
Marfat.com

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
المتوفی ۵۷ھ/۶۷۷ء

متی یبد فی الداجی البھیم جبینه — یلح مثل مصباح الدجی المتوقد

اندھیری رات میں اُن کی پیشانی نظر آتی ہے — تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ

فمن کان اومن قد یکون کاحمد — نظام لحق اونکال لملحد

احمد مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہوگا — حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب عرض کی گئی کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلق بیان فرمائیں تو آپ نے فرمایا ’’کان خلقہٗ القراٰن‘‘ سارے کا سارا قرآن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خلق عظیم ہے۔ سبحان اللہ

حَسِیْبٌ

بزرگ، کافی

marfat.com
Marfat.com

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

المتوفی ۱۱ھ/۶۳۲ء

ماذا علی من شم تربة احمد　　الا یشم مدی الزمان غوالیا
جس ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی　　تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صبت علی مصائب لو انها　　صبت علی الایام عدن لیا لیا
حضور کی جدائی میں وہ مصیبتیں ٹوٹی ہیں کہ اگر　　یہ مصیبتیں "دنوں" پہ ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے

اغبر افاق السمآء وکورت　　شمس النهار واظلم الازمان
آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا　　دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

والارض من بعد النبی کئیبة　　اسفاً علیه کیثره الحزان
اور زمین نبی کریم ﷺ کے بعد جلائے درد ہے　　اُن کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا

فلیبکه شرق البلاد وغربها　　یا فخر من طلعت له النیرانٌ
اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی اُن کی جدائی پر　　فخر تو صرف اُن کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

یا خاتم الرسل المبارك صنوةً
اے آخری رسول ﷺ آپ برکت وسعادت کی جوئے فیض ہیں

صلیٰ علیك منزل القران
آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود وسلام بھیجا ہے

marfat.com
Marfat.com

اُستنِ حنانہ کی آہ وبکا ہجرِ رسول ﷺ میں

اُستنِ حنانہ درہجر رسول
نالہ می زد ہمچو ارباب عقول

اُستنِ حنانہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی جدائی میں اِس طرح گریہ وزاری میں مشغول دیکھا گیا جس طرح عقل وسمجھ رکھنے والے یعنی انسان گریہ وزاری کرتے ہیں۔

درمیان مجلس وعظ آں چناں
کزوے آگہ گشت ہر پیر وجواں

مجلس وعظ کے درمیان یہ واقعہ حیرت افروز اس طرح واضح طور پر ظہور پذیر ہوا کہ اس گریہ وزاری کی آواز کو ہر بوڑھے اور جوان نے سن لیا۔

درتحیر ماندہ اصحاب رسول
کزچہ می نالد ستون باعرض وطول

اِس حیرت انگیز واقعے کو دیکھ کر اصحابِ کرام حیران رہ گئے اور انہیں یہ فکر دامن گیر ہوگئی کہ ایسی کون سی وجہ ہے کہ جس کے باعث یہ ستون پورے جسم سے گریہ وزاری میں مصروف ہے۔

گفت پیغمبر چہ خواہی اے ستوں
گفت جانم ازفراقت گشت خوں

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ازراہِ شفقت اس کو اپنے حضور منگوا کر بغل گیر فرمایا اور اس سے آہ وبکا کی وجہ دریافت فرمائی۔ ستون نے آپ سے جدائی کا غم بیان کرتے ہوئے اپنے ناقابلِ برداشت دل کی کیفیت کا اظہار فرمایا۔

marfat.com
Marfat.com

از فراق تو مراچوں سوخت جاں
چوں نالم بے توائے جانِ جہاں

ستون نے عرض کیا کہ آپ کی محبت اور جدائی کے غم نے میری جان کو جلا ڈالا تو پھر اے جانوں کی جان میں آپ کے ہجر میں گریہ وزاری کیوں نہ کروں۔

مسندت من بودم ازمن تاختی
برسرِ منبر تو مسند ساختی

میں آپ کی جائے نشست تھی مجھ سے آپ نے جدائی اختیار کر لی ہے اور آپ نے منبر کو نشست بنالیا ہے۔

پس رسولش گفت اے نیکو درخت
ای شدہ با سرِ تو ہمراز بخت

پھر یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اس کو مبارک باد دی اور فرمایا کہ اے مبارک ستون تیرا نصیبہ بیدار ہو گیا۔

گرہمی خواہی ترا نخلے کنند
شرقی وغربی زتومیوہ چنند

اے ستون اب اگر تو کہے تو تجھ کو ایسا عظیم درخت بنادیں کہ تیرے پھل سے تمام اہل عالم مستفید ہوں۔

یادراں عالم حقت سروے کند
تاتروتازہ بمانی تا ابد

یا اگر تو کہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو عالم عقبیٰ میں ایک عظیم الشان سرو بنادے اور تو ابدالآباد تروتازہ رہے اور تجھے حیات ابدی حاصل ہو جائے۔

marfat.com
Marfat.com

گفت آں خواہم کہ دائم شد بقاش
بشنوائے غافل کم ازچو بے مباش

اُس ستون نے عرض کیا حضور والا میں تو دائمی بقا کا طالبگار ہوں تا کہ وہاں مجھ کو آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو سکے۔ اِس واقعے کے بیان کا ما حصل یہ ہے کہ اے غافل انسان ذرا غور کر ایک لکڑی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا رسول جانتی ہے۔ دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی بقاء دائمی سے واقف ہے۔ افسوس وصد افسوس کہ تو اس سے غافل ہے۔ کوشش کر اور اپنی غفلت کو دور کر تا کہ اس لکڑی سے پیچھے نہ رہ جائے۔

آں ستوں را دفن کرو اندر زمیں
تاچو مردم حشر گردد یوم دیں

الغرض نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اس ستون کو زمین میں دفن کرنے کا حکم فرمایا تا کہ کل قیامت کے دن اس ستون کا حشر انسانوں جیسا ہو۔

صورت از بے صورتی آمد بروں
باز شد انا الیہ راجعون

marfat.com
Marfat.com

امام اعظم ابوحنیفہ کوفی، نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

المتوفی ۱۵۰ھ / ۷۶۷ء

سید السادات جئتك قاصدا ارجو رضاك واحتمی بحماك

اے سرداروں کے سردار! میں آپ کے حضور آیا ہوں آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلبگار

واللہ یاخیر الخلائق ان لی قلبا مشوقا لا یروم سواك

اللہ کی قسم اے بہترین خلائق میرا دل صرف آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طلب نہیں

انت الذی لولاك ما خلق امرء" کلا ولا خلق الوریٰ لولاك

آپ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں

انت الذی لما توسل اٰدم من ذلة بك فاز وهو اباك

آپ وہ ہیں جب حضرت آدم نے آپ کا توسل اختیار کیا اپنی لغزش پر تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپ کے جد بزرگوار ہیں

وبك الخلیل دعا فعادت ناره بردا وقد خمدت بنور سناك

اور آپ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے دعا کی اُن کی آگ سرد ہوگئی وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی

ودعاك ایوب لضر مسه فازیل عنه الضر حین دعاك

اور حضرت ایوب نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دعا کی تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہوگئی

وبك المسیح اتیٰ بشیرا مخبرا بصفات حسنك مادحا لعلاك

اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیح آئے انہوں نے آپ کے حسن وجمل کی مدح وثناء کی اور آپ کے رتبہ بلند کی خبر دی

وكذاك موسیٰ لم یزل متوسلا بك فی القیمة محتمی بحمدك

اور اسی طرح حضرت موسیٰ بھی آپ کا وسیلہ اختیار کیے رہے اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے

وهود ویونس من بهاك تجملا وجمال یوسف من ضیاءِ سناك

اور حضرت ہود اور حضرت یونس علیہم السلام نے بھی آپ ہی کے حسن سے زینت پائی اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باصفا کا پَرتو تھا

قد فقت یا طه جمیع الآنبیاء طرا فسبحن الذی اسرك

اے طٰہ! آپ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی

marfat.com
Marfat.com

واللہ یا یسین مثلك لم یکن　　فی العلمین وحق من انباك

خدا کی قسم اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں　　نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا قسم ہے اسی کی جس نے آپ کو سر بلند کیا

عن وصفك الشعراء یا مدثر　　عجزوا وکلو من صفات علاك

اے کملی والے آپ کے اوصاف جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعرا عاجز رہ گئے　　آپ کے اوصاف عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہوجاتی ہیں

بك لی قلیب مغرم یاسیدی　　وحشاشة محشوہ بهواك

میرے سرکار! میرا حقیر دل آپ ہی کا شیدا ہے　　اور میرے اندر تو آپ ہی کی محبت بھری ہے

یا اکرم الثقلین یا کنز الوری　　جدلی بجودك وارضنی برضاك

اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر! اے حاصل کائنات!　　مجھے اپنی بخشش وعطا سے نوازیے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشیے

انا طامع بالجود منك ولم یکن　　لابی حنیفة فی الانام سواك

میں آپ کے جودوکرم کا دل سے طلبگار ہوں کہ　　اس جہان میں ابوحنیفہ کے لیے آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے

صلی علیك اللہ یا علم الهدی　　ماحن مشتاق الی مشواك

اے ہدایت کے علم سربلند! مشتاقان زیارت کے شوق بے حد　　کے مطابق، قیامت تک اللہ کا درود وسلام آپ پر نازل ہوتا رہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت امام بوصیری، شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن زید رحمۃ اللہ علیہ

(۶۰۸ھ تا ۶۹۵ھ) (۱۲۱۳ء)

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

محمد ﷺ ہیں دونوں جہانوں کے، دونوں اہم مخلوق یعنی جن وانس کے اور عرب وعجم دونوں گروہوں کے

نَبِيُّنَا الْآمِرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ أَبَرَّ فِي قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

آپ ہمارے نبی ہیں اچھائیوں کا حکم دینے والے اور برائیوں سے روکنے والے پس آپ کے مقابلے میں ہاں اور نہیں کے اعتبار سے زیادہ سچا کوئی دوسرا نہیں۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ لِكُلِّ هول من الاهوال مقتحم

آپ ہی اللہ کے وہ حبیب ہیں جن کی شفاعت کی آس ہر خوف وہراس میں اور قیامت کی شدید گھڑیوں میں لگائی جائے

دعا الی اللہ فالمستمسکون بہ مستمسکو بحبل غیر منفصم

آپ نے اللہ کی طرف دعوت علم دی پس جن لوگوں نے آپ کا دامن تھام لیا انھوں نے وہ رسی پکڑ لی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں

وفاق النبین فی خلق وفی خلق ولم یدانوہ فی علم ولا کرم

آپ صورت وسیرت میں تمام پیغمبروں پر فوقیت رکھتے ہیں اور علم ہو یا کرم میں بھی کوئی بھی آپ کی برابر کو نہیں پہنچا

marfat.com
Marfat.com

وکلھمن رسول اللہ ملتمس غرفامن البحر اورشفا من الدیم

اورسب کے سب خواہاں ہیں اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول ﷺ سے کہ اس دریائے کرم سے ایک چلواور اس ابر رحمت سے ایک قطرہ مل جائے۔

ظلمت سنتہ من اء حی الظلام الی ان اشکت قد ماہ الضر من ورم

میں نے اس نبی کی سُنت پر ظلم کیا جس نے راتوں کو زندہ رکھا اس حد تک کہ آپ کے پاؤں مُبارک پر ورم (سوج) آ گئی۔

وکیف تد عو الی الدنیا ضرورۃ من لولاہ لم تخرج الدنیا من العدم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا کی کوئی ضرورت کس طرح مائل کرے اگر آپ جلوہ افروز نہ ہوتے تو دنیا بھی عدم سے وجود نہ آتی۔

فھو الذی تم معناہ وصورتہ ثم اصطفاہ حبیا باری النسم

ظاہری اور باطنی کمالات آپ پر مکمل (ختم) ہو چکے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے انسانی صورت میں آپ کو دوستی کے لیے چن لیا

دع ما ادعتہ النصاری فی نبیھم واحکم بما شئت مد حا فیہ واحتکم

نصاریٰ (عیسائیوں) نے جو کچھ اپنے نبی کو کہا تم وہ نہ کہنا جتنی چاہو آپ کو مدح، تعریف کرو اور باہم پہنچو سناؤ

marfat.com
Marfat.com

فان فضل رسول اللہ لیس لہ حد فیعرب عنہ ناطق بفم

حضور اکرم ﷺ کے فضل ورفعت کی کوئی حد نہیں جتنا بھی کوئی فصیح اپنے من سے آپ کا فضل بیان کرے

جاء ت لدعوتہ الاشجار ساجدۃ تمشی الیہ علی ساق بلا قدم

آپ ﷺ کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے اپنی پنڈلیوں پر بغیر پاؤں کے چل کر آئے

تبارک اللہ فا وحی مکتسب ولا نبی علی غیب بمتھم

اللہ تعالیٰ کی ذات برکتوں والی ہے وحی محنت سے حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی غیب کی خبر دینے پر نبی پر تہمت لگی ہے۔

یا أکرم الخلق مالی من أ لوذ بہ سواک عند حلول الحادث العمم

اے مخلوق میں سب سے زیادہ مہربانی اور کرم کرنے والے میرے لیے کون ہے
آپ کے سوا جس کی پناہ لوں حادثوں اور بلاؤں کے پہنچنے کے وقت

ولن یضیق رسول اللہ جاھک بی اذا الکریم تجلی باسم منتقم

میری شفاعت کرنے کے وقت حضور کا مقام ومرتبہ کم نہ ہوگا جس وقت اللہ تعالیٰ اپنے نام منتقم کے ساتھ جلوہ افروز ہوگا۔

فاغفرلنا شدھا واغفرلقارء ھا سالتک الخیر یاذا الجود والکرم

یااللہ مصنف اور پڑھنے سننے والے کے لیے بخشش فرمااے جود وکرم کے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

مقالات از حضرت مولانائے رُومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سید و سرور محمد نورِ جاں
بہتر و مہتر شفیع مذنباں

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دونوں جہاں کے سردار اور ہم سب کی جانوں کے نور ہیں۔ آپ سب سے بہتر اور سب سے برگزیدہ ہیں اور ہم سب گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں۔

با محمد نور عشق پاک جفت
بہر عشق اوراخدا لولاک گفت

حضرت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نور عشق نے قرار پکڑا۔ اِس امر کی تائید میں اللہ تعالیٰ نے لَو لَا کَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَا کَ فرمایا۔ یعنی اے پیارے اگر میں تم کو پیدا نہ کرتا تو سارے جہان کو پیدا نہ کرتا۔

گر نو بودے بہر عشق پاک را
کے وجودے دادے افلاک را

اگر میرے اظہارِ عشق کے روبرو تیری مقدس ذات نہ ہوتی تو اے پیارے میں ان افلاک کو کیونکر وجود بخشتا۔

منتہی در عشق اوچوں بود فرد
پس مراد راز انبیاء تخصیص کرد

عشق خداوندی کی تکمیل کے لیے چونکہ آپ کی ذات گرامی بدرجۂ اتم کامل اور مکمل تھی اس وجہ سے حق تعالیٰ نے جماعت انبیاء الصلوٰۃ والسلام سے آپ کو برگزیدہ فرمایا۔

marfat.com
Marfat.com

مکسل از پیغمبر ایام خویش
تکیہ کم کن برفن وبرکام خویش

پس تم سب کے لیے میری نصیحت یہ ہے کہ اپنے وقت کے پیغمبر یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اپنے رشتۂ عقیدت وارادت کو ہرگز نہ توڑنا۔ اور آپ کی وساطت کے بغیر اپنے کسی کمال اور کام پر بھروسہ نہ کرنا۔

اے خدائے قادر بیچون وچند
از تو پیدا شد چنیں قصر بلند

اے خدائے بے مثل و بے مانند، تیری ہی قدرت کاملہ سے جہاں کا عظیم الشان محل تیار ہوگیا۔

واقفی برحال بیرون و درون
بے کم و بے بیش بے چندی وچوں

اے مولائے کریم تو ہمارے ظاہری اور باطنی حالات سے واقف ہے اور ایک ایک ذرے سے باخبر ہے۔

جُرمہا بینی وخشمے نادری
اے بقربانت چہ نیکو داوری

اے رحیم وکریم تو ہمارے جرموں کو دیکھتا ہے اور غصہ نہیں کرتا میں تجھ پر قُربان جاؤں تو کتنا اچھا مالک ہے۔

مانبود یم وتقاضا ئے مانبود
لطف تو ناگفتہ مامی شنود

marfat.com
Marfat.com

اے میرے مولا نہ ہمارا کوئی وجود تھا اور نہ تقاضائے پیدائش تھا مگر تیرا کرم ہماری تمام نہ کہی ہوئی باتوں کو سُن رہا تھا۔

جرم بخش و عیب پوش اے بے نیاز
عاصیاں را گاہ و بیگہ چارہ ساز

اے بے نیاز تو ہماری عیب پوشی فرما۔ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہم گناہگاروں کی مدد فرما۔

گفتہ او گفتن اللہ بو گرچہ از حلقوم عبداللہ بود
ہست قدرت اولیاء از الہ تیر جستہ باز گرداندز راہ
آفتاب آمد دلیل آفتاب گر دلیلت باید ازوے رُو متاب

ابلیس، آدم علیہ السلام کی صورت اور اس کی مادی جسمانیت سے گمراہ ہوا اور اس صورت کے اندر علم اور نور کی جو لامتناہی قوتیں تھیں ابلیس کی عقل جزوی کی رسائی نہ ہو سکی۔

مہترین و بہترین انبیاء جز محمد ﷺ نیست در ارض و سما
شاہ باز لامکانی آن او رحمۃ اللعالمین در شانہ او
یاد او سرمایہ ایمان بود ہر گدا از یاد او سلطان بود
اے صد ہزاراں جبرائیل اندر بشر بہر حق سوئے غریباں یک نظر
جہد کن در بے خودی خود را یاب زود تر واللہ اعلم بالصواب

marfat.com
Marfat.com

علامہ حضرت مولانا عبدالرحمٰن نورالدین جامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نعت شریف

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یارسول اللہ ﷺ
دِلم پُر درد آوارہ زِ عصیاں یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کے غم ہجر میں میرا تن نا کارہ اور میری جان پارہ پارہ ہوگئی۔ میرا دل گناہوں کے سبب غم واندوہ میں مبتلا ہو کر بالکل بیکار ہو گیا۔

چو سوئے من گذر آری من مسکیں زِنا داری
فدائے نقش نعلینت کن جاں یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر میرا نصیبہ بیدار ہو جائے اور آپ مجھ نادار مسکین کی طرف تشریف لے آئیں، میرے پاس تو کوئی شے ایسی نہیں کہ جس کو حضور عالی کے روبرو پیش کر سکوں۔ مگر ہاں جس مقام پر آپ کے نعلین پاک کا نشان پڑے گا میں ضرور اس پر اپنی جانِ مشتاق نثار کر دوں گا۔

زِ کردۂ خویش حیرانم سیہ شدروزِ عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول اللہ ﷺ

جو کچھ میں نے کیا ہے اس پر سخت پریشان ہوں۔ گناہوں کے باعث میرا چہرہ سیاہ ہو گیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں بے حد شرمندہ ہوں میں نہایت ہی شرمندہ ہوں، میں از حد شرمندہ ہوں۔

marfat.com
Marfat.com

زجامِ حُبِّ تو مستم بہ زنجیر تو پابستم
نمی گویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ ﷺ

میں آپ کی شراب محبت سے مست ہوں اور آپ کی زنجیر غلامی کا پابند ہوں یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں یہ نہیں کہتا کہ مجھ کو کچھ آتا ہے یا میں کسی کام کے لائق ہوں۔

چو بازوئے شفاعت را کشائے بر گنہگاراں
مکن محروم جامی را دراں دم یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جب آپ گنہگاروں کی شفاعت کے لیے بحضور پروردگار کمرِ ہمت باندھیں تو جامی گنہگار کی آپ سے یہ التجا ہے کہ اُس حالت پریشانی میں مجھ کو فراموش نہ فرمائیں۔

ترحم ترحم خدارا ترحم بکویت فتادہ غریب الدیارے
فدایم ہزاراں بجان گرامی بہ آں شہر خوبی چناں شہر یارے

نسیما جانب بطحا گزر کن زاحوالم محمد ﷺ را خبر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ زروئے لطف سوئے من نظر کن
ببرایں جان مشتاقم درآنجا فدائے روضہ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی زلطفش خدایا ایں کرم بار دگر کن

marfat.com
Marfat.com

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ

وَصَلَّی اللّٰہ عَلٰی نُوْرِ کَزُوْ شُدْ نورہا پَیْدَا
زَمِیْنْ اَزْحُبِّ اُوْ سَاکِنْ فَلَکْ دَرْ عِشْقِ اُوْ شَیْدَا
ازو در ہر تنے ذوقے وزو در ہردلے شوقے
وزو بر ہر زبان ذکرے وزو در ہر سرے سودا
اگر نام محمد را نیاوردے شفیع آدم
نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجینا
نہ ایوب از بلا راحت نہ یوسف حشمت وشوکت
نہ عیسٰی آن مسیحا دم نہ موسٰیٰ ان ید بیضا
محمد احمد و محمود ویرا خالقش بستود
کزو شد بود ہر موجود وزو شد دیدہا بینا
زسر سینہ اش جامی الم نشرح لک برزخوان
زمعراجش چہ مے پرسی کہ سبحان الذی اسریٰ

حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے پینتالیس دفعہ حج کیا ور اتنی ہی بار روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی سفر واپسی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مواجہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر دست بستہ عرض کر کے اجازت طلب کرتے۔ مندرجہ ذیل رباعی کے پہلے "مصرعے حضرت جان علیہ الرحمۃ عرض کرتے

marfat.com
Marfat.com

سیدی مرشدی و مولائی
بسفر می روم چہ فرمائی

روضہ اطہر سے جواب ملتا:

بسفر رخشت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی

ترجمہ: آقا میں واپس سفر پر جانا چاہتا ہوں میرے لیے کیا حکم ہے۔ جواباً ارشاد ہوتا سفر پر جانا مبارک ہو خیر سے جاؤ اور خیر سے واپس آؤ۔ آخری مرتبہ خیر سے جاؤ کا ارشاد ہوا اور خیر سے واپس آؤ کا جملہ نہ فرمایا اور حضرت جامی اپنے وطن پہنچ کر انتقال فرما گئے۔

بَشِیرٌ

خوشخبری دینے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا سید والد آدم

marfat.com
Marfat.com

رُباعیات

از مولانا جامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یارب برہانیم ز حرماں چہ شود
راہے دہیم بسوئے عرفاں چہ شود

اے میرے مولا اگر مجھ کو محرومی سے نجات دلا دے تو تیرے دریائے جود و کرم میں کیا کمی ہو جائے گی اور مجھ عاجز کو عرفان کا راستہ دکھا دے تو کیا حرج واقع ہو جائے گا۔

صد گبر چواز کرم مسلماں کردی
یک گبرد گرکنی مسلماں چہ شود

اے مولائے من تو نے ہزاروں کافروں کو مسلمان کر دیا ہے۔ ایک اور کافر یعنی مجھ کو مسلمان بنادے تو کیا کمی واقع ہو جائے گی۔

آنی تو کہ حال دل نالاں دانی
احوال دک شکستہ بالاں دانی

اے مولائے من تو وہ کہ تڑپنے والوں کے دلوں کا حال جانتا ہے اور تو مجبوروں کے دلوں کے حالات سے بھی بخوبی واقف ہے۔

گرخوانمت از سینۂ سوزاں شنوی
وردم نہ زنم زبان لا لاں دانی

اے مولائے من اگر میں تجھ کو سوزِ جگر کے ساتھ بلاؤں تو بھی سُنتا ہے اور اگر میں دم نہ ماروں تو بھی سُنتا ہے کیونکہ تو گونگوں کی زبان بھی جانتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

مولانا جامی نورالدین عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یاشفیع المذنبین بارگناہ آوردہ ام
بردرت ایں بار باپشت وعتاہ آوردہ ام
چشم رحمت برکشاء موئے سفید من نگر
گرچہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام
آں نمی گویم کہ بودم سالہا در راہ تو
ہستم آں گمرہ کہ اکنوں روبراہ آوردہ ام
عجزو بے خویشی ودرویشی ودل ریشی ودرد
ایں ہمہ بردعوئ عشقت گواہ آوردہ ام
دیوِ رہ زن درکمیں نفس وہوا اعدائے دیں
زیں ہمہ باسایۂ لطفت پناہ آوردہ ام
گرچہ روئے معذرت نگزاشت گستاخی مرا
کردہ گستاخی زبان عذر خواہ آوردہ ام
بستہ ام بریک دگر نخلے زخارستانِ طبع
سوئے فردوس بریں مشتے گیاہ آوردہ ام
دولتم ایں بس کہ بعداز محنت ورنج دراز
برحریم آستانت می نہم روئے نیاز

marfat.com
Marfat.com

زرحمت یک نظر برحال زارم یارسول اللہ ﷺ

زرحمت یک نظر برحال زارم یارسول اللہ ﷺ
غریبم بے نوایم خاکسارم یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرے حال زار کی طرف ایک نظر کرم فرمایئے۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں بے سہارا ہوں۔ میں مفلس ہوں۔ میں بے وقعت ہوں۔

توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
رُخ پر نور بنما بے قرارم یارسول اللہ ﷺ

آپ ہی میرے دل کے لیے باعث تسکین ہیں۔ آپ ﷺ ہی میرے لیے آرام جان ہیں۔ آپ ﷺ ہی میرا صبر و قرار ہیں۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نہایت ہی بے چین ہوں۔ اپنے چہرہ مبارک کی زیارت سے مشرف فرمایئے۔

دم آخر نمائی جلوہ دیدار جامی را
زلطف تو ہمی امیدوارم یارسول اللہ ﷺ

بوقت نزاع اپنے دیدار پاک سے جامی کو مشرف فرمایئے۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کے لطف و کرم سے ہم ایسی ہی امید رکھتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت سرمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سرمد گلہ اختصار می باید کرد
یک کار ازیں دو کاری باید کرد

اے سرمد شکایت مختصر کرنی چاہیے اور ان دو کاموں میں ایک کام کرنا چاہیے۔

یا تن برضائے دوست می باید داد
یا قطع نظر زیاری باید کرد

یا تو اپنے جسم کو دوست کی مرضی کے سپرد کر دینا چاہیے یا پھر دوست سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے۔

لاحد

باز آ باز آ ہر انچہ ہستی باز آ
گر کافر وگبر بت پرستی باز آ

اے مخاطب تو جس حال میں بھی ہے واپس آ جا واپس آ جا اگر تو کافر ہے۔ آگ پرست ہے، بت پرست ہے واپس آ جا۔

ایں درگہِ مادرگہِ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

یہ میری بارگاہ نا امیدی کی جگہ نہیں ہے اگر چہ تو نے سینکڑوں بار توبہ کر کے توڑ دی ہے پھر بھی واپس آ جا تیرے لیے میرے پاس جگہ باقی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

جب تک زمین کی گرفتاری سے نہ چھوٹے گا آسمان پر نہ پہنچے گا

زشہر تن نگی دل بملک جاں نرزی
بدیں جہاں تہی پابداں جہاں نرسی

جب تک تن کے شہر سے نہ نکلے گا جان کے ملک میں نہ پہنچے گا۔ جب تک اس جہاں کو نہ چھوڑے گا اس جہاں میں نہ پہنچے گا۔

حضیض نفس زمین وآسماں است درره عشق
توپائے بست زمینی بآسماں نرسی

اے مخاطب راہ عشق میں نفسانی کدورتیں اور کثافتیں ہی سدراہ ہیں جب تک تو زمین سے نہ چھوٹے گا آسمان پر نہ پہنچے گا یعنی جب تک نفس کو جملہ خواہشوں سے پاک نہ کرے گا عروج نہ دیکھے گا۔

دوروزہ حبس قفس سہل باشد اے بلبل
ازاں بترس کہ دیگر بوستاں نرسی

اے خوشنوا بلبل دوروز اس پنجرے کی صعوبت کو جھیل لینا آسان ہے۔ اس بات سے ڈر کہ کہیں تو اس پنجرے ہی میں گھبرا کر مرجائے یعنی بے ایمان مرے تو پھر تجھ کو باغ جنت میں پہنچنا نصیب نہ ہوگا۔

نشان عشق چہ پرسی زہر نشاں بگسل
کہ تا اسیر نشانی بہ بے نشاں نرسی

marfat.com
Marfat.com

اے مخاطب مجھ سے نشان حق کیا پوچھتا ہے سُن لے ہر نشان سے جدا ہو جا تمام دل بستگیوں کو چھوڑ دے کیونکہ جب تک تُو کسی نشان کا گرفتار ہے وہ ذات جو بے نشان ہے اس تک نہ پہنچے گا۔

صدا اے بانگ جرس می رسد و لے از دور

بره مخسپ مبادا بکارواں نرسی

اے مخاطب تیرا قافلہ دُور نکل گیا۔ ابھی قدرے اس کے گھنٹے کی آواز آ رہی ہے اگر تو چاہتا ہے کہ اس قافلے میں پہنچ جائے تو اب تجھ کو راستے میں ہرگز سونا نہ چاہیے ورنہ تو قافلہ میں نہ پہنچے گا یعنی حصول تقرب الی اللہ میں تو پیچھے رہ گیا ہے۔ عمر بہت گذر چکی ہے کوشش کر سونا چھوڑ دے ورنہ اس دولت سے محروم ہو جائے گا۔

حجاب سرّ حقیقت ہمیں توئے جامی

گماں مبرکہ ازیں پگذری بآں نرسی

اے جامی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے رازوں میں درحقیقت تیری خودی ہی حجاب اکبر ہے اس کو دُور کرنے اور اس سے رہائی حاصل کرنے میں کوشش بلیغ کر اور اس بات کا خیال ہرگز نہ کر کہ اس سے نجات پانے کے بعد بھی تو اس تک نہ پہنچے گا نہیں نہیں ہرگز نہیں تو یقیناً اس تک پہنچ جائے گا۔

سیدی مرشدی و مولائی بسفر می روم چہ فرمائی

بسفر رفتت مبارکباد بسلامت روی و باز آئی

marfat.com
Marfat.com

زمن بر صوفی و ملا سلامے پیامے از خدا گفتدا را
ولے تاویل شا در حیرت اندخت خدا و جبرئیل و مصطفٰے را

نیز

تو مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر
میری دانش ہے افرنگی میرا ایماں ہے زناری

ایف سی (F.C) کالج لاہور کے عیسائی پرنسپل نے ایک دفعہ میاں افتخار الدین (کانگریسی لیڈر) کی وساطت سے حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور استفسار فرمایا کہ کیا آپ کا بھی یہ عقیدہ ہے قرآن پاک کے الفاظ (Uttered by God Himself) یا یہ الفاظ حضور اکرم ﷺ نے کہے؟ اس پر حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تمہارا شک تو نبی کریم ﷺ پر نازل شدہ کلام کے الفاظ پر ہے! میرے اپنے کلام کے الفاظ میرے نہیں مجھ پر الہامی کیفیت طاری ہوتی ہے اور میں کلام بولے جاتا ہوں یعنی یہ کلام مجھ پر الہامی صورت میں نازل ہوتا ہے جسے آمد کہتے ہیں۔ اسی نکتہ کی وضاحت کے لیے انہوں ایک جگہ فرمایا

گر بحر خم غیر قراں مضمر است

باقی کلام اس مجموعہ میں نقل کیا ہوا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت سیدنا محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

غلام حلقہ بگوش رسول ﷺ ساداتم

زہے نجات نمودن مذہب وآبائم

کفایت است ز روح رسول ﷺ اولادش

ہمیشہ وردِ زباں جملہ مہماتم

زغیر آل نبی ﷺ حاجتے اگر طلبم

روا مدار یکے از ہر حاجاتم

دلم ز عشق محمد پُر است وآل مجید

گواہ حال من است ایں سر حکایاتم

چو ذرہ ذرہ شود ایں تنم بہ خاک لحد

تو بشنوی صلواتا لاجمیع ذراتم

کمینہ خادم خُدام خاندان توام

زخادمی تو دائم بود خاجاتم

سلام گویم وصلوات برتو ہرنفسے

قبول کن بہ کرم ایں سلام وصلواتم

marfat.com
Marfat.com

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اے از شعاع روئے تو خورشید تاباں راضیا
آنی کہ ہستی راشرف بالا تراز عرش علا

گرچہ بصورت آمدی بعداز ہمہ پیغمبراں
اما بمعنی بودہٗ سرخیلِ جملہ انبیاء

ہرگز نخواندی یک ورق خلقے گرفت از تو سبق
انگشت مہ راکرد شق اے خواجہ معجزنما

یاران تو چار آمدند پاکیزہ کردار آمدند
گل ہائے بے خار آمدند از خویش فانی باخدا

marfat.com
Marfat.com

نعت

از حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سنجری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۵۳۷ھ تا ۶۳۲ھ

در جاں چو کرد منزل جانانِ ما محمد ﷺ
صد در کشاد در دل از جان ﷺ

جب سے محبوبوں کی جان حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہماری جان میں منزل فرمائی ہے۔ آپ کے باعث ہمارے دل میں سینکڑوں دروازے کُھل گئے ہیں۔

ما بلبلیم نالاں در گلستان احمد ﷺ
مالُو لُویم و مرجاں عمانِ ما محمد ﷺ

ہم سب اگرچہ خوش الحان بلبلیں ہیں مگر ہمارے چہچہانے کا مقام گلستانِ احمدی ہے اور ہم سب قیمتی موتی اور مرجان ہیں مگر ہمارے پیدا ہونے کی جگہ درحقیقت بحرِ بے پایانِ محمدی ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

مستغرق گناہیم ہر چند عذر خواہیم
پژ مُردہ چوں گیاہیم بارانِ ما محمد ﷺ

ہم سب گنہگار ہیں اور بدرگاہِ رب العزت میں عذر خواہ ہیں۔ ہم سب بے جان گھاس کی مانند ہیں مگر ہم سب پر رحمت کی بارش برسانے والے حضرت محمد ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

ما طالب خدائیم بر دین مصطفےٰ ایم
بر درگہش گدائیم سُلطان ما محمد ﷺ

ہم سب حق تعالیٰ کے طالب ہیں اور دین متین مصطفیٰ پر قائم ہیں۔ ہم سب آپ کی بارگاہ کے گدا ہیں اور ہم سب کے بادشاہ حضرت محمد ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

marfat.com
Marfat.com

در باغ و بوستانم دیگر مخواں معینے
باغم بس است قرآں بستانِ ما محمد ﷺ

اے معین ہمارے دین وایمان کے باغ و بوستان میں کسی اور چیز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے لیے صرف آپ کا لایا ہوا قرآن اور گلستانِ محمدی کافی ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

ھوالمعین

نسب نامہ بارہ واسطوں سے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم تک پہنچتا ہے۔ ''پریچنگ آف اسلام'' کا عیسائی مصنف ڈاکٹر تھامس آرنلڈ آپ کی روحانی خدمات کا معترف ہے اور لکھتا ہے کہ آپ حکم پیغمبر خدا ﷺ کی تعمیل میں ہندوستان آئے اور اجمیر میں سکونت اختیار کی اور اسلام کو سرزمین ہند میں پھیلایا۔

دہلی میں پرتھوی کی حکومت تھی، خواجہ غریب نواز کی تبلیغ اسلام سے مشتعل ہو کر آپ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جب چند گماشتے اجمیر شریف پہنچے تو آپ نے فرمایا:

رائے پرتھوی را رابدست شہاب الدین غوری زندہ گرفتار کردیم وداریم بہ لشکر اسلام''

لہذا وارنٹ گرفتاری کالعدم ہو گیا چنانچہ دہلی میں واقعتاً ایسا ہی ہوا۔

گفتہ او گفتن اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

marfat.com
Marfat.com

حضرت شمس الدین تبریز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اے طائران قدس را عشقت فزودہ بالہا

درحلقۂ سودائے تو رُوحانیاں را حالہا

اے سروراں را تو سند بشمار ماں رازاں عدد

دانی سراں راہم بود اندر تبع دنبالہا

از رحمۃ للعٰلمین اقبال درویشاں ببیں

چوں مہ منور خرقہاچوں گل معطر شالہا

الصلوۃ والسلام علیک یا امام المتقین

marfat.com
Marfat.com

رباعیات حضرت سلطان ابوسعید ابوالخیر بغدادی علیہ الرحمۃ

یارب بہ محمد و علی و زہرا — یارب بحسین وحسن و آل عبا
گز لطف برا حاجتم در دوسرا — بے منت خلق یاعلی الاعلیٰ

اے خالق ہر بلندی و پست — شش چیز عطا بکن زہستی
ایمان و امان و تندرستی — علم و عمل و فراخدستی

الٰہی تو بگردانی بلد را — زمین آفتہا نگہداری تو مارا
بحق آں دو گیسوئے محمد ﷺ — زبوں گرداں زبردستانِ مارا

شَہِیدُ
گواہ

حَافِظُ
حفاظت کرنے والا

marfat.com
Marfat.com

حضرت خواجہ خواجگان ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو   شیئاً للہ از جمال روئے تو
دست بکشا جانب زنبیل ما   آفریں بردست وبر بازوئے تو

منیر
نور والا

الصلوۃ والسلام علیک یا سید المرسلین

marfat.com
Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی احمد سرہندی فاروقی سرہٗ

ہر لطافت کہ نہاں بود پس پردہ غیب
ہمہ در صورت خوب تو عیاں ساختہ اند
ہرچہ بر صفحہ اندیشہ کشد کلک خیال
شکل مطبوع تو زیبا تر ازاں ساختہ اند

ہجرت کے بعد مدینہ شریف میں آپ کی آمد پر بچیوں کا ترانہ:

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب شکر علینا ما دعا للہ داع
ایھا المبعوث فینا جئت من امر لمتاع
جئت تشرفتہ المدینہ مرحبا یا خیر داع

ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
ہے خوشی آمنہ کے لال کے تشریف لانے کی

(حفیظ جالندھری)

marfat.com
Marfat.com

حضرت جناب مرزا مظہر جان جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ

خدا در انتظار حمد مانیست
محمد ﷺ چشم در راہ ثنا نیست

اللہ تعالیٰ ہماری حمد و ثنا کا منتظر نہیں ہے اور نبی کریم ﷺ ہماری تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

خدا مدح آفرین مصطفےٰ بس
محمد حامد وحمد خدا بس

اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کرنے کے لیے کافی ہے اور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے لیے کافی اور وافی ہے۔

مناجاتے اگر باید بیاں کرد
بہ بیتے ہم قناعت می تواں کرد

اگر مناجات بیان کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک شعر پر اکتفا کر سکتے ہیں۔

محمد از [illegible] اہم خدارا
الٰہی از [illegible] مصطفےٰ را

اے دونوں جہاں کے تاجدار ﷺ [illegible] کا مانگتا ہوں اور اے رب العزت میں تجھ سے مصطفےٰ ﷺ کی محبت کا طالب ہوں

دِگر لب واکن مظہر [illegible] است
سخن از حاجت افزوں تر فضولی است

اے مظہر اس کے سوا اور کسی بات کے لیے منہ نہ کھولو کیونکہ بیکار ہے اور مقصد کے سوا [illegible]

marfat.com
Marfat.com

نعت شریف

(حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ)

من گدائے تو یارسول اللہ ﷺ
جاں فدائے تو یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں آپ کی درگاہ عالیہ کا ایک کمینہ فقیر اور ہوں اور میر جان حقیر آپ پر قربان ہے۔

گر بیابم بہ دیدہ سرمہ کشم
خاکپائے تو یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرے دل میں یہ حسرت موجزن ہے کہ اگر مجھ کو حضور والا کے قدم ناز کی خاک میسر آجائے تو میں اس کو اپنی آنکھوں میں سرمہ بنا کر لگاؤں۔

کاش ہر موئے من زباں بودے
در ثنائے تو یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا اچھا ہوتا کہ میرے ہر رونگٹے آپ کی تعریف وتوصیف بیان کرنے کے لیے زبان بن جاتے۔

ارحم الرحمین نہ ہم بخشد
بے رضائے تو یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرا اس بات پر ایمان ہے کہ جس شخص سے آپ راضی نہیں ہوں گے اس کو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہ فرمائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

سرنہاد   است   بردرت   سعدی

در   ہوائے   تو   یارسول   اللہ ﷺ

سعدی نے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنا سر آپ کی چوکھٹ پر رکھ دیا ہے۔

اس امید پر کہ اس ناچیز سے راضی ہو جائیں۔

نذیر

ڈرانے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا قائد المرسلین

marfat.com
Marfat.com

از حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سرہندی

ہر دم خدارا یاد کن دلہائے غمگین شاد کن
بلبل صفت فریاد کن مشغول شود ر ذکر ھُو

اے مخاطب ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد کر اور اس کی یاد سے اپنے دل کو خوش کر بلبل کے مانند اس کی یاد میں فریاد کر اور ہمہ وقت اس کی یاد میں لگ جا۔

در روز باشی صائما درلیل باشی قائما
در ذکر باشی دائما مشغول شودر ذکر ھُو

دن میں روزہ رکھ۔ بوقت شب اس کی یاد میں کھڑا رہ۔ ہمہ وقت زبان اس کی یاد سے تر رکھ اور اس کی یاد میں لگ جا۔

ہر لطافت کہ نہاں بود پس پردہ غیب
ہمہ در صورت خوب تو عیاں ساختہ اند
ہرچہ بر صفحہ اندیشہ کشد کلک خیال
شکل مطبوعہ تو زیبا تر ازاں ساختہ اند

marfat.com
Marfat.com

از مقالات حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حُسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کا حُسن یوسف، دمِ عیسیٰ اور ید بیضا سے ممتاز ہے۔ الغرض دیگر حضرات کو جو کمالات تنہا تنہا حاصل تھے آپ ﷺ کی ذات مقدسہ کو مجملہ وہ کمالات حاصل ہیں۔

شیوۂ شکل وشمائل حرکات وسکنات
خطِ سبز ولعل ورُخ، زیبا داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک محبوب میں جو خوبیاں بدرجہ اتم ہو سکتی ہیں بطور شکل وصورت بروئے حسنِ اخلاق وعادات بقدرِ حرکات وسکنات وہ سب آپ کے اندر موجود ہیں۔ آپ خط سبز (نوجوانی) ولب لعل (حسن گفتار) اور چہرہ زیبا سے بھی ممتاز ہیں۔

سنبل ویاسمین ونسترن وسرد سہی
از سر زلف وعذار وقربالا داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ دماغ کو معطر کر دینے والے گلہائے سنبل و یاسمین اور سرو سہی کے مانند ہیں اور آپ زلف دراز، چہرۂ خوب اور قدِ دلجو رکھتے ہیں۔

تاتبسم نہ کنی عقل نگوید ہرگز
کاندریں آبِ خضر لُو لُوئے لالہ داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ جب تک تبسم نہیں فرماتے عقل تسلیم نہیں

marfat.com
Marfat.com

کرتی مگر تبسم فرماتے ہی عقل بخوبی سمجھ لیتی ہے کہ آپ کا تبسم مانند آبِ خضر اور دندانہائے مبارک گہر آبدار صفت ہیں۔

دل ودیں بردے وہوش وخرد وصبر وقرار
دگراز خسرو بے دل چہ تمنا داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کے دیدار نے خسرو کے دل، دین، ہوش وعقل اور صبر وقرار سب کو چھین لیا اب اِس مسکین کے پاس اور کیا ہے جو آپ پر نثار کر سکے۔

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

من تو شدم من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

والشمس رخ زیبا ہے تیرا تو نور نشان عالم ہے
واللیل ہے تیری زلف دوتا تو راحت جان عالم ہے
سایہ ہی نہیں ہے قد کا تیرے یہ عقل ہی کیا جو تجھے سمجھے
تو لاکھ بشر اپنے کو کہے کچھ اور ہی گمان عالم ہے
کچھ حاجت بادہ وجام نہیں اورے خانے سے کام نہیں
یہ رند تیرے بدنام نہیں تو پیر مغانِ عالم ہے

marfat.com
Marfat.com

نعت شریف

نمی دانم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم
بہر سُو رقص بسمل بود شب جائیکہ من بودم

مجھے یقینی طور پر معلوم نہیں کہ وہ کون سا مقام تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔ ہاں اتنا معلوم ہے کہ وہاں ہر طرف جاں نثار عاشقوں کا رقص ہو رہا تھا۔ رات جہاں میں گیا تھا۔

پری پیکر نگارے سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائیکہ من بودم

ایک نہایت حسین وجمیل محبوب، دل آویز قد۔ نُور برستا ہوا چہرہ دلکش مکھڑے والا وہاں تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔

رقیباں گوش برآواز اودرناز ومن ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائیکہ من بودم

دشمن اس محفل مبارکہ کی روئیداد معلوم کرنے کی گھات میں لگے ہوئے تھے، یعنی شیطان اِس حقیقت کے معلوم کرنے کے درپے تھا۔ تاکہ راز فاش کردے۔ دریں صورت حال وہاں کچھ کہنا اور بولنا کس قدر مشکل تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔

خدا خود میر محفل بود اندر لامکاں خسرو
محمد ﷺ شمع محفل بود شب جائیکہ من بودم

اے خسرو اس واقعے کا ماحصل سُن وہ مقام لامکان تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے رہنے کی جگہ اس وقت خود رب تبارک وتعالیٰ اُس محفل کا صدر نشین تھا اور اس محفل کو منور کرنے والے شمع صفت حضرت جناب روحی فداہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تھے جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔

marfat.com
Marfat.com

جب میں کعبہ شریف گیا تو مجھ کو حرم کے اندر جانے کی اجازت نہ ملی

صنمارہ قلندر سزدار بہ من نمائی
کہ دراز ودور باشد رہ ورسم پارسائی

اے میرے صنم (میرے مرشد) کیا ہی اچھا ہو کہ آپ مجھ کو عشق ومحبت کے راستے کی تلقین فرمائیں کیونکہ میں نے دیکھ لیا دوست تک پہنچنے کے لیے زہد و پارسائی دور دراز کا راستہ ہے اور اس پر چل کر میں اپنے دوست تک نہیں پہنچ سکتا۔

چو بسوئے کعبہ رفتم بحرم رہم نہ دادند
کہ برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی

کعبہ شریف پہنچ کر جب میں نے حرم شریف کے اندر داخل ہونا چاہا تو مجھ کو اندر جانے کی اجازت نہ ملی بلکہ آوازیں آنے لگیں کہ تم نے باہر ہی کون سا اچھا کام کیا ہے کہ اندر آنا چاہتے ہو۔

بہ زمیں چو سجدہ کردم ززمیں ندا برآمد
کہ مرا خراب کردی تو بہ سجدۂ ریائی

جب میں نے زمین پر سجدہ کیا تو زمین نے پکار کر کہا اے شخص تو نے اپنے ریائی سجدوں سے مجھ کو خراب کر دیا۔ الغرض مجھ کو کہیں سکون نہ ملا اور مجھکو کسی نے قبول نہ کیا۔

درِ دَیر چوں زدم من زدروں ندا برآمد
تو بیا بیا عراقی کہ زخاصگان مائی

جب میں نے بتکدے (عارفان حق) کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آوازیں آنے

marfat.com
Marfat.com

لگیں۔اے عراقی بے تکلف آجا تو ہمارے خواص میں سے ہے۔تشریح: جائے قیام عارفانِ حق کو علماء ظاہر بتکدہ کہتے ہیں کیونکہ یہ حضرات اہل اللہ تصور ورابطۂ شیخ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں جو کہ اقرب طرق الی اللہ ہے مگر اہل ظاہر اس سے نا آشنا ہوتے ہیں جب میں ان حضرات کا دروزاہ کھٹکھٹایا اوران کے حضور پہنچا تو ان حضرات نے مجھ کو سینے سے لگالیا اور ایسی کرم نوازی فرمائی کہ حد اور بس،اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ ان کی شان یہ ہے۔

چوں تو پیوندی بداں شہ شہ شوی
ذرۂ باشی ولیکن مہ شوی

جب تو اہل اللہ حضرات سے ملے گا تو یہ ایسے شہنشاہ ہوتے ہیں کہ تجھ کو بھی بادشاہ بنادیں گے اگر چہ تو مانند ذرہ ہوگا تو بھی تجھ کو چاند صفت بنادیں گے۔

شَاہِدٌ

گواہی دینے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا خاتم النبیین

marfat.com
Marfat.com

موعظت و نصیحت

جز یادِ دوست ہر چہ کنی عمر ضائع است
جز سرِّ عشق ہر چہ نجوانی بطالت است

اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا جو کچھ بھی کرے گا در حقیقت اپنی عمر کو ضائع و برباد کرنا ہوگا۔ اور اسرارِ حق کے سوا جو کچھ بھی پڑھے گا عمر گنوانے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

سعدی بشوئے لوح دل از نقش غیر حق
علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

اے سعدی اپنے دل کی تختی کو اللہ تعالیٰ کے سوا جس قدر بھی نقوش ہیں ان کو دھونے کی کوشش کر۔ اور اللہ تعالیٰ کی پہچان کا علم سیکھ۔ کیونکہ وہ علم جو اللہ تعالیٰ کا راستہ نہ دکھلائے وہ علم ضلالت اور گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔

شنیدم کہ روز امید و بیم
بداں راں بہ نیکاں بہ بخشد کریم

اے تن سیمیں تو سوئے صحرا می روی عجب بے مہری کہ بے ما می روی
اے کہ تماشہ گاہ عالم روئے تو تو کجا بہر تماشا می روی
دیدہ ودل سعدی ہمراہ تست تانہ پنداری کہ تنہا می روی

marfat.com
Marfat.com

جب تک رنج برداشت نہ کرو گے گنج تک نہ پہنچو گے

آن بار کہ گردوں نکشد یارِ سبکروح
گر بردلِ عاشق بنہد بار نباشد

دوست کا وہ بوجھ کہ جس کو آسمان نہ اٹھا سکا۔ جب یارِ غمگسار اپنے عاشق کے دل پر رکھتا ہے تو وہ ہرگز بوجھ محسوس نہیں کرتا۔

تارنج تحمل نکنی گنج نہ بینی
تاشب نرود صبح پدیدار نباشد

جب تک رنج برداشت نہ کرو گے ہرگز خزانہ حاصل نہ کرسکو گے۔ دیکھو جب تک تکلیف دہ رات کی تاریکی نہیں گزر جاتی صبح کی روشنی نمودار نہیں ہوتی۔

آہنگ درازیِ شب رنجوریِ مشتاق
با آن نتوان گفت کہ بیدار نباشد

مردِ عاشق کے دل کی پریشانیوں اور درازیِ شب کی مصیبتوں کا حال ہرگز وہ شخص نہیں سمجھ سکتا جو کہ شب بیدار نہ ہو یعنی راتوں کو جاگنے والا نہ ہو۔

گر دست بشمشیر بری عشق ہماں است
کانجا کہ ارادت بود انکار نباشد

اگر دوست قتل کرنے کے ارادے سے تلوار کھینچ لے اور عاشق گردن پیش کر دے تو سمجھ لے عشق اسی کا نام ہے کیونکہ جہاں ارادت (دلی لگاؤ) ہوتی ہے۔ تو وہاں انکار نہیں ہوتا۔

marfat.com
Marfat.com

دل آئینہ صورت غیب است ولیکن
شرط است کہ بر آئینہ زنگار نباشد

یقیناً دل بھی آئینے کی صورت ہے جو کہ بالکل صاف وشفاف ہوتا ہے اور سامنے والے نقش کو من وعن ظاہر کر دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ کدورتوں کے باعث زنگ آلودنہ ہو۔

سعدی حیواں را کہ سراز خواب گراں شد
در بند نسیم خوش اشجار بناشد

اے سعدی وہ حیوان جو صبح کے وقت گہری نیند کا متوالا ہے وہ علی الصبح درختوں پر چلنے والی نسیم سحری کے لطف کو کیا جانے۔

آں راکہ بصارت نبود یوسف صدیق
جائے بفرد شد کہ خریدار بناشد

جس شخص کی آنکھیں روشنی سے محروم ہیں اور وہ خوبصورت اور بدصورت کی پہچان سے قاصر ہے۔ وہ یوسف صدیق کو کیا پہچانے گا بلکہ وہ شخص ان ایسی جگہ فروخت کرتا ہے جہاں کوئی خریدار نہ ہو۔

شفیع

شفاعت کرنے والا

marfat.com
Marfat.com

دوست کی جفا پر صبر کرنا چاہیے

دردیست درد عشق کہ ہیچش طبیب نیست
گر درد مند عشق بنالد غریب نیست

درد عشق ایسا درد ہے کہ جس کا کوئی طبیب نہیں ہے۔ پھر اگر کوئی عشق رکھنے والا شخص آہ و بکا کرتا ہے تو جائے تعجب نہیں۔

دانند عاقلاں کہ مجانین عشق را
پروائ پندِ ناصح وقول ادیب نیست

تمام عقلمند اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ عشق کے دیوانوں کو نصیحت کرنے والوں کی نصیحت اور ادب سکھانے والوں کی باتوں کی مطلق پرواہ نہیں ہوتی۔

ہر کو شرابِ شوق نخوردہ است وورد زو
آنست کز حیات جہانش نصیب نیست

جس شخص نے دوست کی ملاتات کی شراب کو نہیں چکھا اور دوست کی لِقا کا درد اُس کے دل میں پیدا نہیں ہوا، یوں سمجھو گویا اس کو حیات دنیا سے کوئی حصہ نہیں ملا۔

درمشک وعود وعنبر وامثال طیبات
خوشتر زبوئے دوست دگر ہیچ طیب نیست

دوست کے دیوانوں کے نزدیک مشک وعود وعنبر اور جس قدر بھی خوشبودار اشیاء ہیں، دوست کی خوشبو سے بڑھ کر کوئی بھی عطر خوشبودار نہیں ہے۔

marfat.com
Marfat.com

گر دوست واقف است کہ برما چہ می رود
باک از جفائے دشمن وجورِ رقیب نیست

جو کچھ ہم پر گزر رہا ہے۔ اگر دوست اُن باتوں سے واقف ہے تو پھر دشمن کی دشمنی اور مدعی کا کوئی خوف نہیں۔

سعدی ز دست دوست شکایت کجا بری
ہم صبر از حبیب چو صبر از حبیب نیست

اے سعدی دوست کی طرف سے آئی ہوئی تکالیف کی شکایت لے کر کہاں جا رہے ہو۔ دوست کی تکالیف پر صبر ہی بہتر ہے کیونکہ دوست کے بغیر بھی تو چارہ نہیں ہے۔

قاسم

تقسیم کرنے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا عاقب

الصلوۃ والسلام علیک یا حاشر

marfat.com
Marfat.com

مولانا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المتوفی ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء)

کر کے نثار آپ پر گھر بار یارسول ﷺ
اب آپڑا ہوں آپ کے دربار یارسول ﷺ

عالم نہ متقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں اُمتی تمہارا گنہگار یارسول ﷺ

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یارسول ﷺ

ذات آپ کی تو رحمت وشفقت ہے سر بسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یارسول ﷺ

کیا ڈر ہے اس کو لشکر عصیان وجرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یارسول ﷺ

ہو آستانہ آپ کا امداد کی جبیں
اور اس سے زیادہ کچھ نہیں یارسول ﷺ

صل وسلم علی محمد

صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اُٹھاؤ یارسول اللہ
مجھے دیدار تک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ

کرو رُوئے منور سے میری آنکھوں کو نُورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کسی کا، سناؤ یارسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو، ہُوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جُرم وعصیاں پر نہ جاؤ یارسول اللہ

جہاز اُمت کا حق نے کردیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ

حبیب کبریا ہو تم، امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہرِ خدا حق سے ملاؤ یارسول اللہ

اگرچہ ہوں نہ لائق واں کی پر اُمید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یارسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دو عالم سے چھڑاؤ یارسول اللہ

(حاجی امداداللہ مہاجر مکی)

marfat.com
Marfat.com

مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المتوفی ۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء)

فَلَسْتُ اَرٰی اِلَّا الْحَبِیْبَ مُحَمَّدًا

میں بجز محمد ﷺ کی کسی اور کو محبوب نہیں پاتا

رَسُوْلُ اِلٰہِ الْخَلْقِ جَمِّ الْمَنَاقِبِ

وہ خداوندِ مخلوقات کے رسول ہیں تمام مناقب کے جامع

وَمُعْتَصِمُ الْمَکْرُوْبِ فِیْ کُلِّ غَمْرَۃٍ

ہر مصیبت میں مصیبت زدوں کا سہارا ہیں

وَمُنْتَجَعُ الْغُفْرَانِ مِنْ کُلِّ تَائِبٍ

اور ہر توبہ کرنے والے کی مغفرت چاہنے والے

مَلَاذُ عِبَادِ اللّٰہِ مَلْجَاءُ خَوْفِھِمْ

خدا کے بندوں کے ملاذ ہیں اور ہر خوف و ہراس میں اُن کے ملجا

اِذَا جَآءَ یَوْمٌ فِیْہِ شَیْبُ الذَّوَائِبِ

اُس دن جب ہر جوانی پر بڑھاپا آجائے گا۔

marfat.com
Marfat.com

شیخ عبدالحق حقی محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المتوفی ۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ء)

دگر خواہی زباں بکشائے وددراہِ سخن پوئی
ثنائے پادشاہ یثرب وسلطان بطحا کن

اگر خیریت دنیا وعقبیٰ آرزو داری
بدرگاہش بیاؤ ہرچہ می خواہی تمنا کن

بیا اے دل! قدم نہ برسر کوئے وفا وانگہ
زراہِ صدق جاں راخاک راۃ آں کفِ پا کن

ثنائش گو ولے چوں نیست ایفائش زتو ممکن
بایں یک مدحش راعلی الاجمال ایفا کن

مخواں اوراخدا از بہر امر شرع وحفظ دیں
دگر ہروصف کش می خواہی اندر مدحش املا کن

خرابم درغم ہجر جمالت یارسول اللہ ﷺ
جمال خود نما رحمے بجان زار شیدا کن

جہاں تاریک شداز ظلمت سیہ کاراں
بیا وعالمے راروشن از نور تجلی کن

بہر صورت کہ باشد یارسول اللہ ﷺ کرم فرما
بلطف خود سروسامانِ جمع بے سروپا کن

بیا حقی! مدہ تصدیع خدام جنابش را
کہ احوال تو معلوم ست اظہارش مکن یا کن

marfat.com
Marfat.com

مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی ابن شاہ ولی اللہ رحمہم اللہ علیہم

(المتوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۸ء)

احمد المختار یا زین الوریٰ   یا خاتما للرسل ما اعلاک

اے احمد مختار! اے زینت مخلوقات عالم!   اے خاتم رسول! کوئی آپ سے بڑھ کر نہیں

یا کاشف الضرآءِ من مستنجد   یا منجیاً فی الحشر من والاک

اے مصائب سے نجات دینے والے فریادی کو   اے حشر میں رہائی دلوانے والے اُس کو جو آپ سے محبت رکھتا ہو

ھل کان غیرک فی الانام من استویٰ   ذُرَق البراق وجاوز الافلاک

مخلوق میں آپ کے سوا کون ہے جو سوار ہو   بُراق پر اور آسمانوں کو عبور کر گیا

واستمسک الروح الامین رکابہٗ   فی سیرہٖ او تخدم الملاک

اور جس کے رکاب کو روح الامین نے تھاما   اس کے سفر اور جس نے فرشتوں سے خدمت لی

قعدت لک الرسل العظام ترقباً   فعلوت مغبوطا لھم مسراک

انبیائے عظام بیٹھے آپ کی اس ترقی کو دیکھتے رہے   اور آپ بلندی کی طرف بڑھے آپ کا یہ سفر سب کے لیے قابل رشک تھا

marfat.com
Marfat.com

وامّتهم فی القدس بعد تجاوزهم بامرالله اذ ولاک

اور بیت المقدس میں آگے بڑھ کر آپ نے تمام انبیاء کی امامت کی یہ اللہ کے حکم سے ہوا جس نے آپ کو اس کے لیے مقرر فرمایا تھا

وتزینت جوهرالجنان بشاشة بک سیدی شوقا الی لقیاک

دل کو موتی خوشی سے چمک اٹھا ہے آپ کی وجہ سے اے میرے آقا! آپ کی ملاقات کے شوق سے

قریشی ﷺ

قریش والا

الصلوۃ والسلام علیک یا سید الاولین

الصلوۃ والسلام علیک یا سید الآخر

marfat.com
Marfat.com

مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی ابن شاہ ولی اللہ رحمہم اللہ علیہم

(المتوفی ۱۲۳۹ھ/۱۸۲۳ء)

فیاریح الصبا عطفا ورفقا الی ذاک الحمی بلغ سلامی
اے باد صبا! ازراہ لطف وکرم میرے اُس حامی وپشتیبان تک میرا سلام پہنچادے

وان جرتم علی فلی غیاث بباب المصطفیٰ خیر الانام
اے لوگو! اگر تم نے مجھ پر جور وستم کیا تو میرا فریادرس موجود ہے بارگاہ مصطفیٰ کی صورت میں جو ساری دنیا سے اچھے ہیں

الیہ توجہی ولہ استنادی وفیہ مطامعی وبہ اعتصامی
اُنھیں کی طرف میری توجہ ہے اور اُنھیں پر میرا اعتماد ہے اُنھیں کی ذات میری آرزوؤں کا مرکز ہے میں نے اُنھیں کا دامن تھاما ہے

اجرنی سیدی من ضیم سقم اشد علی من وقع الحسام
مجھے نجات دلوائے میرے آقا بیماری کے ظلم سے جو مجھ پر تلوار کی ضرب سے بھی زیادہ شدید ہے

marfat.com
Marfat.com

وذکرک سیدی حرزی وحصنی — اتیہ بہ علی الجیش اللھام

اور آپ کا تذکرہ میرے سرکار میرا حرز جان ہے اور میرا قلعہ — اسی سے بڑے بڑے لشکروں پر ہلاکت برساؤں گا

مواھبک التی لانقص فیھا — بھا ربیت من قبل الفطام

آپ پر جو عطایائے ربانی ہوئے ان میں کوئی کمی نہیں — انھیں سے آپ کی پرورش وتربیت بچپن سے ہوئی تھی

فقد اعطیت مالم یعط خلق — علیک صلوۃ ربک بالسلام

آپ کو وہ کچھ دیا گیا جو کسی کو بھی نہ دیا گیا — آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہوں سلام کے ساتھ

عَادِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

انصاف کرنے والا

marfat.com
Marfat.com

شہنشاہ نصیر الدین ہمایوں

(المتوفی ۹۶۳ھ/۱۵۵۶ء)

اے سرور کائنات ﷺ دراصل وجود
حقا کہ توئی حبیب حی معبود
برخیز ونما جمال عالم آرا
زیرا کہ توئی زخلق عالم مقصود

اللھم حبب الینا المدینۃ کما حببتنا مکۃ او اشد

یا اللہ عزوجل ہمارے لیے مدینہ کو اتنا ہی محبوب کر دے جتنا کہ مکہ کو کیا تھا بلکہ اس سے بھی زیادہ

(جذب القلوب الی دیار المحبوب)

marfat.com
Marfat.com

مولانا فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المتوفی ۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء)

فلا ملاذسوی خیرالوری جمعا — فی الخلق والاحسان والجود

تو اب کوئی اُن کے سوانہیں ہے جو تمام مخلوقات سے — بہتر ہیں خلقت عادت میں احسان میں اور سخاوت میں

جداہ فقد لمن یاتیہ معتفیا — فلم ھنالک من قوش لمنقود

ان کی عطاعت ہر اس شخص کے لیے نجات ہے جو توبہ کر کے آئے — یہاں مکافات گناہ کی بہترین شکلیں ہیں پریشان حال کے لیے

احمی الصنادید مادی الناس مفزعھم — اذ یفزعون لاھوال صنادید

پریشانی اور گھبراہٹ میں سب سے بڑی پناہ ہیں لوگوں کے لیے — جب لوگ خوفناک صورتوں سے گھبرااٹھیں

اختارہ اللہ محبوبا وارسلہ — لرحمتہ وارشاد وتسدید

اللہ نے ان کو محبوب منتخب کیا اور اپنی رحمت بنا کر — ارشاد اور درستگی کے لیے بھیجا

marfat.com

Marfat.com

فاق النبیین طرا فی الکمال وفی ‏ ‏ الجمال والعزم والاجمال والسود

وہ تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں کمال میں بھی ‏ ‏ جمال میں بھی عزم میں بھی خوبی میں بھی سرداری میں بھی

ان الرسول لقد فاق وعترتہ ‏ ‏ سفینۃ مسواھا الجود لاالجودی

بلاشہ رسول اکرم سب سے بڑھ گئے اور ان کی عترت ‏ ‏ ایک کشتی ہے جس کا مقام جو ہے جودی نہیں

افدیک یاخیر الموارد مختبطا ‏ ‏ قد طردتہ المعاصی ای تطرید

میں آپ پر فدا اے بہترین پناہ حیرانی میں ‏ ‏ خود گناہوں نے اسے دور پھینک دیا اور کتنی دور

انشدتک فاقبل مدحتی کرما ‏ ‏ حتی افوز بانشادی منشودی

میں نے آپ کے حضور مدح پیش کی ہے اپنی کرم گستری سے قبول فرمائیے ‏ ‏ تا کہ میں اس شعر خوانی کے ذریعے دامن مقصود پھر پالوں

لاشک انک غوث الخلق اجمعھم ‏ ‏ والانبالی اباطیل المناکید

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ ساری مخلوق کی فریاد سننے والے ہیں ‏ ‏ اور میں اس سلسلے میں کسی کی ہرزہ سرائی کی پرواہ نہیں کرتا

marfat.com
Marfat.com

علیک ازکی صلوات اللہ ما مدحت
فی مورق البان ورقاء بتغرید

آپ پر اللہ کی پاکیزہ ترین رحمتیں اُس وقت تک برابر نازل ہوتی رہیں جب تک "بان" کی ہر شاخوں پر اس چمنستان عالم میں طائران خوش الحان چہچہاتے رہیں۔

خلیلؑ

سچا دوست

الصلوۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین

الصلوۃ والسلام علیک یا مختار

marfat.com
Marfat.com

مولانا حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المتوفی ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء)

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سُوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشت غم کہوں کس سے ترے ہوتے ہوئے
کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

بے لقائے یار ان کو چین آجاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سدرہ چھوڑ کر

کون کہتا ہے دل بے مدعا ہے خوب چیز
میں تو کوڑی کو نہ لوں ان کی تمنا چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمار غم قرب مسیحا چھوڑ کر

کس تمنا پر جئیں یارب اسیران قفس
آچکی بادِ صبا باغ مدینہ چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

حشر میں اِک اِک کا مُنہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جوان در پہ جاتے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

پڑی ہے کش مکش میں جاں! محمد یارسول اللہ
مری مشکل بھی ہو آساں محمد یارسول اللہ

کٹھن ہے راہ، منزل دور، نادیدہ مسافر ہوں
ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطاں،!! محمد یارسول اللہ

تپ دروی سے جلتا ہے جگر، اور جان جاتی ہے
دکھا دو چہرۂ تاباں محمد یارسول اللہ

حسابِ روز محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
اسی غم میں ہوں میں نالاں!! محمد یارسول اللہ

جیوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکرِ الٰہی میں
اٹھوں دنیا سے باایماں محمد یارسول اللہ

حبیب بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجئے
ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یارسول اللہ

(مولانا حبیب الرحمٰن قادری بدایونی)

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارك وسلم

تیرے دربار کے جبریل درباں یارسول اللہ
تیری سرکار کے خادم ہیں رضواں یارسول اللہ

مصائب دُور ہوں سب مشکلیں آسان ہوں فوراً
پکارے تم کو جب کوئی مسلماں یارسول اللہ

نہ بھولے ہو نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلِ سنت تم پہ قرباں یارسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یارسول اللہ

مکان ولامکاں، حور وملک، عرش وفلک کُرسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ساماں یارسول اللہ

خدا کے بعد افضل جانتا تم کو دوعالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین وایماں یارسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدانِ محشر میں
تو اس میں مَیں بنوں تیرا ثنا خواں یارسول اللہ

جمیل قادری کی دوجہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرتِ احمد رضا خاں یارسول اللہ

(مولانا جمیل احمد قادری بریلوی علیہ الرحمۃ)

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یارسول اللہ
پکارا آپ کو جب بھی پکارا یارسول اللہ

ملے گا ہم کو جو کچھ بھی، ملے گا آپ کے در سے
سہارا آپ کا ہے بس سہارا یارسول اللہ

شبِ یلدا ہے، موجِ غم ہے، طوفانِ حوادث ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارہ یارسول اللہ

جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
ازل سے ہوں میں مشتاقِ نظارہ یارسول اللہ

ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا اُبھر آئے
اگر چشمِ کرم کا ہو اشارہ یارسول اللہ

اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہو جائے
تڑپ کر زندہ ہو جاؤں دوبارہ یارسول اللہ

وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں شہاب احساں
مدد کو آ گئے جس نے پکارا یارسول اللہ

(شہاب دہلوی)

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

صدرِ بزمِ کثرت یارسول اللہ رازدارِ وحدت یارسول اللہ
ہر جہاں کی رحمت یارسول اللہ بہترین خلقت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

محوِ خوابِ غفلت یارسول اللہ ہوگئی ہے امت یارسول اللہ
سویا بختِ ملّت یارسول اللہ کیجئے عنایت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

صاحبِ ہدایت یارسول اللہ چھایا ابرِ ظلمت یارسول اللہ
بھٹکی ساری خلقت یارسول اللہ کیجئے قیادت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

درپئے شرارت یارسول اللہ کفر کی جماعت یارسول اللہ
ناتواں ہے اُمت یارسول اللہ کیجئے حمایت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

مالکِ شفاعت یارسول اللہ بیکسوں کی طاقت یارسول اللہ
میزبانِ اُمت یارسول اللہ ایک جامِ شربت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

آپ کی اطاعت یارسول اللہ وہ خدا کی اطاعت یارسول اللہ
حس کو بصرت یارسول اللہ دیکھو شان قربت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

دید کے ہوں طالب خدا سے موسیٰ ان سے لن ترانی کہدے رب تمہارا
پر تمہارے رب سے تم کو میرے مولیٰ ہے پیام وصلت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

کرنا تھا خدا کو ہم پر آشکارا آخری نبی ہے اس کو سب سے پیارا
کوئی بھی نبی ہو پچھلی اُمتوں کا تم کو سب پہ سبقت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

تم ہو نُورِ یزداں شمعِ بزمِ مکاں تم ہو وجہ ہر شے دہر کی رگ جاں
تم سے کوہ وصحرا تم سے یہ گلستاں تم بقاءِ خلقت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

دہر ہی ہے کیا شے تم سے جو نہاں ہے تم پر حال اختر بالیقین عیاں ہے
بس میری خموشی ہے مری زبان ہے کیا کروں شکایت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

(مولانا اختر رضا خاں بریلوی)

marfat.com
Marfat.com

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

نگاہ مرحمت چشم عنایت یارسول اللہ — پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سُنّت یارسول اللہ
اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے — بظاہر یں کے ہمدردانِ ملت یارسول اللہ
وُہ جو ہیں صاحبانِ جُبّہ ودستار کہلاتے — بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسول اللہ
وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابوجہلی — ہے اُجلا جن کا تن گندی ہے سیرت یارسول اللہ
زبان پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی — ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یارسول اللہ
وہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے منکر — وہ گستاخان دربارِ رسالت یارسول اللہ
یہ رہزن راہ بر بنکر نکل آئے ہیں میداں میں — کریں کِس طرح ہم اپنی حفاظت یارسول اللہ
مقابل دشمنانِ دین کے جو مردِ میداں تھے — وہ ہیں شیر نیستانِ سیاست یارسول اللہ
سجا تھا جن کے تن پر جامۂ اَلفَقر ماضی میں — ہے اب زر کی تمک وَدان کی خلعت یارسول اللہ
کسی کو صِرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی — کِسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسول اللہ
انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذ اللہ — مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدت یارسول اللہ
ہمارے رہبران دین وملت کی یہ حالت ہے — کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسول اللہ
تُلے ہیں دشمنان دیں ادھر تخریب کاری پر — مکدّر ہے فضائے دین وسنت یارسول اللہ
درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے — حبیب حق شہنشاہِ رسالت یارسول اللہ

مدینے سے اٹھے پھر ابرِ رحمت یارسول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلیٰ حضرت یارسول اللہ

(اختر الحامدی الرضوی)

marfat.com
Marfat.com

مجدد ملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۱۸۵۶ء تا ۱۹۲۱ء

واہ کیا جودوکرم ہے شہ بطحا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا
آسمان خواں زمیں خواں زمانہ مہمان صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا
میں تو مالک ہی کہونگا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا
تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

مولانا سید ارشاد علی صاحب اور مولانا سید محمد شاہ صاحب ناطق اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں حاضر تھے عرض کی حضرت ایسی نعت پاک نظر سے نہیں گزری جس میں چار زبانیں عربی، فارسی، اردو اور ہندی ہوں چنانچہ آپ نے فی البدیہہ یہ نعت کہی:

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا
البحر علا والموج طغےٰ من بیکس وطوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا
یاشمس نظرت الی لیلی چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا
انا فی عطش وسخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

marfat.com
Marfat.com

بس خامۂ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا لمعۂ باطن میں گمنے جلوہ ظاہر گیا
تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا
بڑھ چلی تیری ضیاء اندھیر عالم سے گھٹا کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا
تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا تیرے صدقہ سے نجی اللہ کا بجرا تر گیا
تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا
میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ جس سے اتنے کافروں کا دفعتاً منہ پھر گیا
کیوں جناب بوہریرہ تھا وہ کیسا جام شیر جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا
اللہ اللہ یہ علو خاص عبدیت رضا بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا
ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا
لے خبر جلد غیروں کی طرف دھیان گیا میرے مولا میرے آقا تیرے قربان گیا
دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا
انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا
اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے ان پناہ آج مدد مانگ ان سے پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

marfat.com
Marfat.com

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد ﷺ

مکان عرش ان کا فلک فرش ان کا ملک خادمان سرائے محمد ﷺ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر خدائے محمد ﷺ برائے محمد ﷺ

محمد ﷺ برائے جناب الٰہی جناب الٰہی برائے محمد ﷺ

دم نزع جاری ہو میری زبان پر محمد ﷺ محمد ﷺ خدائے محمد ﷺ

عصائے کلیم اژدھائے غضب تھا گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ

رضا پل سے اب وجد کرتے گذریئے کہ ہے رب سلم صدائے محمد ﷺ

فرش سے فلک تک فلک سے عرش تک بنائے دو عالم برائے محمد ﷺ

لرزتا ہے کہسار خوف خدا سے جو آیات پڑھ کر سنائے محمد ﷺ

ایک محفل نعت میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مندرجہ بالا نعت شریف سننے کے بعد یہ دو اشعار فی البدیہہ اسی محفل میں پڑھے

تعجب تو یہ ہے کہ فردوسِ اعلیٰ بنائے خدا اور بسائے محمد ﷺ

تماشہ تو دیکھو کہ آتش دوزخ لگائے خدا اور بجھائے محمد ﷺ

(حوالہ نوادرات اقبال ص ۲۵ مطبوعہ سرسید بکڈپو علیگڑھ)

marfat.com
Marfat.com

سرتابقدم ہے تن سلطان زمن پھول لب پھول دہن پھول زمن پھول بدن پھول
واللہ جو مل جائے ترے گل کا پسینہ مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول
کیا بات رضا اس چمنستان کرم کی زہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول

ہے کلام الٰہی میں شمس الضحیٰ ترے چہرہ نور فزا کی قسم
قسم شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف دوتا کی قسم
ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالق حسن وادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلام مجید نے کھائی شہا ترے شہر وکلام وبقا کی قسم
ترا مسند ناز ہے عرش بریں ترا محرم راز ہے روح امین
تو ہی سرور ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم
یہی کہتی ہے بلبل باغ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصف شاہ ہدیٰ مجھے شوخی طبع رضا کی قسم

marfat.com
Marfat.com

پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفٰے کہ یوں

کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ یوں

قصر دنیٰ کے راز میں عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں

روح قدس سے پوچھیے تم نے بھی کچھ سنا کہ یوں

میں نے کہا جلوہ اصل میں کس طرح گمیں

صبح نے نور مہر میں مٹ کے دکھا دیا کہ یوں

ہائے رے ذوق بے خودی دل جو سنبھلنے سا لگا

چھک کے مہک میں پھول کی گرنے لگی صبا کہ یوں

باغ میں شکر وصل تھا ہجر میں ہائے ہائے گل

کام ہے ان کے ذکر سے خیر وہ یوں ہوا کہ یوں

جو کہے شعر و پاس شرع دونوں کا حسن کیونکر آئے

لا اُسے پیش جلوہ زمزمہ رضا کہ یوں

حجازی ﷺ

حجاز والا

marfat.com
Marfat.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

واللہ کیا جہنم اب بھی سرد نہ ہوگا
رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مُسلّم
جس سمت آگئے ہو سکّے بٹھا دیئے ہیں

رہ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رُو محرم نہیں
مصطفٰے ہیں مسند ارشاد ہر کچھ غم نہیں

ہوں مسلماں گرچہ ناقص ہی سہی اے کاملو
ماہیت پانی کی آخر یم سے نم میں کم نہیں

غنچے ما اوحٰی کے جو چٹکے دنیٰ کے باغ میں
بلبل سدرۃ تک انکی بُو سے بھی حرم نہیں

اس میں زم زم ہے کہ تھم تھم اس میں جم جم ہے کہ
بیش کثرت کوثر میں زمزم کی طرح کم کم نہیں

پنجہ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمہ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

ایسا اُمّی کس کے منت کش استاذ ہو
کیا کفایت اس کو اِقرا ربک الاکرم نہیں

اوس مہر حشر پر پڑجائے پیاسو تو سہی
اس گل خنداں کا رونا گریہ شبنم نہیں

ہے انہیں کے دم قدم کی باغ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا وہ نہ ہوں عالم نہیں

سایہ دیوار وخاک در ہو یارب اور رضا
خواہش دیہیم قیصر شوق تخت جم نہیں

انکو بے مانگے ملے ان کو رگڑ کر ایڑیاں
صاحب کوثر کے ہمسر صاحب زم زم نہیں

marfat.com
Marfat.com

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں

یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں

وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کہ یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر

جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے

کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

ہے انہیں کے نور سے سب عیاں ہے انہیں کے جلوہ میں سب نہاں

ہے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب

نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے

وہ نبی ہے جس کے ہیں مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سر عرش پر تیری گزر دل فرش پر ہے تیری نظر

ملکوت ملک میں کوئی شے نہیں جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا

دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دوَل رضا پڑے اس بلا میں میری بلا

میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں

marfat.com
Marfat.com

رُخ دن ہے یا مہر سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زلف یا مشک ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حق یہ کہ ہیں عبداللہ اور عالم امکاں کے شاہ
برزخ ہیں وہ سرِّ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوئی ہے نازاں زہد پر یا حسن توبہ ہے سپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرم نبی خوف خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رزق حق کھایا کیا فرمان حق ٹالا کیا
شکر کرم ترس سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہے بلبل رنگین رضا یا طوطی نغمہ سرا
حق یہ کہ واصف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

marfat.com
Marfat.com

(مکتوبات معصومیہ ص ۲۴۷ طبقہ جدیدہ حسین حلمی بن سعید استانبولی............استنبول ترکی)

علم ممکن را در جب علم واجب تعالیٰ چہ مقدار است، قدرت اورا با قدرت او تعالیٰ کدام اعتبار وعلیٰ ھذا القیاس سائر الصفات پس با اعتبار ایں مشابہت صوری ومناسبت اسمی بر سبیل تجور وتشبیہ میتواں گفت ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ، اینجا لطیفہ ایست دقیق، لفظ علیٰ صورتہ گویا ایمائے ست بآنکہ ایں مشارکت ومناسبت در صورت ودر اسم نہ در حقیقت چہ ایں کمالات واوصاف کہ در ممکن است در جب صفات، کمالات واجبی با عتبار اختلاف آثار گویا حقیقت دیگر دارند وماہیت مختلف شرکتے نیست مگر در نام وصورت

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو — کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو
رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت — اب مدینہ کو چلو صبح دل آرا دیکھو
آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں — آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے — ابر رحمت کا یہاں زور سے برسنا دیکھو
خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ — قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا — یاں سیاہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو
اولین خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھیں — آخریں بیت نبی ﷺ کا بھی تجلا دیکھو
زینت کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ — جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو
جمعہ مکہ تھا عید اہل عبادت کے لیے — مجرمو آؤ یہاں عید دو شنبہ دیکھو
رقص بسل کی بہاریں تو منیٰ میں دیکھیں — دل خونفابہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا — میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

marfat.com
Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ — سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ — دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا — نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس — ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں — شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
جن کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات — ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل — اور رُسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو — نمکین حسن والا ہمارا نبی ﷺ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل — ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ
قرنوں بدلی رَسولوں کی ہوتی رہی — چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ
کیا خبر کتنے تارے کھِلے چھپ گئے — پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار — تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ
لامکاں تک اجالا ہے جس کا وہ ہے — ہر مکاں کا اجالا ہمارا نبی ﷺ
سارے اونچوں سے اونچا سمجھیے جسے — ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ
جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے — نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی ﷺ
سب چمک والے اجلوں میں چمکا کیے — اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی ﷺ
جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد — ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے — بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

marfat.com
Marfat.com

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے　　یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر مشکل کشا کے واسطے　　کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ ﷺ کی　　دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ ﷺ کی
قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے　　جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ ﷺ کی
لاورب العرش جس کو جو ملا ان سے ملا　　بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ ﷺ کی
وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا　　ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ ﷺ کی
سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک　　اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ ﷺ کی
ذکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے　　پھر کہے مردک کہ ہوں امت رسول اللہ ﷺ کی
اہلسنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور　　نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ ﷺ کی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور　　تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ ﷺ کی

حَکِیْمٌ ﷺ
حکمت والا

عَادِلٌ ﷺ
انصاف کرنے والا

marfat.com
Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
حرم کی زمین اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
ترا کھائیں اور تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

marfat.com
Marfat.com

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے
نہیں وہ میٹھی نگاہ والا خدا کی رحمت ہے جلوہ فرما
غضب سے ان کے خدا بچائے جلال باری عتاب میں ہے
انھیں کی بو مایہ سمن ہے انھیں کا جلوہ چمن چمن ہے
انھیں سے گلشن مہک رہے ہیں انھیں کی رنگت گلاب میں ہے
سیاہ لباسان دار دنیاو سبز پوشان عرش اعلے
ہر اک ہے ان کے کرم کا پیاسا یہ فیض ان کی جناب میں ہے
وہ گل ہیں لبہائے نازک انکے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے
گلاب گلشن میں دیکھے بلبل یہ دیکھ گلشن گلاب میں ہے
کھڑے ہیں منکر نکیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
بتا دو آ کر مرے پیمبر کہ سخت مشکل جواب میں ہے
خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچالو آ کر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے
کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے
گنہ کی تاریکیاں یہ چھائیں امنڈ کے کالی گھٹائیں آئیں
خدا کے خورشید مہر فرما کہ ذرہ بس اضطراب میں ہے
کریم اپنے کرم کا صدقہ لئیم بے قدر کو نہ شرما
تو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے

marfat.com
Marfat.com

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو / جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو / شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات / ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر / امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے / صاحب کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر / سید بے سایہ کے ظل لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط / آفتاب ہاشمی نورالہدیٰ کا ساتھ ہو

دشمن احمد پہ شدت کیجئے / ملحدوں کی کیا مروت کیجئے

مثل فارس زلزلے ہوں نجد میں / ذکر آیات ولادت کیجئے

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل / یارسول اللہ ﷺ کی کثرت کیجئے

شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب / اُس بُرے مذہب پہ لعنت کیجئے

والضحیٰ حجرات الم نشرح سے پھر / مومنو اتمام حجت کیجئے

میرے آقا حضرت اچھے میاں / ہو رضا اچھا وہ صورت کیجئے

marfat.com
Marfat.com

شکر خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح وظفر کی ہے
ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دو پہر کی ہے
من زار تربتی وجبت لہٗ شفاعتی
ان پر دُرود جن سے نوید اِن بُشر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرادیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظل
روشن انہیں کے عکس سے پتلی حجر کی ہے
ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے
مولیٰ علی نے واردی تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
صدیق بلکہ غار میں جان اُن پہ دے چکے
اور حفظ جان تو جان فروض غرر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز
پر وہ تو کرچکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں

marfat.com
Marfat.com

اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

حاکم حکیم داد و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود یہ مراد کس آیت خبر کی ہے

نور الہ کیا ہے محبت حبیب کی
جس دل میں یہ نہ ہو وہ جگہ خوک و خر کی ہے

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

بے ان کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

آ کچھ سنادے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق طبع لذت سوز جگر کی ہے

ما وشما تو کیا کہ خلیل جلیل کو
کل دیکھنا کہ ان سے تمنا نظر کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے

ان پر کتاب اتری بیاناً لکل شیء
تفصیل جس میں ماعبر وماغبر کی ہے

marfat.com
Marfat.com

ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

سعدین کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کئے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف ورخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

عاصی بھی چھپتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر وشر کی ہے

کعبہ دلہن ہے تربت اطہر نئی دلہن
یہ اشک آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے

ما و شما تو کیا کہ خلیل جلیل کو

marfat.com

Marfat.com

کل دیکھنا کہ ان سے تمنا نظر کی ہے
مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے
جنت نہ دیں نہ دیں تری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
وہ سرور کشور رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لیے تھے
وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جوبن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھر لیے تھے
بچا جو تلووں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اُترن وہ پھول گلزار نور کے تھے
نماز اقصیٰ میں تھا یہی سر عیاں ہوں معنی اوّل و آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے
بڑھ اے محمد قریں ہو احمد قریب آ سرورِ مجد
نثار جاؤں یہ کیا ندا تھی یہ کیاں سماں تھا یہ کیا مزے تھے
تبارک اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

marfat.com
Marfat.com

خِرد سے کہدو کہ سر جھکائے گماں سے گزرے گزرنے والے
پڑے ہیں یاں خود جہت کو لالے کسے بتائے کدھر گئے تھے

محیط و مرکز میں فرق مشکل رہے نہ فاصل خطوط واصل
کمانیں حیرت میں سر جھکائے عجیب چکر میں دائرے تھے

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی کی طرف گئے تھے

خدا کی قدرت کہ چاند حق کے کروروں منزل میں جلوہ کرکے
ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی کہ نور کے تڑکے آلیے تھے

نبی رحمت شفیع اُمت رضا پہ لِلّٰہ ہو عنایت
اسے بھی خلعتوں سے حصہ جو خاص رحمت کے واں بٹے تھے

رؤف ﷺ	رحیم ﷺ
بہت پیار کرنے والا	بہت مہربانی فرمانے والا

marfat.com
Marfat.com

صبحِ طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا ۔۔۔ صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طیبہ میں سُہانا پھول پھولا نور کا ۔۔۔ مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا ۔۔۔ بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا

ان کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا ۔۔۔ سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا ۔۔۔ یہ مثمن بُرج وہ مشکوئے اعلیٰ نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا ۔۔۔ بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

میں گدا تُو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا ۔۔۔ نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

پشت پر ڈھلکا سرِ انور سے شملہ نور کا ۔۔۔ دیکھیں موسیٰ طور سے اُترا صحیفہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا ۔۔۔ سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

مصحفِ عارض پہ ہے خطِ شفیعہٗ نور کا ۔۔۔ لو، سیہ کارو مبارک ہو قبالہ نور کا

شمع دِل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا ۔۔۔ تیری صورت کے لیے آیا ہے سُورہ نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا ۔۔۔ سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا ۔۔۔ مَنْ رَاٰنِی کیا یہ آئینہ دکھایا نور کا

ناریوں کا دَور تھا دل جل رہا تھا نور کا ۔۔۔ تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجا نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا ۔۔۔ نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا ۔۔۔ تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا ۔۔۔ ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

یہ جو مہر ومہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا ۔۔۔ بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں ۔۔۔ کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایک سینہ تک مشابہ اک وہاں سے پاؤں تک ۔۔۔ حسنِ سبطین ان کے جاموں میں ہے نیما نور کا

marfat.com
Marfat.com

صاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں　　خط توام میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا
ک گیسو ہ دہن ی ابرو آنکھیں ع ص　　کھیعص ان کا ہے چہرہ نور کا
اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے　　ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

نَاصِرٌ

مدد دینے والا

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول رب العلمین

الصلوۃ والسلام علیک یا احمد

marfat.com
Marfat.com

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں
رخصت قافلہ کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں
سوتے ہیں ان کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں
جان ہے عشق مصطفےٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اٹھائے کیوں
خوش رہے گل سے عندلیب خارِ حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذکر پر پھول کے خار کھائے کیوں
اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلائے کیوں
سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں
ہے تو رضا نرا ستم جرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں

marfat.com
Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یُوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہرِ یارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس
کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم وحیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام
ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کردیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں مِلک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے درود
یادگاری اُمت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن!
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
جس آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کو ہمت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حسن مجتبےٰ سید الاسخیا
راکب دوش عزت پہ لاکھوں سلام

اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا
بیکس دشت غربت پہ لاکھوں سلام

اہل اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام

جان نثارانِ بدر و اُحد پر درود
حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مُبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

اصدق الصادقیں سید المتقیں
چشم وگوش وزارت پہ لاکھوں سلام

ترجمان نبی ہمزبان نبی
جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام

درمنثور قرآں کی سِلک بہی
زَوج دو نور عِفت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعیں
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

شافع مالک احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب اُن کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

marfat.com
Marfat.com

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

فرشتے خدم رسول حشم تمام امم غلام کرم
وجود عدم حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لیے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لیے

اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

وہ کنز نہاں یہ نور فشاں وہ کن سے عیاں یہ بزم فکاں
یہ ہر تن و جاں یہ باغ جناں یہ سارا سماں تمہارے لیے

ظہور نہاں قیام جہاں رکوع مہاں سجود شہاں
نیازیں یہاں نمازیں وہاں یہ کس لیے ہاں تمہارے لیے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لیے

marfat.com
Marfat.com

یہ فیض دیے وہ جود کیے کہ نام لیے زمانہ جیے
جہاں نے لیے تمہارے دیے یہ اکرمیاں تمہارے لیے

سحاب کرم روانہ کیے کہ آب نعم زمانہ پیے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے یہ ستر بداں تمہارے لیے

نہ جن و بشر کہ آٹھوں پہر ملائکہ در پہ بستہ کمر
نہ جبہہ و سر کہ قلب و جگر ہیں سجدہ کناں تمہارے لیے

نہ روح امیں نہ عرش بریں نہ لوح مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لیے

جناں میں چمن چمن میں سمن سمن میں پھبن پھبن مین دلہن
سزائے محن پہ ایسے منن یہ امن و اماں تمہارے لیے

یہ طور کجا سپہر تو کیا کہ عرش علا بھی دور رہا
جہت سے ورا وصال ملا یہ رفعت شاں تمہارے لیے

خلیل و نجی مسیح و صفی سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لیے

marfat.com
Marfat.com

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے — اندھیری رات سُنی تھی چراغ لے کے چلے
ترے غلاموں کا نقشِ قدم ہے راہ خدا — وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے
گلہ نہیں ہے مُرید رشید شیطاں سے — کہ اس کے وسعت علمی کا لاغ لے کے چلے
مگر خدا پہ جو دھبہ دروغ کا تھوپا — یہ کس لعیں کی غلامی کا داغ لے کے چلے
وقوعِ کذب کے معنی دُرست اور قدوس — ہیئے کی پھوٹے عجب سبز باغ لے کے چلے
جہاں میں کوئی بھی کافر سا کافر ایسا ہے — کہ اپنے رب پہ سفاہت کا داغ لے کے چلے
پڑی ہے اندھے کو عادت کہ شوربے ہی سے کھائے — بٹیر ہاتھ نہ آئی تو زاغ لے کے چلے
رضا کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چومے — تم اور آہ کہ اتنا دماغ لے کے چلے

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے — مگر ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اُسی آن کے بعد اُن کو حیات — مثل سابق وہی جسمانی ہے
رُوح تو سب کی ہے زندہ ان کا — جسم پُر نور بھی رُوحانی ہے
اوروں کی روح کتنی ہی لطیف — اُن کے اجسام کی کب ثانی ہے
پاؤں جس خاک پہ رکھ دیں وہ بھی — روح ہے پاک ہے نورانی ہے
اِس کی ازواج جائز ہے نکاح — اس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے
یہ ہیں حیِّ ابدی ان کو رضا — صدق وعدہ کی قضا مانی ہے

marfat.com
Marfat.com

مثنوی ردِ امثالیہ

مولوی معدن راز نہفت رحمۃ اللہ علیہ خوش بگفت
کارپاکاں را قیاس از خودمگیر گرچہ مانند در نوشتن شیر وشبیر
مصطفےٰ نور جناب امرکن آفتاب برج علم من لدن
معدن اسرار علام الغیوب برزخ بحرین امکاں و وجوب
بادشاہ عرشیان و فرشیان جلوہ گاہ آفتاب کن فکاں
راحت دل قامت زیبائے او ہر دوعالم والہ و شیدائے او
مصطفےٰ مہریست تاباں بالیقین منتشر نورش بہ طبقات زمین
در دو عالم نیست مثل آں شاہ را درفضیلتہائے در قرب خدا
ماسوی اللہ نیست مثلش ازیکے برتراست ازدی خدا مہتدے
رازہا برقلب شاں مستور نیست لیک افشا کردنش دستور نیست
دست احمد عین دست ذوالجلال آمد اندر بیعت و اندر قتال
سنگریزہ می زند دستِ جناب مارمیت از رمیت آید خطاب
وصف اہل بیعت آمد اے رشید فوق ایدہم یداللہ المجید

marfat.com
Marfat.com

اے خدا اے مہرباں مولائے من — اے انیس خلوت شبہائے من
اے کریم کارساز بے نیاز — دائم الاحسان شہ بندہ نواز
اے کہ نامت راحت جان دوعالم — اے کہ فضل تو کفیل مشکلم
ماخطا آریم تو بخشش کنی — نعرہ انی غفورا می زنی
ہیچ می آید زدست عاجزاں — جز دعائے نیم شب اے مستعان
چوں فتاد از روزن دل آفتاب — ختم شد واللہ اعلم بالصواب

جناب اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کلام سے تلخیصات کے طوالت کا سبب یہ ہے۔

فن شعری شہریار اپنی جگہ — نعت کہنے کو احمد رضا چاہیے

نور صلی اللہ علیہ وسلم
روشن

marfat.com
Marfat.com

حضرت پیر مہر علی شاہ (گولڑہ شریف)

(المتوفی ۱۳۵٦ھ/۱۹۳۷ء)

اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں جندڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں نے لایاں کیوں جھڑیاں
اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ
وَالّلَیْلُ دَجٰی مِنْ وَفْرَتِہٖ
فَسَکرْتُ ھُنَا مِنْ نَظْرَتِہٖ
نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں
مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی ہے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیاں ہین مدھ بھریاں
دوابرو قوس مثال دسن
جس تھیں نوک مژہ دے تیر چھٹن
لباں سرخ اکھاں کہ لعل یمن
چٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں

marfat.com
Marfat.com

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جاناں کہ جانِ جہاں آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں
ایہہ صورت ہے بے صورت تھیں
بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ دِسے اس مورت تھیں
وچ وحدت پھٹیاں جد گھڑیاں
دسے راہ صورت بے صورت دا
توبہ راہ کی عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا
کوئی ورلیاں موتی لے تریاں
ایہا صورت شالا پیش نظر
رہے وقت نزع تے روزحشر
وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر
سب کھوٹیاں تھیسن تدکھریاں
یُعْطِیکَ رَبُّکَ داس تساں
فَتَرضٰی تھیں پوری آس اساں
لج پال کریسی پاس اساں
وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ صحیح پڑھیاں

marfat.com
Marfat.com

لاہو مُکھ تھیں مطظ بُردیمن
من بھانوری جھلک دکھاؤ سجن
اوہا مٹھیاں گالیں الاؤ مٹھن
جو حمرا وادی سن کریاں
حجرے تھیں مسجد آؤ ڈھولن
نوری جھات دے کارن سارے سکن
دو جگ اکھیاں راہ دافرش کرن
سب انس وملک حوراں پریاں
اینہاں سِکدیاں تے کرلاندیاں تے
لکھ واری صدقے جاندیاں تے
اینہاں بردیاں مفت وکاندیاں تے
شالا آون وت بھی اوہ گھڑیاں
سُبْحَانَ اللهِ مَا اَجْمَلَكَ مَا اَحْسَنَكَ مَا اَكْمَلَكَ
کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیاں کتھے جا اڑیاں

marfat.com
Marfat.com

میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے تے میں وی آکھاں مرنا
جس مرنے وچ رب راضی ہووے اس مرنے تو کی ڈرنا

ایک دفعہ حضرت سید فضل شاہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے آپ اس وقت نماز عصر کے لیئے وضو فرما رہے تھے سید فضل شاہ صاحب نے فرمایا کہ یا حضرت ایک مصرع ذہن میں ہے دوسرا سمجھ نہیں آرہا تو آپ نے پہلا مصرع سننے کے بعد فی البدیہہ دوسرا مصرع کہہ دیا

ہیر نوں جدوں رانجھا ملیا ویکھ کے پچھوں تانی کیوں
پچھلی عمراں نوں پچھتاوے رانجھے باجھ دہانی کیوں

الصلوۃ والسلام علیک یا من ارسلہ اللہ

marfat.com
Marfat.com

میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

واہ کریم اُمت دا والی مہر شفاعت کردا!
جبرائیل جیہے جس چاکر نبیاں دا سر کردا
اوہ محبوب حبیب ربا ناں حامی روزحشر دا
آپ یتیم یتیماں تائیں ہتھ سرے تے دھردا
جے لکھ واریں عطر گلابوں دھوئیے نت زباناں
نام انہاں دے لائق ناہیں کی قلمے دا کاناں
نعت انہاں دی لائق پاکی کداساں ناداناں
میں پلیت ندی وچہ وڑیاں پاک کرے تن جاناں
نال اشارت ٹکڑے کیتا جس نے چن اسمانی
سک روڑاں تھیں جس پڑھایا کلمہ ذکر زبانی
معجزیوں اس بہت ودھائی تھوڑی سی مہمانی
لشکر تسا سبھ رجایا ہکسے کاسے پانی!
صدر نشین دیوان حشر دا افسر وچہ اماماں
کل نبی محتاج انہاندے نفراں وانگ غلاماں
دنیاں تے جد ظاہر ہویا گھریا دین دماماں
کوہ قافاں نے سیس نمایا کوٹ کفار تماماں
تخت چبارے شاہی کنبے ڈھٹے کفر منارے
چھیک دتے قرآں اوہدے نے اگلے دفتر سارے

marfat.com
Marfat.com

سبھو نورادسے دے نوروں اس دا نور حضوروں
اس نوں تخت عرش دا ملیا موسیٰ نوں کوہ طوروں
لولاک لما خلقت الکون آیا شان انہاندے
جن انسان غلام فرشتے دوئے جہان انہاندے
نور محمد روشن آہا آدم جدوں نہ ہویا!
اول آخر دوئے پاسے اوہو مل کھلویا
پاک جمال اوہدے نوں سکدے روح نبیاں سندے
حوراں بلک انہاندی خاطر خدمت کارن بندے
ولی جہاں دی اُمت سندے نبیاں نال برابر
امت اسی دی نبیاں لوڑن مرسل ہور اکابر
حسن بازار اوہدے سے[100] یوسف بردے ہوو کاندے
ذوالقرنین سلیمان جیہے خدمت گار کہاندے
عیسیٰ خال انہاندے در دی کھن تیتم کردا
تاہئیں دست مبارک اس دا شافی ہر ضرر دا
خال غلامی اس دی والا لایا پاک خلیلے!
جانی نوں قربانی کیتا مہتر اسماعیلے
موسیٰ خضر نقیب انہاندے اگے بھجن راہی
اوہ سلطان محمد ﷺ والی مرسل ہور سپاہی
دہ اسی[30] سد جہاں نوں ہویا تیڑے آء پیارا
نعت انہاں دی کی کجھ لکھے شاعر اوگنہارا

marfat.com
Marfat.com

حضرت نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اے زاہد ظاہر بیں، زقرب چہ پرسی او درمن من دراُو چوں بوے بگلاب اندر

سر دیں صدق مقال و اکل حلال خلوت و جلوت تماشائے جلال

اثر یہ تیرے اعجاز مسیحائی کا ہے اکبر الہ آباد سے لنگڑا چلا لاہور تک آیا

اکبرالہ آبادی سول جج تھے ایک دفعہ اپنے ایک Colleague جو عیسائی تھا بعد دوپہران کے کمرے میں ملاقات کے لیے گئے تین بجنے میں کچھ منٹ باقی تھے اس وقت دفاتر میں Pendulam والے کلاک ہوتے تھے گھنٹوں کی سوئی تین پر تھی منٹوں کی سوئی جب بارہ پر آئی تو اس نے ایک دفعہ ٹن کی آواز نکالی اور فوراً بند ہوگئی حالانکہ اس گھڑی پر تین مرتبہ (ٹن، ٹن، ٹن) کی آواز آنا تھی اس پر اکبرالہ آبادی نے عیسائی جج سے مخاطب ہوکر فی البدیہہ یہ شعر پڑھا۔

تھی تین پر سوئی میری ہیبت سے بجا ایک تثلیث کے قائل نے مجھ سے کہا خدا ایک

نہایت قابلیت سے ثابت کیا مجھے مردہ مناسب مجھ کو رونا ہے کہ یارب داد دینا ہے

marfat.com
Marfat.com

جو ہوا ہوا کرم سے تیرے   جو بھی ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

الحمدللہ رب العالمین

در یاد تو اے دوست کر چناں مدہوشم
صد تیغ گر بزن سر نخروشم
آہے کہ زنم بیاد تو وقت سحر
گر ہر دوجہاں دہند واللہ نفروشم

(خواجہ بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ)

عید میلاد النبی ہے کیا سہانا نور ہے
آگیا وہ نور وال جس کا سارا نور ہے

محمد'' بشر'' ولیس البشری
ہو یاقوت'' والناس الحجری

(شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

طور اور معراج کے قصے سے ہوتا ہے عیاں
اپنا جانا اور ہے ان کا بلانا اور ہے

marfat.com
Marfat.com

سبحان اللہ سبحان اللہ

وہ حسن وجمال میں تیرا، سبحان اللہ سبحان اللہ
بے مثل ہے تیری شان اعلیٰ، سبحان اللہ سبحان اللہ
کونین کی دولت کے مالک، معراج کے دولہا بنتے ہیں
لولاک کا سر پہ تاج دھرا، سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ شمس وقمر، یہ شجر و حجر، یہ دروگہر، یہ جن وبشر
مظہر ہیں ترے اے سیدنا، سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ چاند ستارے اور سورج، تیری ہی ضیاء سے منور ہیں
ذروں میں عیاں ہے نور ترا، سبحان اللہ سبحان اللہ
جھکتے ہیں ترے در انور پر، مغرور معظم شاہوں کے سر
ہے کعبہ کا کعبہ در تیرا، سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ عظمت شوکت شان اتم، قربان جلالت شاہ امم
یہ کثرت کوثر قرب خدا، سبحان اللہ سبحان اللہ
رحمت کی نظر اک ہوجائے، اس خستہ جگر عرفاں پہ شہا
ہیں آپ سراپا جودوسخا، سبحان اللہ سبحان اللہ

marfat.com
Marfat.com

مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی

حق جلوہ گرز طرز بیان محمد ﷺ است
آرے کلام حق بزبان محمد ﷺ است

آئینہ دار پرتو مہر است ماہتاب
شان حق آشکار از شان محمد ﷺ است

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذر شتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد ﷺ است

رخ مصطفےٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہماری بزم خیال میں نہ دوکان آئینہ ساز میں

منکر ونکیر کرنے لگے معذرت جب نام لیا ان کا صاحب مزار نے
دلو رام نام سے تخلص کیا خاکی اس خاکسار نے

محمد عربی ﷺ کا آبروئے ہر دوسرا است
کسیکہ خاک درش نیست خاک برسر اوست

marfat.com
Marfat.com

جناب اکبرالہ آبادی معاصر حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

وہاں قالوا بلیٰ یہاں بت پرستی ذرا سوچو کہا کیا تھا کیا کیا
جی کے مرنے میں ہے کیا ناز کی بات مر کے جینا ہے امتیاز کی بات

عبث طول امل یہ ہے چناں ہوگا چنیں ہوگا نہیں ہے دور وہ ساعت کہ تو زیر زمیں ہوگا

کہا منصور نے خدا ہوں میں ڈارون بولے بوزنہ ہوں میں

ہنس کے کہنے لگے میرے اک دوست فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

رہ عرفاں میں حسِ حظ والم نامناسب ہے پسند طبع اکبر ہے نہ خوش رہنا نہ غم کرنا

فلسفی کو بحث کے اندر خدا نہیں ملتا ڈور کو سلجھا رہا ہے سرا ملتا نہیں

مال گاڑی پہ بھروسہ ہے جنہیں اے اکبر ان کو کیا غم ہے گناہوں کی گرانباری کا

marfat.com
Marfat.com

جناب اکبر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ
معاصر حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

دونوں عالم ہیں نور علی نور کیوں
کیسی رونق فزا آج کی رات ہے
یہ مسرت ہے کس کی ملاقات کی
عید کا دن ہوا آج کی رات ہے

وہ حبیب خدا، سیدالمرسلین
خاتم الانبیاء شاہ دنیا و دیں
بزم توسین میں ہوں گے مسند نشین
جشن معراج کا آج کی رات ہے

باغ عالم میں باد بہاری چلی
سرور انبیاء کی سواری چلی
یہ سواری سوئے ذات باری چلی
ابر رحمت اٹھا آج کی رات ہے

marfat.com
Marfat.com

جذب حسن طلب ہر قدم ساتھ ہے
دائیں بائیں • فرشتوں کی بارات ہے
سر پہ نورانی سہرے کی کیا بات ہے
شاہ دولہا بنا آج کی رات ہے

کون جاتا ہے؟ سلطان دنیا و دیں! کس طرف؟
عرش پر ذات حق کے قریں
لینے آئے ہیں یہ کون؟ روح الامیں
کب ہے وصل خدا؟ آج کی رات ہے

عطر رحمت فرشتے چھڑکتے چلے
جس کی خوشبو سے رستے مہکتے چلے
چاند تارے جلو میں چمکتے چلے
زیرپا آج کی رات ہے

تجھ سے بندہ مرا گر کوئی پھر گیا
طبقہ نار دوزخ میں وہ گر گیا
اور جو ایمان لایا وہی تر گیا
یہ مرا مدعا آج کی رات ہے

marfat.com
Marfat.com

اور نبیوں کا یہ مرتبہ نہیں
عرش عالم پہ کوئی ٹھہرا ہی نہیں
ایسا مرتبہ کسی کو ملا ہی نہیں
جیسا رتبہ ترا آج کی رات ہے

آمد آمد کی جنت میں دھومیں مچیں
حوریں تعظیم کے واسطے جھک گئیں
بلبلیں پھول کی ڈالیاں لے چلیں
ہر طرف مرحبا آج کی رات ہے

نزع میں قبر میں حشر میں اے خدا!
سختی و تنگی و پرسش جرم کا
خوف اکبر کو رہتا ہے بے انتہا
فضل کرنا، دعا آج کی رات ہے

marfat.com
Marfat.com

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اے ظہورِ تو شباب زندگی
جلوہ ات تعبیرِ خواب زندگی

اے کہ تیرا ظہور زندگی کا شباب ہے ۔اور تیرا جلوہ خوابِ حیات کی تعبیر

اے زمین از بارگاہت ارجمند
آسماں از بوسہ بامت بلند

اے کہ زمیں کا پایہ تیری بارگاہ ہونے کی نسبت سے بلند ہےاور آسمان تیرے بام کو بوسہ دینے سے سرفراز ہے

شش جہت روشن زتاب روئے تو
ترک وتاجیک وعرب ہندوے تو

تیرے چہرہ کی آب وتاب سے شش جہات روشن ہیں،تُرک تاجیک عرب تیرے غلام ہیں

ازتو بالا پایہ این کائنات
فقر تو سرمایہ ایں کائنات

تیری بدولت کائنات کا پایہ بلند ہےاور تیرا فقر کائنات کا ساز وسامان ہے

marfat.com
Marfat.com

تا دم تو آتشے از گل کشود
تو دہ ہائے خاک را آدم نمود
جب سے تیرے نفس سے مٹی میں آگ شعلہ زن ہوئی تو مٹی کے تودوں کو انسان بنا دیا

در جہاں شمع حیات افروختی
بندگان را خواجگی آموختی
تو نے دنیا میں شمع حیات روشن کر دی اور بندوں کو آقائی کا سبق سکھا دیا

بے تو از نابود مند یہا خجل
پیکران این سرائے آب و گل
تیرے بغیر اس دنیائے آب و گل کے پیکر بے بود ہونے سے شرمندہ ہیں

ذرہ دامن گیر مہر و ماہ شد
یعنی از نیروے خویش آگاہ شد
معمولی سا ذرہ تیری بدولت سورج اور چاند کا دامن گیر ہوا یعنی اپنی قوت پنہانی سے باخبر ہو گیا۔

تا مرا افتاد بر رویت نظر
از اب و ام گشتہ محبوب تر
جب سے میری نظر تیرے چہرے پر پڑی مجھے تو ماں باپ سے بھی زیادہ محبوب ہو گیا

marfat.com
Marfat.com

عشق درمن آتشے افروخت است
فرصتش بادا کہ جانم سوخت است

عشق نے میرے اندر آگ بھڑکا دی زہے یہ عشق جس نے میری جان کو پھونک ڈالا

موسیٰ زہوش رفت بیک جلوۂ صفات
تو عین ذات می نگری دو تبسمی

حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام اللہ کے ایک صفاتی جلوے کو دیکھ کر بے ہوش ہو گئے مگر یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کا یہ مرتبہ ہے کہ عین ذات کو دیکھ رہے ہیں اور تبسم فرما رہے ہیں

حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ اپنی رہائش گاہ اقبال روڈ پر اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ پر ایک روشن ضمیر بزرگ آئے ہوئے ہیں ان سے ملاقات کے لیے جانا ہے مئی کا مہینہ تھا دوپہر کی گرمی کی وجہ سے رات تک جانے کا پروگرام ملتوی ہوا رات پھر نہ جا سکے علی الصبح وہ بزرگ حضرت علامہ کے پاس آ کر کھڑے ہو گئے آپ نے پوچھنا ہے تو امت کی زبوں حالی کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا:

گفت رومی ہر بنائے کہنہ کہ باداں کنند
تو ندانی اول آں بنیاد را ویراں کنند

marfat.com
Marfat.com

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

دل بہ محبوب حجازی بستہ ایم
زیں جہت با یک دگر پیوستہ ایم

ہم نے اپنے دلوں کو محبوب حجازی (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) سے وابستہ کرلیا ہے۔اس وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ قریب تر ہو گئے ہیں۔

رشتۂ ما یک تولایش بس است
چشم مارا کیف صہبایش بس است

ہمارے درمیان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت کا تعلق ہی کافی ہے۔ہماری آنکھوں کی جلا کے لیے آپ کے حُسن لازوال کا نشہ ہی کافی ہے۔

مستی او تا بخوان ما دوید
کہنہ را آتش زد و نو آفرید

آپ کے حُسن بے کراں کی مستی ہماری خون کی رگوں میں سرایت کرگئی ہے۔آپ کے خداداد کرشمہ نے فرسودہ باتوں کو خاکستر کر کے نئی روح پیدا کردی ہے۔

عشق او سرمایۂ جمعیت است
ہمچو خوں اندر عروق ملت است

آپ کا عشق دلوں کے سکون کا بہترین سرمایہ ہے اور آپ کا عشق مانندِ خون تمام ملت اسلامیہ کی رگوں میں دوڑ رہا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

عشق درجان ونسب درپیکر است
رشتہ عشق از نسب محکم تراست

چونکہ عشق کا تعلق جان سے اور نسب کا تعلق وجود سے ہے۔ بایں سبب عشق کا رشتہ محبت نسب سے مضبوط تر ہے۔

عشق ورزی ازنسب باید گذشت
ہم زایران وعرب باید گشت

لہذا عشق سے وابستہ ہو اور نسب کے بندھوں سے گزر جا۔ ایران وعرب کے خیال کو بھی دل سے نکال دے۔

امت اومثل اونور حق است
ہستی ماازوجودش مشتق است

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی امت بھی آپ کی طرح نور حق سے مزین ہے۔ اور ہمارا وجود بھی آپ ہی سے مشتق ہے۔

نورِ حق راکس نجوید زادوبود
خلعت حق راچہ حاجت تاروپود

نور حق کو کوئی شخص کسی خاص مقام سے تخصیص نہیں کرسکتا۔ بعینہ حق تعالیٰ کے انعام کے لیے بھی کسی تانے اور بانے کی ضرورت نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

باخدادر پردہ گویم باتو گویم آشکار
یارسول اللہ! اوپنہان وتوپیدا من

خدائے تعالیٰ سے پردے کے ساتھ اور آپ سے ظاہری طور کہتا ہوں۔ کیونکہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، اللہ تعالیٰ کی ذات پوشیدہ ہے اور آپ ہمارے روبرو ہیں۔

بخشش وانمودم زندگی را
کشودم نکتہ فرداودی را

آپ کی بدولت صحیح معنوں میں ہم کو زندگی نصیب ہوئی۔ آپ کی ہی بدولت ہم گزشتہ اور آئندہ آنے والے حالات سے واقف ہوئے۔

تواں اسرارِ جاں رافاش ترگفت
بدہ نطق عرب ایں اعجمی را

جان کے اسرار کو فاش تربیان کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اس عجمی کو عرب زبان عطا فرمادیں۔

درونِ ماںجز دُودِ نفس نیست
بجز دست تو مرا دسترس نیست

ہمارے سینے میں حیرانیوں اور پریشانیوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ایسی حالت میں آپ کے دست کرم کے سوا ہمارا کوئی مددگار نہیں۔

دگرافسانۂ غم با کہ گویم
کہ اندرسینہ ہاغیراز توکس نیست

marfat.com
Marfat.com

میں اپنے غموں کا قصہ کسے سناؤں۔ کیونکہ میرے خلوت خانہ دل میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے۔

جہاں از عشق وعشق از سینۂ تست
سرورش از مئے دیرینۂ تست

تمام جہان عشق سے اور عشق آپ کے سینہ مبارک سے تعلق رکھتا ہے اور اس عشق کا لطف کرم خداوندی ہے جو آپ کے ساتھ مختص ہے۔

جز این چیزے نمید انم زجبریل
کہ اویک جوہر از آئینہ تُست!

سوائے اس کے جبریل علیہ السلام کے متعلق کچھ بیان نہیں کر سکتا کہ وہ آپ کے آئینہ کمالات کے ادنیٰ مظہر ہیں۔

بکوئے تو گداز یک نوابس
مراایں ابتدا، ایں انتہا است

آپ کے کوچے میں پہنچ کر ایک گداز میرے لیے زادِراہ کافی ہے۔ میرے لیے یہی ابتداء اور یہی انتہاء ہے۔

خراب جرات آں رند پاکم
خدارا گفت را مصطفیٰ بس

میں اس بہادر رند پاک (مرد درویش) کا غلام ہوں جس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حصول کے لیے مجھ کو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کافی ہیں۔

بیا اے ہم نفس باہم بنالیم
من تو کشتہ شان جمالیم

اے میرے دوست آ ہم دونوں مل کر گریہ وزاری کریں کیونکہ ہم اور تم دونوں

marfat.com
Marfat.com

اُسی کے شانِ جمال کے شیدائی ہیں۔

دو حرفے برمراد دل بگویم

بپائے خواجہ چشماں رابمالیم

اور صرف سلامتی ایمان اور محبت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی باتیں کریں اور حضور خواجہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قدموں میں آنکھوں کو ملیں۔

دم نزع دیکھا دلآرام کو
عید ہوئی ذوق ولے شام کو

تو دانائے ما کان وما یکون ہے
مگر بے خبر بے خبر جانتے ہیں

مسلمان آں فقیر کج کلا ہے
امید از سینہ او سوز و آہے

دلش نالا چرا نالا نداند
نگاہے! یارسول اللہ نگاہے!

اگر کوئی شعیب آجائے میسر
شبانی سے کلیمی دو قدم ہے

marfat.com
Marfat.com

ترا درد یکے در سینہ پیچد
جہان رنگ و بو را آفریدی
دمیکہ پیکر خوب تو آفرید خدا
گہے سوئے تو گہے سوئے خویش دید خدا

(فانک باعیننا.........القران الکریم)

بحضور رحمۃ اللعالمین ﷺ

از تو بالا پایہ ایں کائنات — فقر تو سرمایہ ایں کائنات
اے بصیری را ردا بخشندہ — بربط سلما مرا بخشندہ
گردلم آئینہ بے جوہر است — دربحرفم غیر قراں مضمر است
روز محشر خوار ورسوا کن مرا — بے نصیب از بوسہ پاکن مرا
ہست شاہ رحمت گیتی نواز — آرزو دارم کہ میرم درحجاز
کوکسے را دیدہ بیدار بخش — مرقدے در سایہ دیوار بخش
ہو اگر خود نگر وخود گرد خود گیر خودی — یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

زمستانی ہوائیں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی — نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آداب سحر خیزی

دھقان وکشت وباغ وخیابان فروختند — قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند

marfat.com
Marfat.com

خوشا وہ دور تھا کہ دیدار عام تھا اس کا　　خوشا وہ وقت تھا کہ یثرب مقام اس کا

عقل را کشف صاحب اسرار کرد　　عشق را رش تیغ جوہر دار کرد

ادب گاہیست زیر زمین از عرش نازک تر　　نفس گم کردہ می آئند جنید و بایزید ایں جا

ستیزکار رہا ہے ازل تا امروز　　چراغ مصطفوی سے شرار بو لہبی

حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی وفات سے دس منٹ پہلے یہ قطعہ کہا جو ان کی زندگی کا ترجمان ہے، اور پھر اپنی آخری لاثانی رباعی ارشاد فرمائی۔

سرور رفتہ باز آید کہ ناید
نسیمے از حجاز آید کہ ناید
سر آمد روز گارے ایں فقیرے
دگر دانا راز آید کہ ناید

زمن بر صوفی وملا سلامے پیامے از خدا گفتند را
ولے تاویل شاں در حیرت انداخت خدا و جبرئیل و مصطفےٰ را

marfat.com
Marfat.com

علامہ اقبال با مقصد زندگی کی روشن مثال

حضرت علامہ نے شیخ عبدالقدوس گنگوہی کا قول نقل کیا ہے کہ ''محمد عربی ﷺ فلک پر تشریف لے گئے اور پھر لوٹ بھی آئے۔ خدا کی قسم میں جاتا تو ہرگز واپس نہ آتا''

اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت علامہ فرماتے ہیں:

شعور ولایت اور شعور نبوت کا فرق واضح ہے صوفی نہیں چاہتا کہ واردات اتحاد میں اسے جو لذت اور سکون حاصل ہے اسے چھوڑ کر واپس آئے۔ برعکس اس کے نبی کی باز آمد تخلیقی ہوتی ہے Creative/Innovative وہ اس واردات سے واپس آتا ہے تو اس لیے کہ زمانے کی رَو میں داخل ہو جائے اور پھر ان قوتوں کے غلبہ و تصرف سے جو عالم تاریخ کی صورت گر ہیں مقاصد کی ایک نئی دنیا پیدا کرے۔ صوفی کے لیے لذت اتحاد ہی آخری چیز ہے لیکن انبیاء کے لیے اپنی ذات کے اندر نفسیاتی قوتوں کی بیداری جو دنیا کو زیروزبر کر سکتی ہیں اور جن سے کام لیا جائے تو جہاں انسان دگرگوں ہو جاتا ہے۔

پس از من شعر من خوانند و در یابند و میگو بند — جہانے را دگرگوں کرد یک مردے خود آگاہے

عبدہ صورت گر تقدیر ہا — اندر او ویرانہا تعمیر ہا

یا وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل — یا خاک کے آغوش میں تسبیح و مناجات

وہ مذہب مردانِ خود آگاہ و خدا ست — یہ مذہب ملا نباتات و جمادات

جوش کردار سے مردان خدا کی تکبیر — صف جنگاہ میں بنتی ہے خدا کی آواز

marfat.com
Marfat.com

طور موجے از غبار خانه اش   کعبه را بیت الحرم کاشانه اش

مغز قرآں روح ایماں جان دیں   ہست حب رحمۃ اللعالمین ﷺ

معنی حرفم کنی تحقیق اگر   بنگری به دیده صدیق اگر

قوت قلب وجگر گرد نبی ﷺ   از خدا محبوب تر گرد نبی ﷺ

ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ   غالب کار آفریں کارکشا کارساز
خاکی ونوری نہاد بندہ مولا صفات   ہر دو جہاں سے غنی اس کا دل بے نیاز

کلام زندگی دیدار ذات است   طریقش ستن از بند جہات است

چناں باذات حق خلوت گزینی   ترا او بیند و او را تو بینی

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں   یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

وہ زمیں ہے تو مگر اے خوابگاہ مصطفےٰ   دید۔کعبے کو ہے تیری حج اکبر کے سوا

marfat.com
Marfat.com

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۸۷۷ء تا ۱۹۳۸ء)

آیہ کائنات کا معنی دیر یاب تو   نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو
لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب   گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ   ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوکت و سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود   فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام   میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے   عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب

مغز قرآں روح ایماں جان دیں   ہست حب رحمۃ اللعالمین

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو   تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

وہی اصل مکاں و لامکاں ہے   مکاں کیا شے ہے انداز بیاں ہے
خضر کیونکر بتائے کیا بتائے   اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم   اک سازش ہے دین و مروت کے خلاف
تقدیریں اس کی محکومی و مظلومی ہے   قوم جو نہ کر سکی اپنی خودی سے انصاف
فطرت افراد سے اغماز بھی کر لیتی ہے   کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف

marfat.com
Marfat.com

نسخہ کونین را دیباچہ اوست جملہ عالم بندگاں خواجہ اوست

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس صدیق کے لیے خدا کا رسول بس

تُو غنی از ہر دو عالم من فقیر روزِ محشر عذر ہائے من پذیر
گر حسابم را تُو بینی ناگزیر ازنگاہ مصطفےٰ پنہاں بگیر

جب یہ رباعی مولوی ابراہیم سب جج گوجرانوالہ نے محمد رمضان انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ڈیرہ غازی خاں کے رُوبرو پڑھی تو وہ سنتے ہی اچانک گر پڑے چوٹ کھائی اور بے ہوش ہو گئے انہوں نے بذریعہ خط علامہ مرحوم سے التجا کی کہ یہ رباعی انہیں بخش دی جائے تا کہ مرنے کے بعد یہ رباعی ان کے ماتھے پر لکھ کر انہیں دفن کیا جائے۔ علامہ مرحوم نے یہ رباعی عطا کر دی اور ایک رباعی کہی: جو ارمغان حجاز میں موجود ہیں۔

بہ پایاں چورسد ایں عالم پیر شود بے پردہ ہر پوشیدہ تقدیر
مکن رسوا حضور خواجہ ما را حساب من ز چشم اونہاں گیر

مَنْ عَرَفَہٗ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَہٗ رَبَّہٗ (الحدیث)

اسرار خودی / رموز بے خودی اس کے ترجمان ہیں

ایاز قدر خویش راشناش

marfat.com
Marfat.com

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے خدا بندے سے خود پوچھے بتا تری رضا کیا ہے

موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے آں ستم گر کا ستم انصاف کی تصویر ہے

تیری زندگی اسی سے تیری آبرو اسی سے جو رہی خودی تو شاہی نہ رہی تو روسیاہی

علامہ مرحوم نے یہ شعر نومبر ۱۸۹۰ء میں ایک مشاعرہ میں پڑھا:

موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لیے قطرے جو تھے مرے عرق انفعال کے

علامہ مرحوم نے جب ان کے بڑے بھائی شیخ عطا محمد ایک جھوٹے مقدمے میں ملوث ہو گئے تھے تو آپ نے خواجہ حسن نظامی جو حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کے خواہر زادہ ہیں کو کچھ اشعار لکھ کے بھیجے اور عرض کی یہ شعر تحریر کر کے مزار کے دروازے پر لگا دیا جائے:

ہند کا داتا ہے تو تیرا بڑا دربار ہے
کچھ ملے مجھ کو بھی اس دربار گوہر بار سے

علامہ مرحوم نے ستمبر ۱۹۰۵ء جب وہ بذریعہ بحری جہاز عازم یورپ تھے جب ان کا جہاز عدن کی بندرگاہ کے قریب پہنچا تو فرمایا:

اللہ رے خاک پاک مدینہ کی آبرو
خورشید بھی گیا تو ادھر سر کے بل گیا

marfat.com
Marfat.com

یورپی تصورِ وطنیت کے خلاف ردِعمل کے طور فرمایا:

دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے
کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہوگا
تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

علامہ مرحوم نے فکری انحطاط دور کرنے کے لیے فرمایا:

رنگ ہو یا خشت و سنگ چنگ ہو یا حرف و صوت
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود

فن Technology کے متعلق فرمایا:

نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ
اس عالمِ ایجاد میں ہے جو صاحبِ ایجاد
مسکینی و محکومی و نااُمیدی جاوید
جس کا یہ تصور ہو وہ اسلام کر ایجاد

وسائل کے باوجود سائنسی اور تکنیکی ترقی سے صدیوں کی غفلت کے سبب مسلمانانِ عالم پر ظلم ہو رہا ہے:

marfat.com
Marfat.com

خدا آں ملتے را سروری داد
کہ تقدیرش بدست خویش بنوشت

یا وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل — یا خاک کے آغوش میں تسبیح و مناجات
وہ مذہب مردانِ خود آگاہ و خدا مست — یہ مذہب ملا و نباتات و جمادات

جوشِ کردار سے مردان خدا کی تکبیر
صف جنگاہ میں بجتی ہے خدا کی آواز

خانقاہے جست و از خیبر رمید — راہبی ورزید وسلطانی ندید
نقش حق داری جہاں نخچیرے تست — ہم عناں تقدیر یا تدبیر تست
زندگانی تا کجا بے ذوق سیر — تا کجا تقدیر تو در دست غیر
شبنمی! افسردگی تقدیر تست — قلزمی! پایندگی تقدیر تست
معنی تقدیر کم فہمیدۂ — نے خودی را نے خدا را دیدۂ
ہر کجا بینی جہان رنگ و بو — آں کہ از خاکش بروید آرزو
یا ز نور مصطفیٰ او را بہا است — یا ہنوز اندر تلاش مصطفیٰ است
از تو پرسم گرچہ پرسیدن خطا است — سرِّ آں جوہر کہ نامش مصطفیٰ است
عبدہٗ ز فہم تو بالا تر است — زانکہ او ہم آدم و ہم جوہر است
عبدہٗ صورت گر تقدیرہا — اندر او ویرانہا تعمیرہا

marfat.com
Marfat.com

عبد دیگر عبدۂ چیزے دگر ما سراپا او منتظر
عبدۂ دہر است ودہر از عبدۂ است ماہم رنگیم او بے رنگ وبو است
عبدۂ با ابتدا بے انتہا است عبدۂ را صبح وشام ما کجا است
کس ز سر عبدۂ آگاہ نیست عبدۂ بجز سیر الااللہ نیست
لاالہ تیغ و دم اُو عبدۂ فاش تر خواہی بگو ہو عبدۂ
عبدۂ چند وچگون کائنات عبدۂ راز دردن کائنات
مقاش عبدۂ آمد و لیکن جہان شوق را پروردگار است

وَلَہٗ الجوار المنشت فی البحر کالاعلام O فبای الآء ربکما تکذبن O (سورۃ الرحمٰن)
اوراسی کی ہیں وہ چلنے والی کشتیاں/ جہاز کہ سمندر میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ
تم اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مالکم لاترجون للہ وقارا (سورۃ نوح)
تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے

What aileth you that you do not ask for
dignity? —— Pick thae

علامہ مرحوم ہمارے دور کے عظیم مفکراور اسلامی تعلیمات کے
بہترین شارح مانے جاتے ہیں وہ جدیداور قدیم علوم پر گہری نظر رکھتے تھےاور عصر حاضر کے منفرد مجتہد تھےاپنے آباء کی کتابوں کو جو یورپ کی لائبریریوں میں علم وہنر کے موتی قراردیا:

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آباء کی
جو دیکھیں ان کو یورپ تو دل ہوتا ہے سیپارہ

marfat.com
Marfat.com

خطبات اقبال میں فرمایا: ''کسی قوم کا سیاسی وجود جو اس کی اقتصادی پسماندگی کا کوئی حل تجویز نہ کر سکے بے سود ہے۔''

امریکی مجموعی قومی پیداوار سالانہ (8000) آٹھ ہزار ارب امریکی ڈالر ہے اس کے برعکس تمام اسلامی ممالک (تقریباً) چھپن کی مجموعی قومی پیداوار (1200) بارہ سو امریکی ڈالر ہے۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار (60) ساٹھ ارب ڈالر ہے۔ چھپن سے زیادہ آزاد مسلمان ممالک کے تیل اور گیس کے ذخائر کا ہتھیار بھی ہماری قسمت نہ بدل سکا۔ ان چھپن اسلامی ممالک کی سالانہ مجموعی پیداوار دنیا کی کل پیداوار کا پانچ فیصد ہے۔

حضرت علامہ مرحوم نے ایک خط میں اکبر الہ آبادی کو لکھا ''یہاں لاہور میں ضروریات اسلامی سے ایک متنفس بھی آگاہ نہیں صوفیا کی دوکانیں ہیں وہاں سیرت اسلامی کی متاع نہیں بکتی''

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 21-4-1999)

عبث ہے شکن تقدیر یزداں تو خود تقدیر یزداں کیوں نہیں

ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے

مست رکھو ذکر و فکر صبحگاہی میں اسے پختہ تر کردو مزاج خانقاہی میں اسے

یہ بات ابلیس نے اپنی مجلس شوریٰ میں اپنے مشیروں سے کہی تا کہ منزل کی نشاندہی اس پر پوشیدہ رہے۔

آہ اس راز سے واقف نہ مُلا نہ فقیہہ وحدت افکار کی بے وحدت کردار ہے خام

قوم کیا چیز ہے قوموں کی امامت کیا ہے اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دو رکعت کے امام

marfat.com
Marfat.com

ہوائیں ان کی فضائیں ان کی سمندر ان کے جہاز ان کے
گرہ بھنور کی کھلے تو کیونکہ بھنور ہے تقدیر کا بہانہ!

کاد الفقران یکون کفرا

افغانستان میں طالبان کے دور حکومت میں عیسائی N.G.O نے بے شمار افغانیوں کو عیسائی بنالیا یہ صرف افغان کی غربت کی وجہ سے ہوا طالبان حکومت کے خاتمہ کے بعد ان مشنریوں کو رہائی ملی۔تیس لاکھ سے زائد افغان مہاجرین کی کفالت میں زیادہ تر حصہ عیسائی اور غیر مسلم ممالک کرتے ہیں۔موجودہ افغان حکومت بھی ان کو افغانستان میں آباد کرنے کے قابل نہیں۔ Food Aid کے تحت جو خورد و نوش کا سامان بھیجتے ہیں اس خوراک کا از روئے شریعت طیب ہونا ہی مشکوک ہے۔غیر مذبوح جانوروں کا گوشت (Guillotinized) ان میں شامل ہوتا ہے۔ فاعتبروا یا اولوا الابصار

والسماء بنینھا باید وانا لموسعون O سورہ والذریت

تکمیل آدم کا سفر علامہ مرحوم نے فرمایا:

سبق ملا ہے معراج مصطفےٰ سے مجھے کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں
یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید! کہ آرہی ہے دمادم صدائے کن فیکون

چھپن اسلامی ممالک میں سے ایک کے پاس بھی ایک بحری جہاز جس پر ہوائی جہاز اتر سکیں نہیں Air Craft Carrier ایک تحقیق کے مطابق تین کھرب ڈالر انہوں نے امریکہ میں جمع کر رکھے ہیں۔سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کا یہ عالم کہ F-16 جیسے اعلیٰ قسم کے ہوائی جہاز بنا کر ان کو سونے کے بھاؤ بیچتا ہے یہ مبالغہ آرائی نہیں اگر اوزان سے جانچا جائے تو یہ بالکل حقیقت ہے اک ہم ہیں کہ سونا ہی کو سب سے اونچی اور قیمتی دھات مان کر آگے بڑھنے کی

marfat.com
Marfat.com

نہیں سوچتے۔

وہ قوم نہیں لائق ہنگامہ فردا　　جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں

ہر کہ خود را صاحب امروز کرد　　گردِ او گرد، سپہر گرد گرد

اگر قبول کرے دین مصطفےٰ انگریز　　سیاہ روز مسلمان رہیگا پھر بھی غلام

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا فرمان ہے کہ "قرض غلامی" ہے۔

جس میں ہم پاکستانی جکڑے ہوئے۔ غلاموں کی نعرہ بازی فہم سے بالاتر ہے۔ صرف آزاد شخص ہی اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کر تدبیر منزل کا حقدار ہے۔ غلام ہرگز نہیں!

آنچہ از خاک تو است اے مرد حر　　آں فروش و آں بپوش و آں بخور

پس چہ باید کرد اے مردِ حُر!

جناب رسالتماب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے صفاتی اسماء میں سے ایک اسم گرامی "مقتصد" ہے جو کتابت کی غلطی یا علمائے کرام کی جدید علوم سے عدم واقفیت کی وجہ سے "مصدق" لکھا گیا حتیٰ کہ تاج کمپنی لاہور کے مطبوعات میں بھی مصدق لکھا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے اس کے معنی "میانہ رو" لکھے ہیں جو مقتصد کے معنی ہیں کہ مصدق کے جس کے معنی "تصدیق کرنے والا" ہیں۔ مندرجہ ذیل پانچ حوالے مقتصد کے اسم گرامی کے لیے ہیں:

1　الریاض الانیقہ فی اسماء النبی الخلیقہ ...... علامہ سیوطی الشافی علیہ الرحمۃ

2　مواہب لدنیہ

3　زرقانی

4　سیرت شامیہ (سبل الھدیٰ والارشاد ص 518 جلد اول)

5　دلائل الخیرات

قاموس العصری مطبوعہ بیروت میں "مقتصد" کے معنی ہیں:

marfat.com
Marfat.com

Financial Manager , Economist

اقتصاد ضد تفریط...... Economy

سیرۃ الرسول جلد ہشتم میں پروفیسر طاہر القادری نے "جنگ بدر کا پس منظر"

۲ھ کی اہم مہمات، غزوۂ ابوا...... حضور رسالتماب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے جانثار صحابہ کو لیکر قریش کی اقتصادی ناکہ بندی کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تجارتی قافلہ کا سراغ نہ مل سکا آپ ﷺ واپس تشریف لے آئے۔

غزوۂ بواط قریش پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کے لیے اُن کے تعاقب میں مدینہ منورہ سے پچاس میل کے فاصلہ پر مقام بواط تک گئے لیکن قافلہ نہ مل سکا آپ واپس تشریف لے آئے۔

غزوۂ بدر وادی کرز بن جابر مدینہ کی چراگاہ سے کچھ مویشی ہانک کر لے گیا۔ حضور ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ راستہ روکنے کی کوشش کی لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

غزوۂ ذی العشیرہ دشمن کی اقتصادی ناکہ بندی باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت جاری تھی۔ حضور ﷺ ان کے تجارتی قافلے کو روکنے کے لیے ذی العشیرہ تک گئے لیکن قافلے کا نام ونشان نہ ملنے پر مسلمانوں کو واپس آنا پڑا۔

مؤرخین کی اکثریت نے ابن الحضرمی کے قتل اور تجارتی قافلے پر مسلمانوں کے متوقع حملے کی افواہ کو سلسلہ غزوات کا اصل سبب قرار دیا ہے اس میں شک نہیں ابن الحضرمی کے قتل نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور تجارتی قافلے کے بارے میں غلط پروپیگنڈے نے کفار کے جنگی جنون کو ہوا دی۔ جس تجارتی قافلے کو بچانے کے لیے مشرکین لاؤ لشکر کے ساتھ مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوئے اس تجارتی قافلے سے ہونے والے نفع کا حصہ جنگ پر صرف ہونا تھا یہ بات مکہ کے رؤسا پہلے ہی طے کر چکے تھے۔ گویا اقتصادیات اور معاشیات کا غزوات میں اہم کردار ہے۔ آج کل گلوبل ولیج / مارکیٹ اکانومی میں سائنسی ترقی اور اقتصادیات لازم وملزوم ہیں جدید اور موثر حربی سازو

marfat.com
Marfat.com

سامان خریدنے کے لیے اربوں ڈالر کی ضرورت ہوتی ہے یہ کہاں سے دستیاب ہونگے ؟......؟
صرف اقتصادی منصوبہ بندی کے ذریعے جنہیں کچھ کم علم دانشوروں نے دنیاوی مسائل کو نظر انداز کر رکھا ہے اور قوموں کی مسابقت میں صدیوں پیچھے رہ گئے ہیں۔ حضرت رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان کی خلاف ورزی ہے۔

دردین ماجنگ وشکوہ   دردین عیسیٰ غار وکوہ   (رومی)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۃ یوسف کو احسن القصص فرمایا جس میں اسباب معیشت کی چودہ سالہ منصوبہ بندی کا ذکر ہے غلہ کی کاشت برداشت سٹوریج ڈسٹری بیوشن اور مارکیٹنگ شامل ہیں انہیں دنیاوی معاملات کو نظر انداز کرنا یا انکی اہمیت کم کرنا صحیح فہم اسلام نہیں۔
ہر جگہ اور ہر وقت اقتصادی مشکلات کا رونا ہے مگر منصوبہ بندی برائے نام اور وہ بھی کرپشن کا شکار۔
14=7+7 سال منصوبہ بندی ہمارے ہاں ایک سال کی گندم کا ذخیرہ رکھنے کی گنجائش نہیں۔
جنگ بدر کے بعد ستر مشرکین قیدیوں کے مدینہ شریف میں قید کے دوران حضور رسالتمآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم یہ پیشکش کہ اگر ان میں سے ایک قیدی انصار مدینہ کے دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادے تو اسے آزاد کر دیا جائے گا۔ ظاہر ہے کفار مکہ کو دینی علوم کی ابجد سے بھی ناواقف تھے انہوں نے دینی علوم سے بچوں کو کیا آراستہ کرنا تھا۔ آجکل کے علماء جو دینی اور دنیوی علوم میں تفریق پیدا کرتے ہیں یہ مناسب نہیں اور قوم کی صحیح رہنمائی نہیں۔
حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا یہ ارشاد "اطلبوا العلم ولوکان فی الصین" "علم حاصل کرو اگر چین میں ہو۔ گذشتہ چودہ صدیوں میں چین میں ایک بھی دینی درسگاہ قائم نہیں ہوئی چنانچہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرمان کی صداقت کا تقاضا ہر طرح کے سائنسی اور تکنیکی علوم ہیں۔ (Scientific knowledge and Technology)
علامہ مرحوم نے "من شے صدیق را دیدم بخواب" میں ان کے کمالات کے جو لکھا اس

marfat.com
Marfat.com

میں ایک یہ شعر ہے۔

آن امن الناس برمولائے ما آں کلیم اول سینائے ما

''امن الناس علی فی صحبتہ ومالہ ابوبکر..........ابوبکر نے اپنا سب سے زیادہ وقت اور میری رضامندی کے لیے اپنا مال خرچ کر کے مجھ پر مہربانی کی''

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل میں ایک یہ بھی ہے کہ انہوں نے سیدنا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیہ بن خلف سے کثیر رقم سے خرید کر آزاد کر دیا جس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ''اس کی خریداری اور آزادی پر فرمایا اس سودے میں ہمیں بھی شامل کر لو جس پر انہوں نے عرض کیا۔

گفت ما دو بندگان کوئے تو کردش آزاد پیش رُوئے تو

(مثنوی روم)

اسی طرح غزوہ تبوک گھر کا تمام سامان مال ومتاع پیش کر کے اسلام کی خدمت میں سبقت حاصل کی جناب رسالتمآب ﷺ نے جب یہ فرمایا کہ ''ماخلفت لعیالک'' عرض کی ''اللہ تعالیٰ ورسولہٗ''۔ یہ واقعات اقتصادیات ومعاشیات کی اہمیت واضح کرتے ہیں۔

سنت خیر الانام ص 63 پر پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری بھیرہ ''انگریز کی غلامی کے دور میں عبادات ومعاملات کی تشریعی اور قانونی تفاوت کا نظریہ پیش کیا۔ نماز روزہ کو عبادت کہا اور مسلمانوں کو آزادی دیدی اپنے عدل وانصاف رواداری اور اقتصادی منصوبہ بندی کے قصیدے پڑھوائے اور زندگی کی باقی ضروریات متعلقہ اقتصادیات کو دین سے جدا کر دیا۔ اس طرح دو سو سال کی غلامی میں یہ خیال پختہ ہو گیا کہ اسلام کی عبادت اور اسلام کی اقتصادی معاشرتی اور اخلاقی نظام میں بہت فرق ہے''

شرعۃ الاسلام کے مصنف سید علی زادہ حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ص 74) لکھتے ہیں:

marfat.com
Marfat.com

''امیر المومنین پر فرض ہے کہ اپنی ملکیت میں کسی کو فقیر نہ رہنے دے اور قرضدار کا قرضہ باقی نہ رہے اور کسی کو کمزور و بے یار و مددگار نہ رہنے دے اور کسی مظلوم کو دادرسی سے محروم نہ رکھے اور نہ کسی ظالم کو ظلم کرنے دے اور ہر ننگے کو لباس مہیا کرے''۔ ان تمام امور کا تعلق منصوبہ بندی سے ہے۔

جستجو را محکم از تدبیر کن — انفس و آفاق را تسخیر کن
چشم خود بکشا در اشیا نگر — نشۂ زیر پردہ صہبا نگر

قرآن حکیم میں کائنات میں تدبر و تفکر کے بارے میں کئی سو آیات ہیں جب کہ حقوق اللہ کے بارے میں ان سے بمشکل ایک چوتھائی۔ کائناتی مطالعہ حصول علم کا تقاضا کرتا ہے۔
انسان کو فرشتوں پر عظمت علم کی دولت کی وجہ سے ملی۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ''مجھے دین کے بعد دولت سے بہتر اور کفر کے بعد افلاس سے بدتر کوئی چیز نظر نہ آئی''

ڈاکٹر نصیر احمد ناصر نوائے وقت لاہور 1992-2-12ء

جو لوگ رمی (دور مار ہتھیا نہیں بناتے وہ مجھ سے نہیں)

رمی To throw, thing, hurl مشکوۃ شریف

خدا اندر قیاس ما نگنجد — شناس آں را کہ گوید ما عرفناک

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے — ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

marfat.com
Marfat.com

مہر و ماہ و انجم کا محاسب ہے قلندر ایام کا مرکب نہیں راکب ہے قلندر

ہوائیں ان کی فضائیں ان کی سمندر ان کے جہاز ان کے
گرہ بھنور کی کھلے تو کیونکر بھنور ہے تقدیر کا بہانا

در حضور رسالتمآب ﷺ

ایں ہم از لطف بے پایاں تست فکر ما پروردہ احسان تست

درعجم گردیدم وہم در عرب مصطفےٰ نایاب و ارزاں بولہب

خدا اندر قیاس ما نگنجد شناس آں را کہ گوید ما عرفناک
حقیقت را بہ رندے فاش کردند کہ ملا کم می شناسد رمز دیں را

عبث ہے شکوہ تقدیر یزداں تو خود تقدیر یزداں کیوں نہیں

marfat.com
Marfat.com

دہر میں اسم محمد (ﷺ) سے اجالا کردے

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اُجالا کردے

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو
چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو

خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

دشت میں دامن کہسار میں میدان میں ہے
بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے
چین کے شہر مراکش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے

چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے

''بانگ درا'' (مطبوعہ لاہور) ''جواب شکوہ'' سے انتخاب

marfat.com
Marfat.com

حضرت بیدم وارثیؒ

ساقی کوثر پلاتا بادہ پر جوش ہے
تشنگان حشر دوڑو وقت نوشا نوش ہے
ان کے رخ سے پردہ اٹھ جائے تو پھر معلوم ہو
کس کو کتنی بے خودی ہے کس کو کتنا ہوش ہے
کیا بتاؤں پوچھتے کیا ہو مجھے منکر نکیر
میں ہوں دیوانہ محمد کا مجھے کیا ہوش ہے
اے مدینے والے ساقی ہو ادھر بھی اک نظر
کتنی مدت سے پیاسا تیرا بادہ نوش ہے
نعت محبوب خدا کہنے میں بیدم میرا دل
ایک تلاطم خیز دریا ہے مگر خاموش ہے

marfat.com
Marfat.com

بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء)

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحفِ ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لے کے مرادل آئینگے مرجائینگے مٹ جائینگے
پہنچیں ہم تو کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب کرم ہے دیکھ یہی محراب حرم ہے
دیکھ خمِ ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدم دل کی دُنیا لہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

تاثیرِ صحبت

گلے خوشبوئے درحمام روزے
رسید. ازدست محبوبے بدستم

ایک روز جب میں حمام میں گیا تو ایک خوشبودار مٹی ایک دوست کے ہاتھوں مجھ کو موصول ہوئی۔

بدو گفتم کہ مُشکی یا عبیری
کہ از بوئے دل آویز تو مستم

میں نے متعجب ہو کر اس مٹی سے کہا کہ کیا تو مُشک ہے یا عبیر ہے کہ تیری بے پناہ خوشبو سے میں مست ہو گیا۔

بگفتا من گل ناچیز بودم
ولیکن مُدّتے باگل نشستم

اُس مٹی نے زبانِ حال سے جواب دیا کہ نہ تو میں مُشک ہوں نہ عبیر ہوں میں تو ایک بے قیمت مٹی ہوں لیکن حُسن اتفاق سے مجھ کو گلاب کے پھول کے ساتھ مجالست نصیب ہوگئی۔

جمالِ ہمنشیں درمن اثر کرد
وگر نہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اس دوست کے حُسن نے میرے اندر ایسا اثر پیدا کر دیا ہے۔ ورنہ میں تو وہی مٹی کی مٹی ہوں۔

کچھ راہ عمل بھی چل روایت ہی نہ کر — احسان بھی مان شکایت ہی نہ کر
آیات کے کچھ نہ کچھ معانی بھی سمجھ — قرآں کے لفظوں کی تلاوت ہی نہ کر

(سیدنا نصیر گیلانی)

marfat.com
Marfat.com

عالی (میرزا جمیل الدین)

نہ چھپ کے اور نہ کسی کو دکھانے آیا ہوں
میں ایک غریب بس اپنے ٹھکانے آیا ہوں

ابھی سے کر نہ سوال اے دل ہزار خیال
کہ میں ابھی فقط آنسو بہانے آیا ہوں

جو صبح وشام عجب مدوجزر لاتا ہے
اس اضطراب کا عالم دکھانے آیا ہوں

جو لمحہ لمحہ نئے وسوسے اٹھاتا ہے
اس انتشار سے دامن چھڑانے آیا ہوں

سنا سکا ہوں نہ اب تک خدا کے گھر میں بھی
یہاں تمام کہانی سُنانے آیا ہوں

میں اپنے دل کی سیاہی مٹا کے جاؤں
میں اپنے دل کی سیاہی مٹانے آیا ہوں

ملی تھی جن کے غلاموں کی بھی نہ پابوسی
یہ کیا ہوا کہ میں ان کے سرہانے آیا ہوں

marfat.com
Marfat.com

میر تقی میر

(المتوفی ۱۲۲۵ھ/۱۸۱۰ء)

جرم کی کھو شرمگینی یارسول ﷺ اور خاطر کی حزینی یارسول ﷺ
کھینچوں ہوں نقصان دینی یارسول ﷺ تیری رحمت ہے یقینی یارسول ﷺ

رحمۃ للعالمینی یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبینی یارسول ﷺ

لطف تیرا عام ہے کر مرحمت ہے کرم سے تیرے چشم مکرمت
مجرم عاجز ہوں کرنگ تقویت تو ہے صاحب تجھ سے ہے یہ مسئلت

رحمۃ للعالمینی یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبینی یارسول ﷺ

نیک وبد تیرے ثنا خوانِ ہم لطف تیرا آرزو بخشِ اُمم
ملتفت ہو تُو تو کا ہے کا ہے غم تو رحیم اور مستحق رحم ہم

رحمۃ للعالمینی یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبینی یارسول ﷺ

روؤں ہوں شرم وگنہ سے زارزار بے عنایت کچھ نہیں اسلوبِ کار
دل کو جب ہوتا ہے آکر اضطرار زیرِ لب کہتا ہوں یہ میں باربار

رحمۃ للعالمینی یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبینی یارسول ﷺ

marfat.com
Marfat.com

روسیاہی جرم سے ہے بیشتر روسفیدوں میں نجل مجھ کو نہ کر
ایک کیا آنکھیں ہیں میری ہی ادھر تجھ سے راجع ہے بصر اہل نظر

رحمۃ للعالمینﷺ یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبین یارسول ﷺ

جب تلک تاثیر کا تھا کچھ گماں کہ قرآں خواں میر تھے کہہ سبحہ خواں
وقت یکساں تو نہیں اے دوستاں اب بھی ہے ہر زباں وردِ زباں

رحمۃ للعالمین یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبین یارسول ﷺ

مُصطفیٰ ﷺ
چُنا ہوا

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

marfat.com
Marfat.com

حضرت حاجی جان محمد قدسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مرحبا سید مکی مدنی العربی دل وجاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
ذات پاک تو دریں ملک عرب کردہ ظہور زاں سبب آمدہ قرآں بہ زبان عربی
بر درِ فیض تو استادہ بصد عجز ونیاز رومی وطوسی و ہندی یمنی و حلبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر اے قریشی لقبی ہاشمی ومطلبی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی
غریبم یارسول اللہ غریبم ندارم جز تو حبیبم بریں نازم تو ہستم امت تو گنہگارم ولیکن خوش نصیبم

امی لقبی کہ عرش یکپایہ اوست احمد نامی کہ نقد جاں مایہ اوست
گویند کہ آں مظہر جاں سایہ نداشت دیں طرفہ کہ عالم در سایہ اوست
امی و نکتہ داں عالم بے سایہ و سائباں عالم

الصلوۃ والسلام علیک یا من شرفہ اللہ

marfat.com
Marfat.com

خواجہ الطاف حسین حالی

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے   امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے   پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں   اب اس کی مجالس میں نہ بتی ہے نہ دیا ہے
فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان   بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے   نسبت بڑی اچھی ہے اگر حال برا ہے
دولت ہے نہ عزت نہ فضیلت نہ ہنر ہے   اک دین ہے باقی سو وہ بے برگ ونوا ہے
ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر   مدت سے اسے دور زماں میٹ رہا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی   ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکم خدا ہے
کل دیکھیے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا   اب تک تو ترے نام پہ اک اک فدا ہے
گر دین کو جوکھوں نہیں ذلت سے ہماری   امت تیری ہر حال میں راضی برضا ہے

marfat.com
Marfat.com

محمد علی ظہوری مرحوم

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے
بس یاد رہا تنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے
مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے جدھر دیکھا سرکار نظر آئے
چھوڑ آیا ظہوری میں دل وجان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

جس کی دربار محمد میں رسائی ہوگی
اس کی قسمت پہ فدا ساری خدائی ہوگی
سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچہ سرکار سے آئی ہوگی

حُجۃ ﷺ
دلیل

بُرہان ﷺ
حُجت

marfat.com
Marfat.com

خواجہ حسن بریلوی

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں لیے ہوئے دل بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا ترے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں
کھلا درغنچہ دل صدقہ بار دامن کا امیدوار نسیم بہار ہم بھی ہیں
تمہاری اک نگاہ کرم میں سب کچھ ہے پڑے ہوئے تو سرراہ گزار ہم بھی ہیں
جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
حسن ہے جس کی سخاوت کی دھوم عالم میں انہیں کے تم بھی اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

مولانا محمد علی جوہر

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تشفی ہر آن تسلی ہے ہر وقت ہے دلجوئی ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں تسنیم کے وعدے ہیں ہر روز یہی چرچے ہر روز یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں کیفیت اک فاسق وفاجر میں اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بُلا بھیجیں بھیجی ہیں درودوں کی ہم نے بھی سوغاتیں

marfat.com
Marfat.com

سلام (حفیظ جالندھری)

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی　　سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی
سلام اے ظل رحمانی سلام اے نور یزدانی　　ترا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی
ترے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں　　شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی
تری صورت تری سیرت تری عادت ترا نقشہ　　تبسم گفتگو بندہ نوازی خندہ پیشانی
ترا در ہو مرا سر ہو مرا دل ہو ترا گھر ہو　　تمنا مختصر سے ہے مگر تمہید طولانی
زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا　　بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی
حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے کوچہ الفت　　عقیدت کی جبیں تری مروت سے ہے نورانی

مرتضیٰ ﷺ
برگزیدہ

مجتبیٰ ﷺ
پسند کیا ہوا

marfat.com
Marfat.com

خالد محمود نقشبندی

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے
عطا کیا مجھکو داد الفت کہاں تو یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے
بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا کی بندگی ہے
یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے عظمت
نبی کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفاں بندگی ہے

marfat.com
Marfat.com

بہادر شاہ ظفر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اے سرور دو کون شہنشاہ ذوالکرم سرخیل مرسلین و شفاعت گر امم
تو تھا سر پر اوج رسالت پہ جلوہ گر آدم جہاں ہنوز بُرس پردہ عدم
واللیل ترے گیسوئے مشکیں کی ہے ثناء والشمس ہے ترے رخ پر نور کی قسم
تیری جناب پاک میں یہ ہے ظفر کی عرض صدقے کے اپنی آل کے اے شاہ محتشم
صیقل سے اپنے لطف وعنایت سے دور کر آئینہ ضمیر سے میرے غبار غم

رخ مصطفٰے ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہمارے نیرنگ خیال میں نہ دوکان آئینہ ساز میں

دن کو اسی سے روشنی شب کو اسی سے چاندنی
سچ تو یہ ہے کہ روئے یار شمس بھی ہے قمر بھی ہے

صورت تیری معیار کمالات بنا کر
دانستہ مصور نے قلم توڑ دیا

گر خیریت دنیا و عقبٰی آرزو داری
بدر گاہش بیاد ہر چہ می خواہی تمنا کر
(شیخ محقق علیہ الرحمۃ)

marfat.com
Marfat.com

کوثر القادری

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پر آ جس در پہ سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر بنانا ان کے لیے کچھ بات نہیں

جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

عشق شہ بطحا سے پہلے مفلس وخستہ حال تھا میں
نام محمد کے میں قربان اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبی میں جو دن گذرے وہ دن سب سے بہتر ہے
ذکر نبی میں رات جو گذرے اس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی عنایت ہے
کوثر تو ہے ان کا ثناخواں یہ معمولی بات نہیں

marfat.com
Marfat.com

مولانا ظفر علی خان مرحوم

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
گر ارض و سما کی محفل میں لولاک کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلادیا چند اشاروں میں
بوبکر و عمر و عثمان و علی ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہے یاران نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں
وہ جنس نہیں ایماں جسے لے آئیں دوکان فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

marfat.com
Marfat.com

محدث اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نمازوں میں ہے السلام علیک نبی کے لے کے لفظ ایہا کا
سلام وندائے نبی گر خدا کی عبادت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیر اسکی دولت ہے فقط نقش پا تیرا
لوگ کہتے ہیں کہ سایا تیرے پیکر کا نہ تھا میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا
شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو نکہتیں بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا
اب بھی ظلمت فروشوں کو گلہ ہے تجھے سے رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا
پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو تیرا ہے کرم مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا
اک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین سے آ راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

ان اولی الناس بی اکثر ھم علی صلوٰۃ

لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہے جو کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے

خدا کا ذکر کرے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

marfat.com
Marfat.com

سید سلیمان ندوی

عشق نبوی درد معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدہ دہر میں وہ شمع ہدیٰ ہے
پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر تیرا خالق
تصویر پہ خود اپنی مصور بھی فدا ہے
نور نبوی مقتبس(۱) از نور خدا ہے
بندہ کو شرف نسبت مولا سے ملا ہے
احمد سے پتہ ذات احد کا جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے
بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیرو احمد ہے وہ محبو خدا ہے
آمد تری اے ابر کرم رونق عالم
تیرے ہی لیے گلشن ہستی پہ بنا ہے
فرمان دو عالم تری توقیع(۲) سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے

(۱)مقتبس Origin

(۲)توقیع Signing, Signature

marfat.com
Marfat.com

امید ڈبائیوی (ارشاد احمد فاضلی)

جو راز خدا کا ہے وہی راز محمد ﷺ
اللہ کی آواز ہے آواز محمد ﷺ
ہر ایک نبی نے تو سہے ناز خدا کے
خالق نے اٹھائے ہیں مگر نازِ محمد ﷺ
اصنام نے دی شانِ رسالت کی گواہی
اے صل علیٰ دیکھیے اعجاز محمد ﷺ
کفار دباتے رہے جس حق کی صدا کو
گونجی ہے دو عالم میں وہ آوازِ محمد ﷺ
اک دل کا تو کیا ذکر ہے اے شوق فراواں
سو دل ہوں تو قربان بہ یک نازِ محمد ﷺ
دشمن کے لیے بھی اب لب لعلیں پہ دعائیں
دیتا ہے محبت کی صدا ساز محمد ﷺ
ایمان کی منزل سے رہ صدق وصفا سے
آتی ہے مجھے آج بھی آواز محمد ﷺ
اُمید کو دنیا نے ستایا ہے دہائی
اُس پر بھی کرم اے نگہٗ ناز محمد ﷺ

marfat.com
Marfat.com

سرور جہاں آبادی، منشی درگا سہائے

(آنجہانی ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء)

دل بے تاب کو سینے سے لگالے آجا کہ سنبھلتا نہیں کم بخت سنبھالے آجا
پاؤں ہیں طول شب غم نے نکالے آجا خواب میں زلف کو مکھڑے سے لگائے آجا
بے نقاب آج تو اے گیسوؤں والے آجا
نہیں خورشید کو ملتا تیرے سائے کا پتہ کہ بنا نورازل سے ہے سراپا تیرا
اللہ اللہ تیرے چاند سے مکھڑے کی ضیاء کون ہے ماہِ عرب کون ہے محبوب خدا
ہے دو عالم کے حسینوں سے نرالے آجا
دل ہی دل میں مرے ارمان گھلے جاتے ہیں خاک پر گر کے دُرِ اشک رُلے جاتے ہیں
تیری رسوائی پہ کم بخت تلے جاتے ہیں ہوں سیہ کار مرے عیب کھلے جاتے ہیں
کملی والے مجھے کملی میں چھپالے آجا
رہائے واماندگی وسعت دامان صراط المدد المدد اے خضر بیابانِ صراط
ہر قدم پر نگہ یاس ہے یارانِ صراط دیکھتے ہیں تجھے مڑ مڑ کے ضعیفان صراط
ڈگمگاتے ہیں قدم کون سنبھالے آجا
کان میں کچھ جو ادھر عذر زناکت نے کہا مرحبا بڑھ کے ادھر شاہد وحدت نے کہا
آبلائیں تری لوں جوش محبت نے کہا پہنچا محبوب تو مشاطۂ قدرت نے کہا
خلوتِ راز میں اے ناز کے پالے آجا

marfat.com
Marfat.com

شاد سر کشن پرشاد

(آنجہانی ۱۳۵۹ھ/۱۹۴۰ء)

کانِ عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا
نام محمد اپنا رکھا سلطانبنا سرداروں کا

باندھ کر سر پر سبز عمامہ کاندھے پر رکھ کر کالی کملی
ساری خدائی اپنی کر لی مختار بنا مختاروں کا

تیرا چرچا گھر گھر ہے جلوہ دل کے اندر ہے
ذکر ہے تیرا لب پر جاری دلدار بنا دلداروں کا

روپ ہے تیرا رتی رتی نور ہے تیرا پتی پتی
مہر و مہ کو تجھ سے رونق نور بنا سیاروں کا

بوبکر و عمر عثمان و علی تھے چار عناصر ملت کے
کثرت وحدت میں جیسے حال وہ تھا ان چاروں کا

کسب تجلی کرتے تھے چاروں مہر نبوت سے
بخت رسا تھا برج شرف میں تیرے چار یاروں کا

بادۂ عرفاں ملتا ہے ساقی کے میخانہ سے
شاد بقدر فضل خدا سے جاگا اب میخواروں کا

marfat.com
Marfat.com

کوثری، دلورام

(آنجہانی ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء)

عظیم الشان ہے شانِ محمد ﷺ خدا ہے مرتبہ دانِ محمد ﷺ
کتب خانے کئے منسوخ سارے کتاب حق ہے قرآنِ محمد ﷺ
نبی کے واسطے سب کچھ بنا ہے بڑی ہے قیمتی جانِ محمد ﷺ
شریعت اور طریقت اور حقیقت یہ تینوں ہیں کیزانِ محمد ﷺ
فرشتے بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم ہیں غلامانِ محمد ﷺ
نبی کا نطق ہے نطق الٰہی کلامِ حق ہے فرمانِ محمد ﷺ
خدا کا نور ہے نور پیمبر خدا کی شان ہے شانِ محمد ﷺ
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر یہی ہیں چار یارانِ محمد ﷺ
علی ان میں وصی مصطفٰے ہے علی ہے رنگ بستانِ محمد ﷺ
علی و فاطمہ شبیر و شبر بسا ان سے گلستانِ محمد ﷺ
بتاؤں کوثری کی شغل اپنا میں ہوں ہر دم ثنا خوانِ محمد ﷺ

میں ہندو ہوں مگر ایماں رکھتا ہوں محمد ﷺ پر کوئی انداز تو دیکھے میری کافر ادائی کا
(پنڈت پرکاش جوہر)

انسانیت محبت باہم تمیز عقل جو چیز بھی سب عنایت رسول ﷺ کی
(کنور مہندر سنگھ بیدی)

marfat.com
Marfat.com

کیفی دہلوی، پنڈت برج موہن دتاتریہ

(آنجہانی ۱۳۷۵ھ/۱۹۵۵ء)

ہو شوق نہ کیوں نعت رسول دوسرا کا
مضمون ہو عیاں دل میں جو لولاک لما کا
تھی بعثت محمود خداوند کو منظور
تھا پھل وہ بشارت کا نتیجہ نہ دعا کا
پہنچایا ہے کس اوج سعادت پہ جہاں کو
پھر رتبہ ہو کم عرش سے کیوں غار حرا کا
معراج ہو مومن کو نہ کیوں اس کی زیارت
ہے خلد بریں روضہ پُر نور کا خاکہ
دے علم و یقیں کو مرے رفعت شہِ عالم
نام اونچا ہے جس طرح مرا اور صفا کا
یوں روشنی ایمان کی دے دل میں کہ جس سے
بطحا سے ہوا جلوہ فگن نور خدا کا
ہے حامی و ممدوح مرا شافع عالم
کیفی مجھے اب خوب ہے کیا روز جزا کا

marfat.com
Marfat.com

اختر، ہری چند

(آنجہانی ۱۳۷۷ھ/۱۹۵۸ء)

کسی نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کردیا
کسی نے قطروں کو ملایا اور دریا کردیا

زندہ ہوجاتے ہیں جو مرتے ہیں اُس کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا

شوکت مغرور کا کس شخص نے توڑا طلسم
منہدم کس نے الٰہی قصرِ کسریٰ کردیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِ یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کردیا

کہہ دیا لا تقنطوا اختر کسی نے کان میں
اور دل کو سربسر محو تمنا کردیا

سات پردوں میں چھپا تھا حُسنِ کائنات
اب کسی نے اس عالم کو آشکارا کردیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیا کردیا
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کردیا

marfat.com
Marfat.com

عرش ملیسانی، بالمکند

کہہ دل حال شاہِ رسالت مآب سے
ہو بے نیاز ذکر عذاب وثواب سے

دل کو اگر ہے چاند بنانے کی آرزو
کر اکتساب نور اسی آفتاب سے

ذکر نبی کروں گا تو کہہ دوں گا حشر میں
لایا ہوں ارمغاں یہ جہان خراب سے

سجدہ گزار ہو کے درِ مصطفیٰ پہ تو
ہو ملتجی کرم کا خدا کی جناب سے

کہتی ہے خلق مجھ کو خراباتی نبی ﷺ
اچھا کوئی خطاب نہیں اس خطاب سے

کیف خیالِ شاہِ رسالت سے مست ہو
بڑھ کر کوئی شراب نہیں اس شراب سے

ہونا ہے عرش دولت دیں سے جو بہرہ ور
تو بھی رجوع کر شہِ دیں کی جناب سے

marfat.com
Marfat.com

آزاد، جگن ناتھ

سلام اُس ذاتِ اقدس پر سلام اس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر

سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمین بن کر
پیام دوست بن کر صادق الوعدہ امیں بن کر

سلام اس پر جلائی شمع عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کے لیے بیتاب سجدوں کو جبینوں میں

سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ

بڑے چھوٹے میں جس نے اک اُخوت کی بنا ڈالی
زمانے سے تمیز بندہ و آقا مٹا ڈالی

سلام اُس پر فقیری میں نہاں تھی جس کی سلطانی
رہا زیرِ قدم جس کے شکوہ دفتر خاقانی

سلام اس پر جو ہے آسودہ زیر گنبد خضرا
زمانہ آج بھی ہے جس کے در پہ ناصیہ فرسا

سلام اس ذاتِ اقدس پر حیاتِ جاودانی کا
سلام آزاد کا آزاد کی رنگیں بیانی کا

marfat.com
Marfat.com

بھگوان، رانا بھگوان داس

نبی مکرم شہنشاہ عالی ﷺ
بہ اوصافِ ذاتی وشانِ کمالی
جمال دوعالم تیری ذات عالی
دوعالم کی رونق ترے خوش جمالی
خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں
یہ سب کچھ ہے تیری ستودہ خصالی
تو فیاض عالم ہے ذات کے اعظم
مبارک ترے در کا ہر اک سوالی
نگاہ کرم ہو نواسوں کا صدقہ
ترے در پہ آیا ہوں بن کر سوالی
میں جلوے کا طالب ہوں اے جانِ عالم
دکھادے دکھادے وہ شانِ جمالی
تیرے آستانہ پہ میں جان دوں گا
نہ جاؤں نہ جاؤں نہ جاؤں گا خالی
تجھے واسطہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا
میری لاج رکھ لے دو عالم کے والی
نہ مایوس ہونا یہ کہتا ہے بھگوان
کہ جودِ محمد ﷺ ہے سب سے نرالی

marfat.com
Marfat.com

فراق گورکھپوری

انوار بے شمار معدود نہیں
رحمت کی شاہراہ مسدود نہیں
معلوم ہے کچھ تم کو محمد ﷺ کا مقام
وہ اُمت اسلام میں محدود نہیں

دین کی ترویج و اشاعت میں اسلام کا عمل

قارئین کرام

اس کتاب کی قیمت برائے تسلسل اشاعت رکھی گئی ہے اس لئے وقت ادائیگی محسوس نہ فرمائیں بلکہ چندہ کر حصہ لیں تاکہ اسلامی لٹریچر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے (ادارہ)

بیرون جات کے حضرات:
روپے (بشمول خرچہ پارسل) منی آرڈر بھیج کر طلب فرمائیں۔

marfat.com
Marfat.com

92 Designs

نائن ٹو ڈیزائنز

ہمارے ہاں گرافک ڈیزائننگ، اُردو۔ انگلش۔ عربی کمپوزنگ، فوٹو گرافی، ایڈورٹائزنگ اور ہر قسم کی پرنٹنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

مسودہ دیں۔۔۔ کتاب تیار لیں

نوٹ: پروف ریڈنگ کی سہولت بھی میسر ہے۔

محمد سلیم قادری جلالی
مارکیٹنگ ایگزیکٹیو

علم دین سنٹر، 7-ماتھر سٹریٹ، لوئر مال، بالمقابل گامے شاہ، لاہور
فون: 7234917-7234930

marfat.com
Marfat.com

باذوق قارئین کے لئے

بزمِ رضویہ لاہور